قانون معاملہ زمین مغربی پاکستان، ۱۹۶۷ء.

باب نمبر ۱

ابتدائی.

تمہید.

۱. مختصر عنوان، وسعت ونفاذ.

۲. کسی علاقے کو ان شرائط سے مستثنیٰ کرنا جو اس کے لیے غیر موزوں.

۳. کسی زمین کو ایکٹ ہذا کے نفاذ سے خارج کرنا.

۴. تعریفات.

باب نمبر ۲

۵. صوبوں کی ڈویژنوں میں تقسیم ہوگی.

۶. ڈویژنوں کو اضلاع میں اور اضلاع کو سب ڈویژنوں میں تقسیم کیا جائے گا.

باب نمبر ۳

افسران مال کی تقرری اور اختیارات.

۷. ریونیو افسران کے درجات.

۸. کمشنروں اور کلکٹروں کی تقرری.

۹. ایڈیشنل کمشنرز اور ایڈیشنل کلکٹرز.

۱۰. اسٹنٹ کلکٹر.

۱۱. تحصیلداران وغیرہ.

۱۲. بعض تقرریوں کا اعلان کیا جائے.

۱۳. افسران مال کی نگرانی اور کنٹرول.

۱۴. کام کی تقسیم اور مقدمات واپس لینے اور منتقل کرنے کے اختیارات.

۱۵. عہدوں کا اشتراک.

۱۶. ریونیو افسران کو اختیارات کی عطائیگی.

۱۷. ریونیو افسران کے فرائض.

۱۸. ریونیو افسران کے تبادلہ پر اختیارات کا قائم رہنا.

۱۹. افسران مال کی ماتحتی.

۲۰. ضابطہ کار کے متعلق قواعد وضع کرنے کا اختیار.

۲۱. اشخاص جو افسران مال کے روبرو حاضر ہوسکتے ہیں .اور درخواست پیش کرتے ہیں.

۲۲. لوگوں کو شہادت دینے اور دستاویزات پیش کرنے کے لیے طلب کرنے کے ریونیو افسر کے اختیارات.

۲۳. سمن تحریری دستخط شدہ اور مہر لگے ہوئے ہونا چاہیے.

۲۴. سمن کی تعمیل کا طریقہ.

۲۵. اطلاع نامہ یا حکم نامہ یا اشتہار یا اس کی نقل کی تعمیل کا طریقہ.

۲۶. مشتہر کرنے کا طریقہ.

۲۷. تحقیقات زیر ایکٹ ہذا عدالتی کاروائیاں تصور ہوگی.

۲۸. دفاتر مال کی زبان.

۲۹. باقیدار کی گرفتاری وارنٹ کے ذریعے کی جائیگی.

۳۰. کسی اراضی یا عمارت میں پیمائش کی غرض سے داخل ہونے کے متعلق افسران مال کے اختیارات.

۳۱. اجلاس کا مقام.

۳۲. ایام تعطیل میں کی گئی کاروائیاں.

۳۳. مہریں.

۳۴. خرچے.

۳۵. جرمانہ.

باب نمبر.۵

عہدہ داران دیہی.

۳۶. عہدہ داران دیہی کی تقرری وغیرکو باضابطہ بنانے کے قواعد.

۳۷. حبوب عہدہ داران دیہی.

۳۸. عہدہ داران دیہی کے مواجب کی قرقی یا تفویضگی پر پابندیاں.

باب نمبر.٦

امسلہ، امسلہ حقیقت وامسلہ میعاری.

۳۹. امسلہ حقیقیت اور ان میں شامل دستاویزات.

۴۰. مسل حقیقت کی تیاری یا اس کی خاص ترمیم.

۴۱. امسلہ معیاری.

ریکارڈ کی تیاری کا طریقہ کار.

۴۲. مسل میعادی کے اس حصہ کا تیار کرنا جو مالکان زمین کی متعلق ہو.

۴۳. مسل میعادی کے اس حصہ کا تیار جو دوسرے اشخاص سے تعلق رکھتا ہو.

۴۴. تنازعات کا تصفیہ.

۴۵. امسلہ کے اندراجات میں ردوبدل کرنے پر پابندی.

۴۶. فیس داخل خارج.

۴۷. اس اطلاع دینے کی پابندی جو امسلہ کی تیاری کے لیے ضروری ہے.

۴۸. جرمانہ.

حکومت کے حقوق اور ان کے اور دیگر امور کے متعلق قیاسات.

۴۹. کانوں اور معدنیات میں حکومت کا حق.

۵۰. جنگلات، پتھر کی کانوں اور غیر آباد اراضیات کی ملکیت کی نسبت قیاس.

۵۱. حکومت کے حق کے استعمال کرنے میں فریق سوئم کے حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں معاوضہ.

۵۲. مسل حقیقیت اور مسل میعادی کے اندراجات کی نسبت قیاسات.

۵۳. مسل میں کسی اندراج کی وجہ سے دادخواہ اشخاص کی طرف سے استقرار یہ ڈگری کے لیے نالش کرنا.

۵۴. مجموعہ محالات کے لیے مسل حقیقت اور مسلہ میعادی.

۵۴-A. معلومات طلب کرنے کا اختیار.

۵۵. امسلہ اور ان کے متعلق دیگر امور کے لیے قواعد وضع کرنے کا اختیار.

باب نمبر۔۷

۵۶. تشخیص معاملہ زمین.

۵۷. تشخیص کی بنیاد.

۵۸. تشخیص کی حد.

۵۹. نوٹیفیکیشن بابت تشخیص جدید اور احکام متعلق اصول تشخیص کے.

۶۰. تشخیص تعین کرنے کا طریقہ.

۶۱. تشخیص کا سنانا.

۶۲. تشخیص معاملہ پر دوبارہ غور کرنے کی درخواست.

۶۳. تشخیص کی منظوری اور میعاد.

۶۴. تشخیص کی میعاد.

۶۵. تشخیص معاملہ اس وقت تک جاری رہیگی. جب تک جدید تشخیص عمل میں نہ آئے.

۶۶. تشخیص کے مستوجب ہونے سے انکار اور اس کے نتائج.

۶۷. معاملہ مشخصہ محال کی اس میں شامل کھاتہ ہائے ملکیت پر بوجھ.

۶۸. فرد باچھ کی ترمیم کے لیے درخواست.

۶۹. دفعات ۶۲ اور ۶۸ کے تحت حکم سے اپیل.

۷۰. خاص تشخیصات.
۷۱. قواعد بنانے کا اختیار.
۷۲. وہ ضابطہ جس سے تحت قواعد وضع کرنے میں پیروی کی جائیگی.
۷۳. ہدایات جاری کرنے کا اختیار.

باب نمبر ۸.

وصولی معاملہ زمین.

۷۴. مالیہ راضی کے ادا کرنے کی ذمہ داری.
۷۵. مالیہ اراضی کی ادائیگی کے لیے ضمانت.
۷۶. معاملہ زمین کی ادائیگی کو منظبط کرنے کے لیے احکام.
۷۷. معاملہ زمین کی وصولی، معافی یا التواء کے قواعد.
۷۸. خرچہ بطور حصہ بقایا قابل وصول ہوں گے.
۷۹. تصدیق شدہ حساب باقی معاملہ زمین کا ثبوت ہوگا.
۸۰. بقایا جات وصول کرنے کی طلب نامے.
۸۱. مطالبے کے لیے نوٹس.
۸۲. باقیدار کی گرفتاری اور حراست.

۸۳. جائیداد منقولہ اور فصل کی قرقی و فروخت.

۸۴. کھاتہ ملکیت کا انتقال.

۸۵. محال یا کھاتہ ملکیت کی قرقی.

۸۶. کھاتہ ملکیت کی تشخیص کی منسوخی.

۸۷. قرقی یا منسوخی تشخیص معاملہ کا اشتہار اور اشتہار کے نتائج.

۸۸. کھاتہ ملکیت کی فروخت.

۸۹. فروخت اثر بار مواخذہ پر.

۹۰. باقیدار کی دیگر جائیداد غیر منقولہ کی نسبت کاروائیاں.

۹۱. اس شخص کے لیے چارہ جوئی جو باقی معاملہ کی ذمہ داری سے انکاری ہو.

۹۲. فروخت کا اشتہار.

۹۳. اشتہار کے مندرجات کی نسبت افسر کا بری الذمہ ہونا.

۹۴. اشتہار کا مشتہر کرنا.

۹۵. فروخت کا وقت اور فروخت کرنا.

۹۶. فروخت کو ملتوی کرنے کا اختیار.

۹۷. فروخت کو روکنا.

۹۸. غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کی صورت میں خریدار کا روپیہ جمع کرانا.

۹۹. روپیہ جمع نہ کرانے کے نتیجے.

۱۰۰. سالم ادائیگی کا وقت.

۱۰۱. ادائیگی میں کوتاہی پر ضابطہ.

۱۰۲. کمشنر کو فروخت کی رپورٹ.

۱۰۳. انفساخ فروخت کی درخواست.

۱۰۴. فروخت کی توثیق یا منسوخی کا حکم.

۱۰۵. انفساخ فروخت کی صورت میں زرِ ثمن واپس کرنا یا جمع کروانا.

۱۰۶. التواء فروخت ثانی کے بعد اشتہار.

۱۰۷. فروخت کی توثیق پر خریدار کو قبضہ دلایا جائے گا.اور سرٹیفکیٹ عطا کیا جائیگا.

۱۰۸. جائیداد منقولہ اور خراب ہو جانے والی اشیاء کی نیلامی.

۱۰۹. جب نیلام موقع پر ختم کیا جائے تو منقولہ جائیداد کی بابت ادائیگی کا طریقہ.

۱۱۰. منصولہ جائیداد کی نسبت ادائیگی کا طریقہ جب فروخت توثیق کے تابع ہو.

۱۱۱. محال فروخت.

۱۱۲. منقولہ یا غیر منقولہ قرق شدہ جائیداد کی نسبت مطالبات کا فیصلہ کس طرح ہوگا.

باب نمبر ۹

۱۱۳. بعض بقایا جات کا بجائے دعوی کے، ذریعہ مال افسران وصول کرنا.

۱۱۴. دوسری رقوم جو بطور بقایا جات معاملہ زمین کے واجب الوصول ہیں.

۱۱۵. باب ہذا کے تحت قابل وصول رقوم پر باب ہشتم کا اطلاق.

باب نمبر ۱۰

۱۱۶. بورڈ آف ریونیو صوبے کے کسی حصے میں مساحت مال شروع کر سکتا ہے.

۱۱۷. حد بندی کے بارے میں افسر مال کا اختیار.

۱۱۸. امسلہ کی تیاری کی غرض سے پیمائش.

۱۱۹. اراضیات کی اقسام بندی اور مساحت میں مالکان و دیگراں امداد دیں گے.

۱۲۰. پیشہ وارانہ پیمائش.

۱۲۱. حدود کا تعین اور حدودی نشانات کی تعمیر کے متعلق بورڈ آف ریونیو کے قواعد وضع کرنے کے اختیار.

۱۲۲. تصفیہ حدود کا اثر.

۱۲۳. دریائی محالات کے درمیان حد مقرر کرنے کا اختیار.

۱۲۴. دریائی محالات کے درمیان حد مقرر کرنے کا اثر.

۱۲۵. حقوق کی فوری منتقلی کے لیے درخواست.

۱۲۶. معاوضہ کی ادائیگی اور اس سے حقوق کا ساقط ہونا.

۱۲۷. بالا ارادہ منتقلیاں اثر انداز نہ ہوں گی.

۱۲۸. حقوق منتقل شدہ اس محال کی حقیقت کے پابند ہوں گے. جس میں منتقل کیئے گئے ہوں.

۱۲۹. حدودی اور مساحت کے نشانات کی تعمیر اور مرمت کا خرچ.

۱۳۰. ایسے خرچے کا وصول کرنا جو حکومت نے کیا ہو.

۱۳۱. حدودی اور مساحت کے نشانات کی حفاظت کی ذمہ داری.

۱۳۲. حدودی اور مساحت کے نشانات کے انہدام یا اٹھائے جانے یا نقصان کی رپورٹ.

۱۳۳. پیمائش اراضی یا مساحت کی مربع بندی یا مستطیل بندی کے نظام پر بنیاد رکھی جائے گی.

۱۳۴. سزا.

باب نمبر.۱۱
تقسیم.

۱۳۵. تقسیم کی درخواست.
۱۳۶. تقسیم کی حدود و قیود.
۱۳۷. تقسیم کی درخواست کی اطلاع.
۱۳۸. درخواست میں کسی فریق کی شمولیت.
۱۳۹. تقسیم کی اجازت نہ دینا.
۱۴۰. درخواست کے منظور کرنے پر ضابطہ.
۱۴۱. تقسیم کی جانے والی جائیداد میں حقیقت کے تنازعات طے کرنا.
۱۴۲. دیگر تنازعات کا فیصلہ.
۱۴۳. اس جائیداد کا انتظام جو تقسیم سے خارج رکھی جائے.
۱۴۴. تقسیم کے بعد معاملہ اور لگان کی تقسیم.
۱۴۵. سند تقسیم نامہ.
۱۴۶. اس جائیداد کا قبضہ دلانا جو تقسیم ہو کر ملے.
۱۴۷. خانگی طور پر کی گئیں تقسیموں کی منظوری.

۱۴۸. خرچہ تقسیم کی نسبت قواعد وضع کرنے کا اختیار.

۱۴۹. رواج کے مطابق اراضی کی از سر نو تقسیم.

۱۵۰. افسران جن کو تحت باب ہذا کام کرنے کا اختیار دیا جا سکتا ہے.

باب نمبر ۱۲

۱۵۱. ثالثی کے لیے سپرد کرنے کا اختیار.

۱۵۲. حکم نامہ سپردگی اور اس کے مندرجات.

۱۵۳. نامزدگی ثالثان.

۱۵۴. فریقین کی طرف سے ثالث/ثالثان کی تبدیلی.

۱۵۵. ثالثوں کا ریونیو افسران کی طرف سے نامزد ہونا اور تبدیل کیا جانا.

۱۵۶. ثالثان کے روبرو حاضری کے واسطے حکم نامہ.

۱۵۷. ثالثوں کا فیصلہ اور اس کا پیش ہونا.

۱۵۸. فیصلہ ثالثی کے پیش کرنے پر ضابطہ کار.

۱۵۹. فیصلہ ثالثی کا اثر.

۱۶۰. قانون ثالثان کا اطلاق اس باب کے تحت ثالثی پر نہ ہوگا.

باب نمبر ۱۳

اپیل ،نظر ثانی اور نگرانی.

۱۶۱. اپیل.

۱۶۲. میعاد سماعت اپیل.

۱۶۳. نظر ثانی.

۱۶۴. نگرانی.

۱۶۵. کا التواء اور احکام وڈگریوں کا اجراء.

۱۶۶. کتابتی غلطیاں وغیرہ.

۱۶۷. اس میعاد کا شمار جس کو زیر باب ہذا محدود کیا گیا ہے.

باب نمبر ۱۴

امانت معاملہ زمین ،امورات متزاد.

۱۶۸. لگان کے علاوہ بعض رقوم کے جمع کرانے کا اختیار.

۱۶۹. زر امانت کی صورت میں ضابطہ.

۱۷۰. زمین وغیرہ کے متعلق حکم نامہ جات کے اجراء کے لیے دیوانی اور فوجداری، احکام.

۱۷۱. قرق شدہ پیداوار کی حفاظت.

۱۷۲. عدالت ہائے دیوانی کے اختیارات سماعت کا استثناء ان معاملات میں جو افسران مال کے اختیار سماعت کے اندر ہوں.

۱۷۳. ان افسران کو جو مسلہ حقیقت تیار یا عام تشخیصات کرتے ہوں. اختیارات عدالت ہائے دیوانی کے تفویض کرنے کا اختیار.

۱۷۴. ایسے افسران پر کنٹرول اور ان کی ڈگریوں اور احکام کی اپیل اور نگرانی.

۱۷۵. مشترکہ زمین پر تجاوز کو روکنا.

۱۷۶. کاغذات جو عہداران دہی رکھیں گے بسرکاری دستاویزات تصور ہوں گے.

۱۷۷. نقشہ جات اور کاغذات اراضی کا معائنہ وغیرہ کیا جاسکتا ہے.

۱۷۸. افسران مال کو فروخت میں بولی دینے یا کاروبار کرنے کی ممانعت.

باب نمبر ۱۵

متفرقات.

۱۷۹. حکم ناموں کے حتمی ہونے پر اثر.

۱۸۰. نمبرداران کے تقرر پر پابندیاں.

۱۸۱. افسران مال کے خلاف قانونی کارروائیوں کی ممانعت.

۱۸۲. قواعد وضع کرنے کا اختیار.

۱۸۳. قواعد مشتہر کرنے کے بعد وضع کرنے چاہئیں.

۱۸۴. منسوخیاں واستثناء.

قانون معاملہ زمین مغربی پاکستان، ۱۹۶۷ء.

(مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XVII آف ۱۹۶۷ء (۷ دسمبر ۱۹۶۷ء).

تمہید:

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے. کہ صوبہ 'مغربی پاکستان' میں امسلہ حقیقت کی تیاری، مالیہ کی تشخیص اور وصولی، افسران مال کی تقرری اور کے فرائض اور دیگر معاملات جن کا تعلق مالکداری کے نظم و نسق سے ہے. کے متعلق قوانین مجتمع و ترمیم کئے جاویں. ہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے.

باب نمبر ۱

ابتدائیہ.

دفعہ ۱ **مختصر عنوان، وسعت و نفاذ:**

(۱) اس قانون کو قانون معاملہ زمین مغربی پاکستان، ۱۹۶۷ء کہا جائے گا.

(۲) اس کا نفاذ پورے خیبر پختونخوا پر ہو گا.

(۳) یہ یا اس کی کوئی تصریح کردہ شرط اس علاقے یا علاقوں میں اور اس تاریخ یا تواریخ سے جسے حکومت اشتہار کے ذریعے اس سلسلے میں مقرر کرے. نافذ العمل ہو گی.

دفعہ ۲ **کسی علاقے کو ان شرائط سے مستثنیٰ کرنا جو اس کے لیے غیر موزوں ہوں۔**

(۱) اگر کسی علاقے کے حالات جس میں ایکٹ ہذا یا اس کی کوئی مصرحہ شرط نافذ کی گئی ہو۔ایسے ہوں کہ حکومت کی رائے میں قانون کی وہ شرط اس کے لیے غیر موزوں ہو تو حکومت مجاز ہے۔ کہ اعلان (Notification) کے ذریعے اسی علاقہ کو ایسی شرائط کے نفاذ سے مستثنیٰ قرار دے۔اور اس کے بعد ان شرائط کا اطلاق ایسے علاقوں پر نہیں ہو گا۔جب تک کہ اعلان منسوخ نہ کر دیا جائے۔

(۲) جب تک کہ مذکورہ بالا استثنیٰ نافذ رہے۔حکومت ایسے مستثنیٰ کردہ معاملات کو ضابطہ میں لانے کے لیے قواعد وضع کرنے کی مجاز ہوگی۔جہاں تک ممکن ہوگا۔وہ قواعد قانون ہذا کی شرط سے ہم آہنگ ہوں گے۔اور اس مدت کی تصریح کریں گے جس کے لیے ایسا استثنیٰ نافذ رہے گا۔

دفعہ ۳ **کسی زمین کو ایکٹ ہذا کے نفاذ سے خارج کرنا:**

(۱) بجز اس کے کہ جو رسوم دیہی کے اندراج تحصیل اور انتظام کے لیے ضروری ہو یا پیمائش کے مقاصد کے لیے ضروری ہو۔اس قانون میں کسی امر کا اطلاق اس زمین پر نہ ہوگا۔جس پر کوئی قبصہ یا گاؤں آباد ہو۔اور اس پر زمین کا معاملہ تشخیص نہ ہوا ہو۔

(۲) کلکٹر جو ریونیو بورڈ کے عام یا خصوصی احکام کے تحت کام کر رہے ہوں۔قانونی طور پر مجاز ہوں گے۔کہ ایکٹ ہذا کے مقاصد کے لیے تعین کریں کہ کوئی اراضیات کسی قصبہ یا گاؤں میں زیر عمارت اراضی میں شامل ہیں۔اور یہ کہ ان کی حدود مالکان اراضی کے موجودہ حقوق کو مدنظر رکھتے ہوئے مقرر کریں اور گاہے بگاہے تبدیل کریں۔

دفعہ۴ **تعریفات:**

ایکٹ ہذا میں جب تک کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو۔

(ا) سال فصلی: سے مراد وہ سال ہے۔ جو یکم جولائی یا کسی اور تاریخ سے جو بورڈ آف ریونیو حکومت کی پیشگی منظوری سے اعلان کے ذریعہ کسی تصریح کردہ علاقہ کے لیے مقرر کرے۔

(۲) باقی معاملہ زمین: سے وہ مراد معاملہ زمین مراد ہے۔ جو اس تاریخ کے بعد جس تاریخ کو وہ واجب ادلا دا ہو، بلا ادا شدہ رہے۔

(۳) چک تشخیص: سے مراد محالات وہ مجموعہ ہے۔ جو بورڈ آف ریونیو کی رائے میں جو تحریری حکم کی صورت میں ریکارڈ کی جائے گی۔ اس قدر مماثلت رکھتے ہوں۔ کہ ان کے معاملہ زمین کو محسوب کرتے وقت جو ان پر تشخیص، کیا جاتا ہے۔ عام اصول کے طور پر شرحوں کا ایک مشترکہ معیار عمل میں لایا جا سکے۔

(۴) بورڈ آف ریونیو: سے مراد وہ بورڈ آف ریونیو ایکٹ مغربی پاکستان، ۱۹۵۷ء (مغربی پاکستان کا ۱۹۵۷ء کا گیارہواں) کے تحت قائم ہوا۔

(۵) ''حدودی نشان'': سے مراد کوئی بھی تعمیر خواہ گارے، پتھر یا دیگر مسالہ کی ہو۔ کوئی جھاری، کاشت نہ کی گئی اراضی کی ناہموار چوٹی میدان کا تنگ سا قطعہ یا دیگر نشان چاہے وہ قدرتی ہو۔ یا بناوٹی جسے ریونیو افسر کی جانب سے جو اس سلسلے میں اختیار رکھتا ہو۔ کہ قطعہ اراضی کی حد تخصیص کرے نصب کیا گیا ہو۔ یا تصریح کردہ ہو۔

(۶) اجراء: سے مراد وہ دن ہے۔ جس سے یہ قانون یا اس کی کوئی شرط جیسی بھی صورت ہو۔ نافذ العمل ہو۔

(۷) ''باقیدار'': سے مراد ایسا شخص ہے۔ جو معاملہ زمین کے بقایا کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو ۔اور اس میں وہ شخص بھی شامل ہے۔ جو بطور ضامن بقایا کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔

(۸) بارمواخذہ: سے مراد وہ مواخذہ یا دعویٰ ہے۔ جو زمین پر کسی خانگی عطائیگی یا معاہدہ کی رو سے بار ہو۔

(۹) محال: سے کوئی ایسا رقبہ مراد ہے۔

(ا) جس کے لیے ایک علیحدہ مسل حقیقت تیار کی گئی ہو۔ یا

(۲) جس پر علیحدہ معاملہ زمین تشخیص ہوا ہو۔ یا

(۳) جس بورڈ آف ریونیو عام قاعدے کے ذریعے یا حکم خاص سے ایک محال قرار دے۔

(۱۰) ''کھاتہ ملکیت'': سے کسی محال کا وہ حصہ یا جزو مراد ہے۔ جس پر ایک مالک زمین یا دو یا دو سے زیادہ مالکان زمین مشترکہ طور پر قابض ہوں۔

(۱۰۔اے) ''زمین سیراب شدہ'': سے مراد ایسی زمین ہے۔ جسے نہر، ٹیوب ویل، کنواں، یا چشمہ یا کسی دیگر مصنوعی ذریعے سے سیراب کیا جائے۔

(۱۱) ''قانون گو'' میں نگران پٹہ دار بھی شامل متصور ہوگا۔

(۱۲) ''صاحب زمین'' سے مراد ایسا شخص ہے۔ جس کے تحت کوئی مزارعہ زمین پر قابض ہوا ہو۔ اور جس کو مزارعہ زمین کے سلسلے میں لگان کی ادائیگی کا پابند ہوتا۔ اور اس میں ایسے شخص کا پٹہ دار اور اس شخص کے حقوق کے پیش رو اور جانشین بھی شامل ہوں گے۔

(۱۳) ''مالک زمین'': مالک زمین سے مراد ایسے ایسے شخص کو کہتے ہیں جسے قانون کے تحت مالیہ کے بقایا کی وصولی یا کسی ایسی رقم کی وصولی کے لیے جو بطور مالیہ زمین وصول کی جاتی ہوگی غرض سے کوئی محال یا کوئی کھاتہ منتقل (Transfered) کیا گیا ہو۔ یا کاشت کے لیے دیا گیا ہو۔ (Let in farm) اور کوئی دوسرا ایسا شخص جو کسی محال (Estate) یا اس کے حصہ یا جزو پر قابض ہو۔ یا اس محال کی آمدنی کے کسی حصہ سے مستفید ہوتا ہو لیکن اس میں کوئی مزارعہ شامل نہ ہوگا۔

(۱۴) ''معاملہ زمین'': سے مراد وہ معاملہ زمین ہے. جو ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون مروجہ بابت معاملہ اراضی کے تحت تشخیص شدہ یا قابل تشخیص ہے اور اس میں ایسے محصول شامل ہیں. جو آبپاشی کی وجہ سے کسی اراضی کی قیمت بڑھ جانے کی وجہ سے عائد کئے گئے ہوں.

(۱۵) ''قانون پیشہ شخص'' سے مراد ہر وہ شخص ہے جس کو حسب منشاء قانون اشخاص قانون پیشہ ۱۹۷۹ء (۱۸۷۹ء کا اٹھارواں قانون) شخص قانون پیشہ کہا جا سکتا ہے. مگر اس میں مختار شامل نہیں ہے.

(۱۶) ''خالص محاصل'': کسی محال یا مجموعہ محال کے خالص محال سے مراد ایسے محال یا مجموعہ محالات کی سالانہ زائد پیداوار کی وہ تخمینہ شدہ وسط ہے. جو کاشت کاری کے ان معمولی اخراجات جو دریافت کرنے پر معلوم ہوں یا جن کا تخمینہ لگایا جائے منہا کرنے کے بعد بقایا بچے.

(وضاحت) کاشت کے معمولی اخراجات میں وہ ادائیگیاں بھی شامل ہیں. جو مندرجہ ذیل میں سے کام کے لیے مالک زمین روا جاً جنی یا نقدی طور پر سالم یا اس کے کسی حصہ کے طور پر کرے.

(اے) محصول آبپاشی.

(بی) ذرائع آبپاشی کی دیکھ بھال.

(سی) بندوں کی دیکھ بھال.

(ڈی) بیج کی فراہمی.

(ای) کھاد کی بہم رسانی.

(ایف) کاشت کاری.

(جی) چارہ کے متعلق رعائتیں.

(ایچ) خالص رعائتیں جو بنجر زمین یا خراب فصلوں کے لیے کی جائیں.

(آئی) لگان وصول کرنے کا خرچ.

(جے) لگان کی وصولی میں کمی کے لیے چھوٹ.

(کے) سود کے اخراجات جو ان پیشگی رقوم کے متعلق قابل ادا ہوں. جو کاشت کے مقاصد کے لیے مزاران کو بلاسود، نقد دیئے جائیں.

(ایل) اجرتیں یا مروجہ رسوم جو ان معاونین دیہہ کو ادا کی جائیں جن کو تیار کردہ اشیاء یا مزدوری کو کاشت کاری اور فصلات کی کٹائی کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. اور وہ حصہ جس کو کوئی مزارع اس شکل میں اپنے قبضہ میں رکھ سکے. جب اراضی کسی ایسے مزارع کو اجارہ پر دی جائے. جو لگان اس معمولی شرح پر جو حقیقتا محال یا مجموعہ محالات مذکورہ میں رائج ہو بنقد یا جنس کی صورت میں ادا کرتا ہو.

(۱۷) ''پٹواری'': میں پٹہ دار اور سپیشل اور ایڈیشنل پٹہ دار شامل تصور کیے جائیں گے.

(۱۸) ''ادا'': بمعہ ان الفاظ کے گرامر کے ذریعے سے بنائے جائیں یا اس کے ساتھ رابطہ رکھتے ہوں. جب یہ لگان کے متعلق سے استعمال ہو، حوالہ کرنا، یا دے دینا، بھی معہ ان الفاظ کے جو گرامر کے قاعدے سے ان لفظوں سے بنے یا بنائے جائیں یا ان سے تعلق ہو، داخل ہیں.

(۱۹) ''مقرر کردہ'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت مقرر کردہ قواعد سے ہے.

(۲۰) ''ریٹ اور حبوب'' سے مراد وہ ریٹ اور حبوب ہیں جو مالک زمین کی طرف سے قابل ادا ہوں .اور اس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں.

(اے) وہ لوکل ریٹ اگر کوئی ہو جو کسی را،شدہ قانون کے تحت واجب ادلا دا ہو .اور کوئی فیس جو زراعتی اغراض کے لیے اور فراہمی آب یا ذخیرہ آب کے لیے استعمال کئے جانے یا ان سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے اور زمین کو محفوظ رکھنے اور آباد کرنے کے لیے اور پانی کے نکاس اور دلدلوں کو آباد کرنے کے لیے مالکان اراضی پر اس طرح عائد کی جائے.

(بی) کوئی سالانہ محصول جو کسی رائج شدہ قانون کے تحت ان فوائد کے لیے جو صحت عامہ کے لیے نکاسی آب کے لیے کئے گئے کاموں سے حاصل ہوئے ہوں. یا اراضی کی اصلاح کے لیے یا اس کی مناسب کاشتکاری یا آبپاشی کے لیے، یا سیلابوں یا پانی کے ٹھہراؤ سے محفوظ رکھنے کے لیے یا دریا کے کٹاؤ سے بچنے کے لیے مالکان زمین پر عائد کیا جاسکتا ہو.

(سی) کوئی رقم جو دیہی اخراجات کے سلسلے میں واجب ادلا دا ہو.

(ڈی) حبوب افسران دیہی،

(۲۱) ''لگان'' جو کچھ بھی کسی مزارع کی طرف سے کسی مالک زمین کو نقدی یا جنس میں اس اراضی کے استعمال یا قبضہ کی بناء پر واجب الادا ہو. جو اس کے پاس ہو مگر اس میں کوئی حبوب یا دیگر چندہ یا مطالبہ یا مفت ذاتی خدمت شامل نہیں ہوں گے .

(۲۲) ''عدالت مال'' سے مراد وہ عدالت ہے. جس کی تشکیل رائج الوقت قانون جو کہ مزارعان کے متعلق ہو. کے تحت کی گئی ہو.

(۲۳) ''ریونیو افسر'' سے مراد وہ افسر مال ہے. جسے قانون ہذا کے تحت افسر مال کے فرائض ادا کرنے کا اختیار حاصل ہو.

(۲۳اے) ''مرکز خدمت'' سے مراد بورڈ آف ریونیو (مجلس انتظامیہ محکمہ مال) کا قائم کردہ کمپیوٹر سے لین مرکز خدمت ہے.

(۲۳بی) ''اہلکار مرکز خدمت'' سے مراد کوئی ایسا شخص جس کا بطور اہلکار مرکز خدمت تقرر کیا گیا ہو.

(۲۴) ''نشان مسامت'' سے مراد کسی قسم کا نشان ہے. جسے حکومت پاکستان کے محکمہ سروے نے مقرر کیا ہو.

(۲۵) ''خسرہ نمبر'' سے مراد زمین کا وہ حصہ ہے. جس کا رقبہ ایک علامتی نمبر کے تحت امسلہ حقیقت میں علیحدہ طور پر درج کیا گیا ہو.

(۲۶) ''مزارع'' سے مراد وہ شخص ہے. جو کسی دوسرے فرد کے ماتحت زمین پر قابض ہو، اور اس زمین کے سلسلے میں دوسرے شخص کو کسی خاص معاہدہ کی غیر موجودگی میں لگان ادا کرنے کا ذمہ وار ہو، اور اس میں ایسے شخص کے متقدین اور جانشینان حقوق شامل ہیں مگر اس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں.

(اے) کسی مالک زمین کے حقوق کا مرتہن، یا

(بی) وہ شخص جس کے نام اراضی کا بقایا معاملہ یا ایسی رقم جو بطور ایسے بقایا کے قابل وصول ہو .وصول کرنے کے لیے قانون کی شرائط کے مطابق کوئی کھاتہ ملکیت کیا گیا ہو. یا کوئی محال یا کھاتہ مستاجری اجارہ پر دیا گیا ہو. یا

(سی) وہ شخص جس نے اجارہ شکمی دینے کے لیے حکومت سے کسی غیر مقبوضہ اراضی کا اجارہ لیا ہو.

(۲۷) ''رعیتی'' سے مراد زمین کا وہ ٹکڑا ہے. جو پٹہ واحد یا ایک ہی مجموعہ شرائط کے تحت کسی مزارعہ کے قبضہ میں ہو.

(۲۷اے) ''غیر سیراب شدہ زمین'' سے مراد ایسی زمین ہے. جو سیراب شدہ زمین کے علاوہ ہو. اس میں بارانی، سیلابی، نا قابل کاشت اور ضائع شدہ زمین بھی شامل ہو.

(۲۸) ''عہدہ داران دیہی'' سے مراد ایسا شخص ہے. جس کا تقرر قانون ہذا کے تحت کیا گیا ہو. اور کسی محال کے معاملہ کی وصولی یا نگرانی اس کے فرض میں شامل ہو. اور قانون گو، پٹواریوں (اہلکاران مرکز خدمت) ضابطہ اور کوریا پٹہ دار، چپڑاسی ارباب رئیس اور نمبردار شامل ہیں.

(ب) ایک انعقاد جس کے لیے ایک شخص کو منتقل کیا گیا ہے، یا ایک اسٹیٹ یا انعقاد اس کی دفعات کے تحت، فارم میں دو کر دیا گیا ہے، ا یکٹ، ملک کی آمدنی کے ایک بقایا کی بازیابی کے لیے یا ایک رقم کی اس طرح ایک بقایا کے طور پر وصولی، یا

(ج) ایک شخص جو حکومت کی جانب سے خالی کی لیز لیتا یہ Subletting کے مقصد کے لیے زمین داری' ایک لیز کے تحت ایک کرایہ دار کی طرف سے منعقد کی زمین کے ایک پارسل کا مطلب یا شرائط میں سے ایک سیٹ،

(۲۷اے) ''اسٹیٹ زمین' سیراب زمین کے علاوہ کسی اوعر زمین کا مطلب ہے، اور بارش، سیلاب، پہاڑی بارشیں اور اکرشی یا ریگستان کی طرف سے کھلا یا زمین بھی شامل ہے.

(۲۸) '' گاؤں آفیسر اس ایکٹ جن کے تحت مقرر کسی بھی شخص کا مطلب ڈیوٹی اسے جمع کرنے کے لیے یا ایک اسٹیٹ کی آمدنی کی وصولی کی نگرانی کے لیے، اور ہے (''سروس ڈلیوری سنٹر عہدیدار'') Kanungos Zabits--- پٹواری بھی شامل ہے، Kotars یا Tapedars، چپڑ سی، Arbabs، رئیس اور headmen کا (Lambardars)

باب دوم.

ڈویژن اور اضلاع.

صوبہ Divisions:- میں تقسیم کیا جا کرنے کے لیے کئی کے طور پر نہیں کیا جائے گا ایسی حدود اور اس طرح علاقوں کے ساتھ صوبے میں ڈویژنوں، حکومت کے طور پر، نوٹیفیکیشن کے ذریعے، کو ہدایت، ڈویژنوں ذیلی ڈویژنوں میں اضلاع اور ضلع میں تقسیم کیا جا کرنے کے لیے ہر ڈویژن ایسے اضلاع میں تقسیم کیا جائے گا، اور ہر ضلع کی طرف سے حکومت کے طور پر ایسی تحصیلوں یا تحصیلوں میں تقسیم کیا جا سکتا کر سکتے ہیں نوٹیفیکیشن کی وضاحت اور ہر سب ڈویژن طرح تحصیلوں اور ذیلی پر مشتمل ہو سکتا تحصیلوں اور سرکاری نوٹیفیکیشن، براہ راست کی طرف سے منی کے طور پر، اس طرح حدود واندوز

(۲) حکومت کے نوٹیفیکیشن کی طرف سے مختلف ہو سکتے ہیں کی تعداد اور کی حدود ڈویژن، اضلاع، تحصیلوں اور صوبہ میں ذیلی تحصیلوں.

دفعہ ۵ صوبوں کی ڈویژنوں میں تقسیم ہوگی۔

حکومت مجاز ہے کہ اعلان کے ذریعے سے صوبہ کے اتنے ڈویژن اور ان کی حدود اور رقبے متعین کرے جن کی وہ ہدایت کرے۔

دفعہ ٦ ڈویژنوں کو اضلاع میں اور اضلاع کو سب ڈویژنوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(ا) ہر ڈویژن کو اتنے اضلاع میں اور ہر ضلع کو اتنے سب ڈویژن میں یا تحصیلوں میں (اس میں تعلقہ بھی شامل ہے) تقسیم کیا جائے گا جتنا کہ حکومت اعلان کے ذریعے مقرر کرے اور ہر سب ڈویژن اتنی تحصیلوں پر مشتمل ہوگی اور اتنی حدود رکھے گی جتنا کہ حکومت بذریعہ اعلان ہدایت کرے۔

(۲) اعلان کے ذریعے حکومت صوبے میں ڈویژن، اضلاع، سب ڈویژن یا تحصیلوں کی تعداد اور حدود تبدیل کرسکتی ہے۔

باب نمبر ۳

افسران مال کی تقرری اور اختیارات۔

دفعہ ۷ ریونیو افسران کے درجات:

(ا) ریونیو افسران کے مندرجہ ذیل درجات ہوں گے، یعنی

(اے) بورڈ آف ریونیو۔

(ب) کمشنر۔

(سی) کلکٹر۔

(ڈی) اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول۔

(ای) اسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم۔

(۲) ضلع کا ڈپٹی کمشنر یا کوئی آفسر جو عارضی طور پر ایسے فرائض سرانجام دے رہا ہو اس کا کلکٹر ہوگا۔

دفعہ ۸   کمشنروں اور کلکٹروں کی تقرری:

ہر ڈویژن میں ایک کمشنر ہوگا اور ہر ضلع میں ایک کلکٹر تعینات ہوگا. اور ان کو حکومت مقرر کرے گی اور پورے ضلع یا ڈویژن میں، جیسی کہ صورت ہو، قانون ہذا کے تحت کمشنر یا کلکٹر کے تمام اختیارات بروئے کار لائیں گے. اور اپنے تمام فرائض سرانجام دیں گے.

دفعہ ۹   ایڈیشنل کمشنرز اور ایڈیشنل کلکٹرز:

حکومت کسی ڈویژن میں ایک ایڈیشنل کمشنر یا کسی ضلع میں ایک ایڈیشنل کلکٹر کا تقرر کرنے کی مجاز ہے. جو متعلقہ پورے ڈویژن یا ضلع میں وہ تمام یا ان میں سے کوئی اختیارات زیر کار لائیں گے. اور وہ فرائض منصبی، جو تحت یا بذریعہ قانون ہذا کمشنر یا کلکٹر کی جیسی بھی صورت ہو تفویض یا ان پر عائد کئے گئے ہوں، یہ پابندی عام نگرانی کنٹرول، ایڈیشنل کمشنر کی صورت میں ڈویژن کے کمشنر کی اور ایڈیشنل کلکٹر کی صورت میں ضلع کے کلکٹر کی، ادا کرے گا.

دفعہ ۱۰   اسٹنٹ کلکٹر:

(۱)   حکومت مجاز ہے. کہ ہر ضلع میں اتنے اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول اور درجہ دوم کا تقرر کرے، جتنے وہ مناسب تصور کرے.

(۲)   حکومت مجاز ہے. کہ کسی ضلع میں ایک سب ڈویژن کی مالگواری کا انتظام اس ضلع میں معین کردہ کسی اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کی نگرانی میں دے اور زیر دفعہ (۱۶) ضمنی دفعہ (۱) کلکٹر کے تمام یا بعض اختیارات ایسے افسر کو تفویض کرے.

(۳)   اگر کلکٹر کے کوئی اختیارات، ایکٹ ہذا کے تحت کسی اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو تفویض کئے گئے ہوں تو وہ ایسے اختیارات کا استعمال کلکٹر کی زیر نگرانی کرے گا.

دفعہ ۱۱ تحصیل داران وغیرہ:

وہ افسر اعلیٰ جس کو تحصیل کا مقامی مالگزاری کا انتظام سپرد کیا گیا ہو، تحصیل دار کہلائے گا.(اس میں مختار کار کی شمولیت بھی ہے) جو اسٹنٹ کلکٹر کے ایسے اختیارات استعمال کرے گا.اور ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا. جو اسے قانون ہذا سے یا تحت صریحی طور پر عطا کی گئی ہوں یا عائد کی گئی ہوں.

دفعہ ۱۲ بعض تقرریوں کا اعلان کیا جائے:

باب ہذا کے تحت تمام افسران کا تقرر بذریعہ اعلان کے ذریعے سے ہوگا.

انتظامی کنٹرول.

دفعہ ۱۳ افسران مال کی نگرانی اور کنٹرول:

(۱) بورڈ آف ریونیو حکومت کے زیر کنٹرول ہوگا.

(۲) دیگر تمام افسران مال پر عمومی نگرانی اور کنٹرول بورڈ آف ریونیو کو تفویض ہوگا.اور ایسے تمام افسران بورڈ آف ریونیو کے ماتحت ہوں گے.

(۳) بورڈ آف ریونیو کی عمومی پابندی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے،کمشنر اپنے ڈویژن میں دیگر تمام افسران مال پر کنٹرول رکھے گا.

دفعہ ۱۴ کام کی تقسیم اور مقدمات واپس لینے اور منتقل کرنے کے اختیارات:

(۱) بورڈ آف ریونیو مجاز ہے.کہ تحریری حکم کے ذریعے کسی افسر مال جو اس کے کنٹرول میں ہو.کے قابل سماعت کوئی کاروائی ایسے طریقے پر جسے وہ مناسب تصور کرے تقسیم کرے اور اسی نوعیت کے حکم سے کوئی مقدمہ واپس لے جو کسی مذکورہ افسر کے پاس زیر تجویز ہو.

(۲) وہ اختیارات جو بورڈ آف ریونیو کو ضمنی دفعہ (۱) متذکرہ بالا کے تحت حاصل ہیں۔ایسے ہی اختیارات کا استعمال ایسے ہی حکم کے ذریعے اور ایسے ہی طریقہ پر کمشنر علی الترتیب اپنے ماتحت افسران مال کے زیر سماعت مقدمات کے سلسلہ میں کر سکتے ہیں۔

(۳) جب کوئی مقدمہ بورڈ آف ریونیو کی طرف سے ضمنی دفعہ (۱) کے تحت واپس لے لیا جائے۔ بورڈ آف ریونیو اس کا فیصلہ خود کر سکتا ہے،یا تحریری حکم کے ذریعے کسی دوسرے افسر مال کو فیصلہ کرنے کے لیے بھیج سکتا ہے۔اور جب کوئی مقدمہ کمشنر یا کلکٹر کی طرف سے ضمنی دفعہ (۲) کے تحت واپس لیا جائے۔کمشنر یا کلکٹر جیسے بھی صورت ہو،خود ہی اس کا فیصلہ کر سکتا ہے۔یا اس طرح کے حکم کے ذریعے کسی دیگر افسر مال کے پاس جو اس کے زیر کنٹرول ہو،بھیج سکتا ہے۔

(۴) اس دفعہ کے تحت کسی حکم کی رو سے کسی افسر مال کو اختیار حاصل نہ ہوگا۔کہ وہ کوئی ایسے اختیارات استعمال کرے یا کسی ایسے عمل میں کاربند ہو جیسے وہ اپنے علاقہ اختیارات کی مقامی حدود میں عمل میں لانے یا کاربند ہونے کا مجاز نہیں ہے۔

<u>۱۵۔ عہدوں کا اشتراک:</u>

حکومت اس بات کا قانونی اختیار رکھتی ہے۔کہ ایک ہی شخص کو جو بصورت دیگر قانوناً مجاز ہو۔کسی دو یا دو سے زیادہ عہدوں پر جن کی اس باب میں تصریح کی گئی ہے،مقرر کرے۔

"اختیارات"

<u>دفعہ ۱۶۔ ریونیو افسران کو اختیارات کی عطائیگی:</u>

(۱) حکومت مجاز ہوگی کہ زیر ایکٹ ہذا بذریعہ اعلان کسی شخص کو کلکٹر کے تمام یا بعض اختیارات عطا کرے اور اسی طریقے سے ایسے اختیارات واپس لے لے۔

(۲) بورڈ آف ریونیو کو اس بات کا قانونی اختیار ہوگا۔کہ بذریعہ اعلان کسی شخص کو اسٹنٹ کلکٹر کے تمام یا بعض اختیارات عطا کرے اور اسی طریقہ سے ایسے اختیارات واپس لے لے۔

(۳) جس شخص کو اس دفعہ کے تحت اختیارات عطا کئے جائیں اس پر لازم ہے۔ کہ مذکورہ اختیارات کو ایسی حدود مقامی کے اندر یا ایسے اقسام کے مقدمات کے متعلق عمل میں لائے جن کی حکومت یا بورڈ آف ریونیو جیسی کہ صورت ہو۔ ہدایت کرے اور سوائے اس کے کہ اس طرح پر ہدایت کی گئی ہو۔ایسا شخص جملہ مقاصد متعلق استعمال (اختیارات) کے لیے کمشنر یا اسٹنٹ کلکٹر، جیسی کہ صورت ہو، تصور ہوگا۔

''ریونیو'' قرار پایا کہ نالش ہذا میں کالونائیزیشن آف گورنمنٹ لینڈز ایکٹ ۱۹۱۲ء کی دفعہ ۱۹ کی اجازت دی جانا اس تاخیر کے وقت ناممکن تھا۔ خاص طور پر اس وقت جب الاٹی بہت پہلے وفات پا چکا ہو اور زمین زیر تنازعہ کو اس کے نام سے منسوخ کر دیا گیا ہو تا ہم درخواست دہندہ کا نام اس زمین سے دیرینہ تعلق جو کہ غیر قانونی خریدار ہونے کے ناطے تھا کو مدنظر رکھتے ہوئے، میں محسوس کرتا ہوں۔ کہ درخواست دہندہ کے معاملہ میں کوئی رخنہ نہ ڈالا جائے۔ لہذا ایسے متذکرہ زمین کی خریداری کی اجازت دی جاتی ہے۔

دفعہ ۱۷ـ ریونیو افسران کے فرائض:

سوائے اس صورت کے کہ جب قانون ہذا میں تشریح کی گئی ہو۔ کہ کوئی کاروائی کسی درجہ کے افسران مال کر سکتے ہیں۔ بورڈ آف ریونیو بذریعہ اعلان کسی درجہ کے افسران مال کے فرائض منصبی کا تعین کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱۸ـ ریونیو افسران کے تبادلہ پر اختیارات کا قائم رہنا:

جب کسی بھی درجے کا افسر مال جسے ایکٹ ہذا کے احکام کے تحت کسی مقامی علاقے میں اختیارات استعمال کرنے کے لیے حاصل ہوں، اس مقامی علاقے سے دوسری جگہ اسی درجہ یا اونچے درجہ کے افسر مال کی حیثیت سے تبدیل کر دیا جائے، وہ اس دوسری جگہ پر وہی اختیارات استعمال کرتا رہے گا۔ جب تک کہ حکومت یا بورڈ آف ریونیو، جیسی بھی صورت ہو۔ اس کے برعکس ہدایات نہ کرے یا ہدایت نہ کر دی ہو۔

باب نمبر ۴

''افسران مال کا ضابطہ کار''

دفعہ ۱۹ **افسران مال کی ماتحتی:**

تمام سرکاری کاموں اور کاروائیوں میں ، بعدم موجودگی کوئی منافی صریح حکم قانونی کے کوئی افسر مال اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں بابت مقام بوقت اور طریقہ اس افسر کی ہدایت اور کنٹرول کا پابند ہوگا. جس کے وہ ماتحت ہے.

دفعہ ۲۰ **ضابطہ کار کے متعلق قواعد وضع کرنے کا اختیار:**

(۱) بورڈ آف ریونیو مجاز ہے. کہ حکومت کی پہلے سے حاصل شدہ منظوری سے افسران مال کے ضابطہ کار کو باضابطہ بنانے کے لیے ان امور کے بارے میں جن میں قانون ہذا کے تحت کوئی ضابطہ مقرر نہیں ہوا، ایکٹ ہذا سے غیر متضاد قواعد وضع کرے.

(۲) قواعد، دیگر امور کے ساتھ ساتھ جائیداد غیر منقولہ سے بے دخل کرنے کا احکام کے نفاذ اور اس کے قبضہ کے حوالے کرنے کا اہتمام کریں گے. اور قواعد جو ان امور کا اہتمام کریں. کسی افسر مال کو تمام یا بعض اختیارات بابت تحقیر، مزاحمت اور اس طرح کی قسم کے عطا کر سکیں گے. جو ایک دیوانی عدالت کسی ڈگری کے اجراء کے لیے جس کے مطابق اس نے ایسی جائیداد سے بے دخلی یا قبضہ کو حوالہ کرنا تجویز کیا ہو، استعمال کر سکتی ہے.

(۳) بہ پابندی قواعد زیر دفعہ ہذا افسر مال مجاز ہے کہ کسی مقدمہ کو جسے وہ بروئے قانون ہذا فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتا ہو تحقیقات ور پورٹ کے لیے دوسرے مال افسر جو اس کے ماتحت ہو. کے حوالے کرے اور متعلقہ فریقین کو سماعت کا موقع دینے کے بعد ایسی رپورٹ پر مقدمہ کا فیصلہ کرے.

دفعہ ۲۱ **اشخاص جو افسر مال کے روبرو حاضر ہو سکتے ہیں اور درخواست پیش کر سکتے ہیں:**

(۱) مندرجہ ذیل اشخاص بروئے ایکٹ ہذا، افسران مال کے روبرو حاضر ہو سکتے ہیں. درخواستیں پیش کر سکتے ہیں. اور دیگر کام کر سکتے ہیں.

(اے) خود فریقین،

(ب) ان کے مختاران مجاز یا وکلاء.

مگر شرط یہ ہے. کہ کسی مقدمہ کے کسی فریق کی اصالتاً حاضری، جس میں افسر مال نے خاص طور پر اصالتاً حاضری کا حکم دیا ہو. کسی مختار یا وکیل مقرر کرنے کی بناء پر معاف نہیں کی جائے گی.

(۲) قانون ہذا کے تحت افسر مال کے روبرو کسی کاروائیوں میں، کسی وکیل کی فیس خرچہ کے طور پر نہیں دلائی جائے گی سوائے اس کے کہ افسر مذکوران وجوہات سے جو وہ قلمبند کرے گا. یہ سمجھے کہ فیس دلائی جانی چاہیے.

دفعہ ۲۲ **لوگوں کو شہادت دینے اور دستاویزات پیش کرنے کے لیے طلب کرنے کے ریونیو افسر کے اختیارات:**

(۱) افسر مال ہر ایسے شخص کو طلب کرنے کا مجاز ہے. جس کی کسی کام کی غرض سے اپنے روبرو حاضری بحیثیت ریونیو افسر وہ ضروری سمجھے.

(۲) اس طرح طلب کردہ کسی شخص پر واجب ہو گا. کہ وقت اور مقام مندرجہ سمن پر اصالتاً، اگر سمن میں ایسی اجازت ہے. بذریعہ اپنے مختار مجاز یا کسی وکیل کے حاضر ہو.

مگر شرط یہ ہے. کہ دفعات ۱۳۲، ۱۳۳، ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (۱۹۰۸ء کا پانچواں قانون) کی مستثنیات کا اطلاق ایسی طلبی کے احکام پر لازمی طور پر ہو گا.

(۳) جو شخص سمن کی تعمیل کرتے ہوئے حاضر ہوگا. کہ ایسے امر کی بابت جس کے متعلق اس سے پوچھ گچھ ہو. یا وہ بیان دے، سچ سچ بیان کریں اور ایسی دستاویزات اور دیگر اشیاء متعلق امر مذکور جس کا افسر مال حکم دے پیش کرے.

دفعہ ۲۳ سمن تحریری دستخط شدہ اور مہر لگے ہوئے ہونا چاہیے:

ہر سمن لازمی طور پر تحریری ہوگا. دو پرتہ ہوگا. اور اس میں وہ مقصد درج ہوگا. جس کے لیے وہ جاری کیا گیا ہے. اور اس پر جاری کرنے والے ریونیو افسر کے دستخط ثبت ہوں گے. اور اگر اس کی کوئی مہر ہو تو وہ بھی ثبت کی جائے گی.

دفعہ ۲۴ "سمن کی تعمیل کا طریقہ":

(۱) جو سمن ریونیو افسر کی طرف سے جاری ہوا ہو، اگر قابل عمل ہو تو تعمیل کیا جائے گا.

(اے) خود اس شخص پر جس کے نام پر وہ ہو. اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو،

(بی) اس کے مختار مجاز پر، یا

(سی) اس خاندان کے کسی بالغ مرد رکن ہو پر جو بالعموم اس کے ساتھ رہائش رکھتا ہو.

(۲) اگر تعمیل حسب طریقہ ضمنی دفعہ (۱) نہ کرائی جا سکے یا اگر سمن کی تعمیل کرنے سے انکار کیا جائے، تو سمن کی تعمیل، اس کی ایک نقل، اس شخص کی عام یا آخری معلوم رہائش گاہ پر چسپاں کر کے کرائی جائے گی. جس کے نام پر یہ جاری ہوا ہو. یا اگر وہ شخص اس ضلع میں نہ رہتا ہو. جہاں افسر مال تعینات ہو، اور جس مقدمہ کے بارے میں سمن ہے. متعلق زمین واقع ضلع مذکورہ کے ہے، تو سمن کی تعمیل،

(اے) ڈاک کے ذریعے اس ضلع کے کلکٹر کو روانہ کر کے جس میں اس شخص کی عام طور پر سکونت ہو، کرائی جائے گی. جو اس کی تعمیل ضمنی دفعہ (۱) کی شرائط کے مطابق کرائے گا اور

(بی) سمن کی ایک نقل کسی نظر گاہ عام پر چسپاں کر کے جو محال میں یا اس کے نزدیک ہو، جس میں اراضی واقع ہے کرائے گا.

(سی) اگر سمن کسی ایسے مقدمہ سے تعلق رکھتا ہے. جس میں یکساں مفاد رکھنے والے افراد اتنے زیادہ ہوں، کہ سب تعمیل اصالتاً جائز طور پر نا قابل عمل ہے. تو اسکی تعمیل، اگر مال افسر نامزد ایسا حکم دے. ان اشخاص میں ایسے اشخاص کو اس کی نقل حوالے کر کے جن کو ریونیو افسر نامزد کرے اور اس کے مضمون کی مشتہری دیگر اشخاص کی اطلاع کے لیے کی جائے گی.

(۴) اگر ریونیو افسر ایسی ہدایت کرے تو خواہ علاوہ یا بجائے کسی اور طریقہ تعمیل کے سمن کی تعمیل اس شخص پر جس کا نام سمن میں ہو متعلقہ شخص کے نام بذریعہ رجسٹری بھیج کر کی جائے گی.

(۵) جب مذکورہ بالا طریقہ سے سمن بھیج دیا جائے تو افسر مال یہ باور کر سکتا ہے. کہ سمن کی تعمیل اس وقت پر جب کہ ایک خط بذریعہ ڈاک عام طریقہ سے پہنچ جاتا ہے. ہو گئی ہے.

<u>دفعہ ۲۵</u> <u>"اطلاع نامہ یا حکم نامہ یا اشتہار یا اس کی نقل کی تعمیل کا طریقہ":</u>

(۱) کسی اطلاع نامہ یا حکم یا اشتہار یا کسی ایسی دستاویز کی نقل جسے افسر مال نے کسی شخص پر تعمیل کرانے کے لیے جاری کیا ہو اس طریقہ پر تعمیل کرائی جائے گی. جو دفعہ ۲۴ میں سمن کی تعمیل کرانے کے لیے وضع کیا گیا ہے.

(۲) ایسا کوئی اطلاع نامہ، حکم یا اشتہار یا اس کی نقل اس وجہ سے کالعدم تصور نہ ہوگی. کہ اس میں محولہ شخص کے نام یا عہدہ میں غلطی ہوگئی ہو. جب تک کہ ایسی غلطی ٹھوس نا انصافی کا موجب نہ بن گئی ہو.

<u>دفعہ ۲۶ ''مشتہر کرنے کا طریقہ''</u>:

جب کوئی اشتہار کسی افسر مال کی طرف سے جاری کیا گیا ہو تو علاوہ کسی اور طریقہ تشہیر جو کہ بذریعہ یا تحت قانون ہذا مقرر کیا گیا ہو، ڈھول پیٹ کر یا کسی اور مروجہ طریقہ سے اور متعلقہ اراضی میں یا اس کے قریب اس کی ایک نقل عام نظر آنے والی جگہ پر چسپاں کر کے، کی جائے گی.

<u>دفعہ ۲۷ تحقیقات زیر ایکٹ ہذا عدالتی کاروائیاں تصور ہوں گی.</u>

(۱) لازم ہے. کہ قانون ہذا کے تحت ہر تحقیقات مجموعہ تعزیرات پاکستان بابت ۱۸۶۰ء ۱۸۶۰ء کا قانون نمبر ۴۵، کی دفعات ۱۹۳، ۲۱۹ اور ۲۸۸ کے معنوں میں عدالتی کاروائی تصور کی جائے گی اور تحقیقات کرنے والا افسر مال ایسی تحقیقات کے مقاصد کے لیے ایک عدالت تصور کیا جائے گا.

(۲) ایسی تحقیقات میں ہر سماعت اور فیصلہ جلسہ عام میں کیا جائے گا. اور فریقین یا ان کے مجاز کارندوں کو حاضر ہونے کی مناسب اطلاع دی جائے گی.

<u>دفعہ ۲۸ دفاتر مال کی زبان</u>:

حکومت مجاز ہے. کہ اشتہار کے ذریعے اعلان کرے کہ ایکٹ ہذا کے مقاصد کے لیے صوبے کے کسی خاص حصے میں کون سی زبان عام استعمال میں سمجھی جائے گی.

دفعہ ۲۹ باقیدار کی گرفتاری وارنٹ کے ذریعے کی جائیگی:

جب کسی ایکٹ ہذا کی رو سے یہ مشروط کیا جائے کہ کسی باقیدار کو گرفتار کیا جائے تو ایسی گرفتاری وارنٹ کے ذریعے کی جائے گی جسے ایسے افسر مال نے جاری کیا ہو. جو ایسے شخص کو گرفتار کرنے احکامات جاری کرنے کا مجاز ہو.

دفعہ ۳۰ ''کسی اراضی یا عمارت میں پیائش کی غرض سے داخل ہونے کے متعلق افسران مال کے اختیارات'':

کسی افسر مال کے لیے یا کسی ایسے شخص کے لیے جو افسر مال کے احکامات کے تحت کام کر رہا ہو. از روئے قانون جائز ہوگا. کہ جب بغرض پیائش حدود بندی معائنہ وقائی حدود یا نشانات حدود واقسام بندی اراضی یا تشخیص یا کسی دیگر مقصد کے لیے جو اس کے عہدے کے جائز استعمال کے متعلق تحت شرائط، ایکٹ ہذا یا تحت کسی دیگر قانون رائج الوقت مال گزاری ہو کسی اراضی یا عمارت میں خواہ وہ حکومت کی ملکیت ہوں، یا نجی افراد کی، کسی وقت داخل ہو.

مگر شرط یہ ہے. کہ کسی عمارت میں جو انسانی رہائش کے لیے استعمال ہو رہی ہو. اس کے قابض کی مرضی کے بغیر یا قابض کو مقررہ فارم میں کم از کم سات دن کا نوٹس دیئے بغیر کوئی داخل نہ ہوگا. علاوہ ازیں شرط یہ ہوگی. کہ قابض کے سماجی اور مذہبی تعصّبات کا ہمیشہ خیال رکھا جائے گا.

دفعہ ۳۱ اجلاس کا مقام:

(۱) کوئی افسر مال جو اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول نہ ہو قانون ہذا کے تحت اپنے اختیارات اپنی حدود و سماعت کے اندر کسی مقام پر استعمال کر سکتا ہے.

(۲) ایک اسٹنٹ کلکٹر درجہ اس ضلع کے اندر جہاں وہ تعین ہو اپنے اختیارات کسی جگہ استعمال کر سکتا ہے.

دفعہ۳۲ ایام تعطیل میں کی گئی کاروائیاں:

کوئی کاروائی جو کسی مال افسر تحت ایکٹ ہذا کے روبرو جو بطور تعطیل مشتہر کیا جا چکا ہو، کی جائیں، اس وجہ سے کہ کاروائیاں ایسے دن کی گئیں ناجائز نہ ہوں گی.

دفعہ۳۳ مہریں:

حکومت وقتاً فوقتاً بذریعہ اعلامیہ/اعلان مقرر کرے گی. کہ کون سے افسر مال مہر کا استعمال کریں گے. اور ایسے افسران کی مہر کا نشان اور سائز کیسا ہوگا.

دفعہ۳۴ "خرچے"

کوئی افسر مال کسی کاروائی کے تحت ایکٹ ہذا کے خرچے کسی طریقہ پر جسے وہ مناسب سمجھے دے سکتا ہے. اور تقسیم حصہ رسیدی کر سکتا ہے.

مگر شرط یہ ہے. کہ اگر وہ یہ حکم دے کہ ایسی کاروائیوں کا خرچہ اس واقعہ کے نتیجہ پر نہیں دیا جائے گا تو وہ اس حکم کی وجہ بیان کرے گا.

دفعہ۳۵ جرمانہ:

اگر کوئی شخص جس کو مال افسر کی طرف سے بذریعہ سمن نوٹس حکم یا اعلان کی کاروائی میں کسی خاص وقت اور مقام پر، اس محال کی حدود کے اندر جس میں وہ عموماً رہائش رکھتا ہو. یا جس پر قابض ہو یا اراضی پر کاشت کاری کرتا ہو طلب کیا جائے اور وہ حکم طلبی کی تعمیل نہ کر سکے تو مال افسر کی صوابدید پر اتنے جرمانے کا سزاوار ہوگا. جو پچاس روپے تک ہو سکتا ہے.

باب نمبر ۵.

''عہدہ داران دیہی''

دفعہ ۳۶. ''عہدہ داران دیہی کی تقرری وغیرہ کو باضابطہ بنانے کے قواعد'':

بورڈ آف ریونیو مجاز ہے. کہ حکومت کی پیشگی منظوری کے ساتھ، عہدیداران دیہی کے تقرر، لوازم خدمت، مواجب، سزا معطلی اور برطرفی کو باضابطہ بنانے کے لیے قواعد وضع کرے.

دفعہ ۳۷. حبوب عہدہ داران دیہی:

(۱) حکومت عہدہ داران دیہی کے معاوضہ کے لیے ماسوا ان عہدہ داران کے جو سرکاری ملازم ہوں. بذریعہ اعلامیہ صوبے کے تمام یا کسی محال پر ایسی شرح یا شرحوں پر جو مال گزاری کے پانچ فیصد سے زائد نہ ہو جیسا کہ یہ مناسب تصور کرے. محصول عائد کرسکتی ہے جسے حبوب عہدہ داران دیہی کہا جائے گا.

(۲) بورڈ آف ریونیو مجاز ہے. کہ حکومت کی پیشگی منظوری حاصل کرکے حبوب عہدہ داران دیہی کی وصولی، نگرانی اور تقسیم کے لیے قواعد وضع کرے.

دفعہ ۳۸. عہدہ داران دیہی کے مواجب کی قرقی یا تفویض ھگی پر پابندیاں:

(۱) عہدہ داران دیہی کے مواجب جن کا ضمنی دفعہ (۱) میں ذکر کیا گیا ہے. عدالت مال یا دیوانی کی ڈگری یا حکم نامے پر قابل قرقی نہ ہوں گے.

(۲) کسی ایسے معاملہ کا تفویض کرنا یا اس پر مواخذہ قائم کرنا یا معاہدہ. بمراد تفویض کرنے یا مواخذہ کرنے کے باطل ہوں گے بسوائے ان قواعد سے جو بورڈ آف ریونیو نے اس بارے میں وضع کیے ہوں. ایسا کرنے کی اجازت دی گئی ہو.

باب نمبر ۶.

دفعہ ۳۹. **اسلہ حقیقت و اسلہ معیاری:**

(۱) سوائے اس کے کہ بصورت دیگر باب ہذا میں حکم ہو. ہر محال کے لیے ایک اسلہ حقیقت تیار ہو گی.

(۲) کسی محال کی مسل حقیقت میں درج ذیل دستاویزات شامل ہوں گے، یعنی

(اے) گوشوارہ جن سے جہاں تک قابل عمل ہو، ظاہر ہو.

(i) وہ اشخاص جو مالکان زمین، مزارعان یا محال کے کسی لگان یا منافع یا پیداوار کے حاصل کرنے یا اس میں اراضی پر قبضہ کے مستحق ہیں.

(ii) اشخاص مذکور کے حقوق کی نوعیت اور مقدار، اور شرائط اور ذمہ داریاں جو حقوق مذکور کے متعلق ہوں، اور

(iii) لگان، معاملہ زمین ریٹ یا حبوب یا دیگر ادائیگیاں جو مذکورہ اشخاص میں سے ہر ایک سے وصول طلب ہوں. اور ان اشخاص کو اور حکومت کو ادا طلب ہوں.

(بی) واجب العرض یعنی اس محال میں حقوق اور ذمہ داریوں کے رواج کا گوشوارہ.

(سی) محال مذکورہ کا شجرہ کشتوار، اور

(ڈی) ایسی دیگر دستاویزات جسے حکومت کی منظوری ما قبل سے بورڈ آف ریونیو مقرر کرے.

دفعہ ۴۰ **مسل حقیقت کی تیاری یا اس کی خاص ترمیم:**

(۱) جب بورڈ آف ریونیو کو یہ معلوم ہو. کہ کسی محال کی مسل حقیقت موجود نہیں ہے. یا کسی محال کی موجودہ مسل حقیقت کی ترمیم خاص کی ضرورت ہے تو بورڈ آف ریونیو مجاز ہوگا. کہ بذریعہ اعلان ہدایت کرے کہ مسل حقیقت تیار کی جائے یا یہ کہ مسل حقیقت کی خاص ترمیم کی جائے. جیسی کہ صورت ہو.

(۲) ضمنی دفعہ (۱) کے تحت اعلان سے ہدایت ہوسکتی ہے کہ کسی مقامی علاقے میں تمام یا کسی ایک محال کی امسلہ حقیقت تیار کی جائیں یا خاص طور پر ترمیم کی جائیں.

(۳) جو مسل حقیقت کسی محال کے لیے زیر دفعہ ہذا تیار یا خاص طور پر ترمیم کی جائے. وہ اس محال کی مسل حقیقت تصور ہوگی. مگر اس کا کوئی اثر حکومت کے حق میں کسی ایسے قیاس پر نہیں ہوگا. جو سابقہ مسل حقیقت سے حکومت کے حق میں پیدا ہو چکا ہو.

دفعہ ۴۱ **امسلہ معیاری:**

(۱) کلکٹر کے لیے لازم ہوگا. کہ ہر محال کے پٹواری سے ان معیاروں پر جیسا کہ بورڈ آف ریونیو ہدایت کرے کسی مسل حقیقت کا ترمیم شدہ ایڈیشن باب ہذا کی شرائط کے مطابق تیار کرائے. جس کو مسل معیاری یا چہار سالہ یا رجسٹر حقداران زمین کہا جاتا ہے.

(۲) مسل حقیقت کی ایسی جلد کو اس محال کی مسل معیاری کہا جائے گا. اور ان نقشوں پر مشتمل ہوگی. جو دفعہ ۳۹ کی ضمنی دفعہ (۲) (اے) میں مذکور ہیں. اور ایسی دستاویزات اگر کوئی ہوں، جو مقرر کی جائیں گی.

(۳) مسل معیار کی تیاری کے لیے کلکٹر پر لازم ہوگا کہ ہر محال کے پٹواری کے ذریعے مقررہ نمونہ پر ایک رجسٹر انتقالات اور دیگر مقررہ کردہ رجسٹر، اگر کوئی ہوں، تیار کروائے.

دفعہ ۴۱(اے) "ڈیجیٹائزڈ اسلہ معیاری":

(۱) ڈیجیٹائزڈ اودک(ا) ریکارڈ کے آغاز کے بعد خیبر پختونخوا لینڈ ریونیو (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۱۴ء کے بورڈ آف ریونیو، سرکاری گزٹ میں اعلان کے ذریعے، کے لیے ایک تاریخ کی وضاحت ریکارڈ کے حقوق ایک ڈیجیٹائزڈ ایڈیشن کے آپریشن کے آغاز، اسٹیٹ یا ایک ضلع میں جائیداد کے ایک گروپ،

(۲) جمعکارونگی سروس کی طرف سے وقت فوقتاً تیار رہنا پڑے گا بر سیل کے مرکز کے عہدیدار، بورڈ آف ریونیو کو ہدایت سکتا ہے۔ کے طور پر ایک ڈیجیٹائزڈ ایڈیشن جائیداد میں سے ایک اسٹیٹ یا گروپ کا ریکارڈ آف دی حقوق کی۔

(۳) اسلہ حقیقت کے ڈیجیٹائزڈ ایڈیشن کو کسی محال کے لیے ڈیجیٹائزڈ ایڈیشن کو کسی محال کے لیے ڈیجیٹائزڈ اسلہ معیاری کہا جائے گا۔ اور ان دستاویزات پر مشتمل ہوگا۔ جو دفعہ (۳۹) کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (الف) میں مذکور ہیں۔

(۴) کلکٹر ہر محال کے لیے ڈیجیٹائزڈ شکل انتقالات کا اور دیگر دستاویزات کا ریکارڈ رکھے گا جیسا کہ تجویز کیا جائے۔

(۵) بورڈ آف ریونیو بذریعہ اشتہار، کسی مختص تاریخ سے دفعہ ۴۱ کے تحت کسی محال کے اسلہ معیاری کی تیاری ممنوع قرار دے گا۔

(۶) بورڈ آف ریونیو ہر محال کے ایک تازہ ترین نسخہ ڈیجیٹائزڈ صورت میں تیار کردہ اور اس میں ذخیرہ کردہ اسلہ معیاری تیار کروائے گا۔ اگر کوئی ایسا ریکارڈ موجود نہ ہو تو محال کی مسل حقیقت کا ایک تازہ ترین نسخہ تیار کروائے گا۔

دفعہ ۴۲ ریکارڈ کی تیاری کا طریقہ:

مسل معیاری کے اس حصہ کا تیار کرنا جو مالکان زمین کے متعلق ہو۔

(۱) باب ہذا کے دیگر احکامات کے تابع کوئی شخص جواز روائے وراثت ،خرید،رہن، ہبہ،یا اور طور پر بحثیت مالک زمین یا مزارعہ جو ایک سال سے زائد کی مقررہ مدت کے لیے کوئی حق کسی محال میں حاصل کرنے کے لیے لازم ہوگا۔ کہ ایسے ق کے حاصل کرنے کے تین ماہ کے اندر اپنے حق کے حصول کے متعلق محال کے پٹواری کو رپورٹ کرے، جس پر لازم ہوگا۔

(اے) ایسی اطلاع کو روزنامچہ میں درج کرے، جو مقررہ طریقہ پر تیار کیا جائیگا۔

(بی) اس طرح درج شدہ اطلاع کی ایک نقل اس شخص کو بغیر قیمت کے فراہم کرے جس نے یہ اطلاع دی تھی۔اور

(سی) اسے اطلاع ملنے کے ایک ہفتہ کے اندر وہ رپورٹ کی ایک نقل اس (یونین انتظامیہ کے دفتر) کو ارسال کرے گا۔کہ جس میں وہ محال واقع ہو۔

(۲) اگر حقوق حاصل کرنے والا شخص نابالغ ہو یا کہ اطلاع دینے کے اہل نہ ہو۔ اس کا سرپرست یا دیگر شخص جو اس کی جائیداد کا نگران ہو۔ پر لازم ہوگا۔ کہ (پٹواری یا اہل کار مرکز خدمت) کو اطلاع دے۔

(۳) پٹواری کو لاز ہوگا کہ ہر رپٹ جو اسے زیر ضمنی دفعہ (۱) یا ضمنی دفعہ (۲) دی گئی ہو۔ اپنے رجسٹر انتقالات میں درج کرے نیز روزنامچہ ورجسٹر انتقالات میں بھی ایسے حقوق کے حصول، جس کے متعلق اسے یہ یقین کرنے کی وجہ ہو۔ کہ ایسا واقعہ ہوگیا ہے۔ اور جس کی نسبت اسے ان دونوں ضمنی دفعات میں سے کسی کے تحت رپورٹ کی جانی ضروری تھی اور نہیں کی گئی، کا بھی اندراج کرے۔

(۴) جو رپورٹ پٹواری کو ضمنی دفعہ (۱) یا ضمنی دفعہ (۲) کے تحت دی گئی ہو. یا اس نے ضمنی دفعہ (۳) کے درج کی ہو. لازم ہے. کہ ایسے طریقے سے اس کی نمائش کی جائے جو (قواعد) سے مقرر کیا جائے.

(۵) اگر پٹواری ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت اس کو دی گئی رپورٹ کو درج کرے، یا اس کی نمائش کرنے سے قاصع رہتا ہے تو رپورٹ کرنے والا شخص مجاز ہو گا. کہ وہ متعلقہ آفیسر مال اور (یونین ناظم) (ویلج کونسل یا نائبر ہوڈ کونسل کے چیئر مین) جس میں وہ محال واقع ہو. تحریری رپورٹ بذریعہ رجسٹر ڈاک رسید طلب بھجوائے اور جس پر افسر مال کو لازم ہو گا. کہ وہ رجسٹر انتقالات میں ایسی رپورٹ درج کرائے.

(۶) ریونیو افسر کو لازم ہو گا. کہ وقتاً فوقتاً رجسٹر انتقالات کے تمام اندراجات کی صحت کی نسبت اور جملہ حقوق مذکورہ جو اس کے علم میں آئیں. جن کی نسبت ضمنی دفعات مرقوم الفوق کے تحت پٹوار یکو رپورٹ کی جانی لازم تھی اور اس رجسٹر میں اندراج کئے جانے تھے. تحقیقات کرے. اور لازم ہے کہ ہر صورت میں مسل معیاری میں حق حاصل شدہ کے اندراج کی نسبت ایسا حکم دے. جو اس کے خیال میں مناسب ہو.

(۷) ماسوائے وراثت کے معاملات یا جہاں حصول حق وثیقہ رجسٹری شدہ سے کیا گیا ہو یا بذریعہ یا تحت ڈگری یا حکم عدالت حاصل کیا گیا ہو افسر مال (ریونیو آفیسر) کو لازم ہو گا. کہ وہ ذیلی دفعہ (۶) کے تحت حکم صادر کرے. اس شخص کی موجودگی میں کہ جس سے حقوق حاصل کئے گئے ہوں. بعد اس کے کہ ایسے شخص کی شناخت دو معزز اشخاص نے کر دی ہو. جو ترجیحی طور پر نمبرداران یا متعلقہ (ضلع کونسل تحصیل کونسل یا ٹاؤن کونسل) یا یونین کونسل کے ارکان ہوں. اور جن کے نشانات انگوٹھا، رجسٹر انتقالات پر افسر مال کو لازماً حاصل کرنا ہوں گے.

(۸) ضمنی دفعہ (۶) کے تحت کوئی تحقیقات یا کوئی حکم، اس محال میں سے انتقال جو موضوع تحقیقات ہو. متعلق ہو، جلسہ عام میں کیا جائے گا.

(۹) جہاں کوئی افسر مال کسی حصول حق کے بارے میں کوئی حکم زیر ضمنی دفعہ (۶) دے .مسل معیاری میں حق حصول شدہ کی تفصیل درج کرکے اور ایسی مسل کی سابقہ تیار شدہ مسل کا کوئی اندراج حذف کرکے جو بوجہ حصول درست نہیں رہا اندراج کیا جائے گا.

(۱۰) اگر ضمنی دفعہ (۱) یا ضمنی دفعہ (۲) کے تحت حصول حق کی اطلاع دینے یا پٹواری کی طرف سے کسی حصول حق کے متعلق زیر ضمنی دفعہ (۳) روزنامچہ میں کسی اندراج کرنے سے تین ماہ کے اندر، افسر مال نے زیر ضمنی دفعہ (۶) کوئی حکم نہ دیا ہو تو اس دیر کی وجہ کی کلکٹر کو مقررہ طریقہ پر رپورٹ کرے.

(۱۱) افسر مال کو لازم ہے. کہ اس حکم کا خلاصہ جو اس نے ضمنی دفعہ (۶) کے تحت دیا ہو. اس شخص کو جس کا حق حاصل کیا گیا اور
(یونین انتظامیہ کے دفتر) کو بھی، جس میں محال واقع ہو مقررہ طریقہ پر بھیجے یا بھجوائے.

دفعہ ۴۲ "حقوق کے حصول کی رپورٹ":

(۱) دفعہ ۴۲ کی ذیلی دفعہ 1-A میں مذکور تاریخ کے بعد کوئی بھی شخص جو کہ کسی پراپرٹی /علاقہ/جاگیر میں وراثت یا خرید کردھن کے ذریعے، بذریعہ گفٹ یا کسی بھی طریقہ سے ایک سال سے زیادہ مدت کے لیے آ کر کسی جگہ یا زمین کو بطور مالک یا مزارے سے کوئی حق حاصل کرتا ہے تو تین ماہ کے اندر اندر جب اس نے مذکورہ جگہ حاصل کی علاقہ کے سروس سینٹر آفیشل کے سروس سینٹر میں حق کے حصول کی رپورٹ دینے کا پابند ہوگا.

(۲) اگر کوئی نابالغ کوئی حق حاصل کرتا ہے. یا پھر کسی بھی طرح سے وہ رپورٹ کرنے سے ناقابل ہے تو کوئی بھی شخص جو یا تو اس کا گارڈین ہے. یا پھر اسے پراپرٹی کی دیکھ بھال کی ذمہ داری سونپی گئی ہو. وہ سروس سنٹر کو رپورٹ کرنے کا پابند ہوگا.

(۳) سروس سنٹر آفیشل رپورٹ کے مندرجات اور بیان کردہ دستاویزات اور شناخت کمپیوٹر میں فیڈ کردے گا. اور ساتھ ہی رپورٹ کرنے والے فرد کے دستخط اور انگوٹھے کے نشان بھی حاصل کرے گا.

(۴) سروس سنٹر کے افسران ایک دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق جو کہ رپورٹ کرنے والے شخص کو مطلع کرے گا. کہ کس انتقال سے متعلق اعداد و شمار کی درخواست کی گئی ہے. کسی ایسی دستاویز سے متعلق جو کہ کسی انتقال کے کروانے سے متعلق ضروری ہو فیس یا قابل ادائیگی ٹیکس، کوئی دیگر ضروری دستاویز اور مقررہ تاریخ جب دونوں پارٹیاں سروس سنٹر میں انکوائری کے لیے اور اس مقررہ انتقال پر ریونیو افسر کے آرڈر کے لیے حاضر ہوں گے.

(۵) سروس سنٹر افسر سے کیے گئے طریقہ کار کے مطابق رپورٹ اور آفس کے مندرجات سے متعلق ایک کاپی شائع کر سکے گا.

(۶) سروس سنٹر کے افسر کی طرف سے دی گئی مقررہ تاریخ پر ریونیو افسر ایک دیئے گئے مقررشدہ طریقہ کار کے مطابق رپورٹ کے مندرجات کی روشنی کے لیے انکوائری کر سکتے ہیں. اور مقرر شدہ حق کے تقرر کے لیے کمپیوٹرائزڈ مدت میں کیے گئے کسی بھی اندراج سے متعلق جسے وہ درست سمجھے اور بھی جاری کر سکے.

(۷) ریونیو افسر مذکورہ شخص کی موجودگی میں انکوائری کرے گا. جس کا حق لیا جاری ہے. ماسوائے اس کے کہ وہ کوئی لیگل شخص ہو یا پھر مذکورہ شخص بیان کردہ حالات میں میں پیش ہونے کے قابل نہ ہو. یا پھر حق بذریعہ حق وراثت، رجسٹرڈ معاہدہ کے تحت یا پھر کسی عدالت کے حکم کے تحت ہو.

(۸) اگر کوئی ایسا شخص جو بیان کردہ حالات کے مطابق ذاتی طور پر پیش نہ ہو سکتا ہو تو ریونیو افسر اس مذکورہ شخص کے نمائندہ کی موجودگی میں انکوائری کرے گا.

دفعہ ۴۳ مسل معیاری کے اس حصہ کو تیار کرنا جو دوسرے اشخاص سے تعلق رکھتا ہو.

(۱) زمین میں ایسے مفاد کا حصول جو دفعہ ۴۲ کی ضمنی دفعہ (۱) میں محولہ حق نہ ہو.

(اے) اگر غیر متنازعہ ہو تو پٹواری مقررہ طریقہ سے درج کرے گا. اور

(بی) متنازعہ ہو، تو پٹواری اس کو رجسٹر انتقالات میں درج کرے گا۔ اور اس کی نسبت وہی عمل کرے گا جو اس کی دفعہ ۴۲ کی ضمنی دفعات (۶) تا (۱۱) میں محکوم کیا گیا ہے۔

دفعہ ۴۴ تنازعات کا تصفیہ:

(۱) اگر کسی مسل حقیقت کے تیار یا ترمیم یا مرتب کرنے کے دوران یا زیر باب ہذا کسی تحقیقات کے دوران کسی ایسے امر کی نسبت کوئی تنازعہ پیدا ہو۔ جس کو مسل میں یا رجسٹر انتقالات میں درج کرنا ہے تو افسر مال مجاز ہو گا۔ کہ اپنی تحریک سے یا کسی فریق ذی غرض کی درخواست پر تابع احکام دفعہ ۴۵ کے اور بعد ایسی تحقیقات کے جو وہ مناسب سمجھے فیصلے کر دے۔ کہ مذکورہ امر کے متعلق کیا اندراج کیا جائے گا۔ اور اس کے متعلق اپنی وجوہ کو تحریر میں لائے۔

(۲) اگر کسی ایسے تنازعہ میں افسر مال اپنی تسلی نہ کر سکے کہ فریقین میں سے کونسا فریق جائیداد متنازعہ پر قابض ہے تو اس پر لازم ہے۔ کہ

(اے) اگر وہ اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے عہدہ سے کم تر نہیں ہے تو بذریعہ تحقیقات جس میں تنازعہ سے متعلق جملہ فریقین کو سماعت اور اپنے مطالبات کی تائید میں ثبوت مہیا کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ دریافت کرے گا۔ کہ جائیداد مذکور کو اس کا قبضہ دلایا جائے اور یہ کہ مذکور حکم کے مطابق مسل یا رجسٹر میں اندراج کیا جائے۔

(بی) اگر وہ اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے عہدہ سے کم عہدہ کا ہو. تو اس تمام معاملہ کی رپورٹ اسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کو دے گا. جو اس پر مطابق طریقہ صرتح کردہ ضمنی دفعہ (اے) کے کاروائی کرے گا.

(۴) ریونیو افسر کی ہدایت زیر ضمنی دفعہ (۳) تابع ایسی ڈگری یا حکم کے ہوگی جو اسکے بعد کوئی عدالت مجاز صادر کرے.

دفعہ ۴۵ **"امسلہ میں اندراجات میں تیر و تبدیل کرنے پر پابندی":**

بجز امسلہ معیاری کے ان اندراجات کے جو دفعہ ۴۴ کے تحت غیر متنازعہ حصول حق کے بارے میں ہوں .امسلہ حقیقت یا امسلہ معیاری کے اندراجات میں کوئی تیر و تبدیل نہ کیا جائے گا سوائے اس طور پر کہ،

(الف) وقوع پذیر حقائق جو کہ ثابت ہو گئے ہوں یا تسلیم کر لیے گئے ہوں .ان کا اندراجات کر کے.

(ب) ایسے اندراجات کئے جائیں جن پر فریق واسطہ دار رضامند ہوں، یا جن کی تائید ایسی ڈگری یا حکم سے ہو رہی ہو. جس کے فریقین مذکورہ پابند ہوں .اور

(ج) نئے شجرہ کشتور بنانے سے جہاں ان کے بنانے کی ضرورت ہو.

دفعہ ۴۶ **"فیس داخل خارج":**

(۱) بورڈ آف ریونیو مجاز ہوگا۔ کہ باب ہذا کے تحت مسل یار جسٹر میں تمام یا کسی قسم کے اندراجات اور ایسے اندراجات کی نقول کی فیس کی شرح کو مقرر کرے۔

(۲) اندراج کے متعلق فیس اس شخص کے ذمہ قابل ادائیگی ہوگی۔ جس کے حق میں اندراج کیا جائے

دفعہ ۴۷ **اس اطلاع دینے کی پابندی جو امسلہ کی تیاری کے لیے ضروری ہے۔**

(۱) ہر شخص جس کے حقوق یا مفاد یا ذمہ داریوں کا کسی مسل یار جسٹر زیر باب ہذا اندراج کیا جانا لازم ہے۔ یا اندراج کیا جا چکا ہے۔ پابند ہوگا کہ کسی افسر مال یا عہدہ دار دیہی کے کہنے پر جو مسل یار جسٹر کے مرتب کرنے یا ترمیم کرنے میں مشغول ہو تمام ایسی معلومات یا دستاویزات جو اس کے علم یا قبضہ یا اختیار میں ہوں۔ جو مسل مذکور کے صحیح طور پر ترتیب دینے یا ترمیم کرنے کے لیے ضروری ہو فراہم کرے۔

(۲) وہ افسر مال یا پٹواری جن کو اطلاع بہم پہنچائی گئی ہے۔ یا جن کو ضمنی دفعہ (۱) کے تحت حکم کے مطابق کوئی دستاویز پیش کی گئی ہو۔ پر لازم ہوگا۔ کہ اس کی ایک تحریری رسید اس شخص نے معلومات بہم پہنچائیں۔ یا دستاویز پیش کیں۔ اور لازم ہوگا۔ کہ ایسی دستاویز پر عبادت ظہری کے ذریعے اپنا دستخطی نوٹ جس میں اس کے پیش کئے جانے کی حقیقت بیان کرتے ہوئے اس پر تاریخ ڈالے۔

دفعہ ۴۸ **"جرمانہ":**

(۱) ذیلی دفعہ (۲) کے تابع، کوئی شخص جو کوئی حصول حق محولہ دفعات ۴۲ یا ۴۲ الف کرنے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر ایسی اطلاع جو ان دفعات کے تحت دی جانی مطلوب تھی۔ دینے میں غفلت کا مرتکب ہو یا دفعہ ۴۷ کے تحت مطلوب دستاویزات کو پیش کرنے سے قاصر رہے گا۔ وہ کلکٹر کی صوابدید پر اتنے جرمانے کا مستوجب ہوگا۔ جو پانچ سو روپے سے زائد نہ ہوگا۔ اگر کوئی شخص رجسٹری شدہ دستاویزات کے ذریعے کوئی حق حاصل کرے تو رجسٹریشن اتھارٹی پر لازم ہوگا۔ کہ وہ مقررہ طریقہ کے ذریعے حاصل کردہ حق کی رپورٹ پٹواری یا مرکزی خدمت کے اہلکار کو دے۔

دفعہ ۴۹۔ **کانوں اور معدنیات میں حکومت کا حق:**

کسی دیگر قانون میں یا عدالت یا کسی دیگر حکم مجاز کے کسی حکم نامہ یا ڈگری یا کسی دستور یا رواج کے قاعدے یا کسی معاہدہ، دستاویز وثیقہ یا کسی دیگر دستاویز میں کسی برعکس امر کے باوجود تمام کان ہائے اور معدنیات تصور ہوں گی۔ اور ہمیشہ تصور کی جائیں گی۔ کہ وہ حکومت کی ملکیت ہیں۔ اور حکومت کو ان کی نسبت اپنے مفاد کے مناسب استعمال کے لیے تمام ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

''وضاحت''

اس حصے کے مقاصد کے لیے ''حکومت'' میں جوہری توانائی، معدنی تیل اور قدرتی گیس کے سلسلے، سینٹرل مطلب کی حکومت اور دوسرے کان اور معدنیات، کی حکومت کے سلسلے میں مغربی پاکستان،

دفعہ ۵۰۔ **جنگلات، پتھر کی کانوں اور غیر آباد اراضیات کی ملکیت کی نسبت:**

(۱) جب کسی ایسی مسل حقیقت جو ۱۸، نومبر ۱۸۷۱ء کو یا اس سے پہلے مکمل ہوئی ہو۔ ان علاقہ جات میں جہاں قانون معاملہ پنجاب ۱۸۸۷ء (۱۸۸۷ء کا ستارہواں پنجاب ایکٹ) قانون ہذا کے اجراء سے قبل ترمیم کے ساتھ یا بلا ترمیم نافذ العمل تھا۔ یا ۱۷، جولائی ۱۸۷۹ء کو یا اس سے قبل تیار تھا۔ ان علاقوں میں جہاں لینڈر یونیو کوڈ بمبئی ۱۸۷۹ء (۱۸۷۹ء کا بمبئی ایکٹ کا پانچواں) یا سندھ لینڈر یونیو کوڈ ۱۸۷۹ء (۱۸۷۹ء کا پانچواں) یا سندھ لینڈر یونیو کوڈ، ۱۸۷۹ء (۱۸۷۹ء کا پانچواں سندھ ایکٹ) اس طرح نافذ العمل تھا۔ کہ صریحاً یہ شرط نہ تھی کہ کوئی جنگل یا پتھر کی کان یا کوئی غیر مطالبہ شدہ، غیر مقبوضہ، افتادہ یا غیرہ مزارعہ اراضی یا کوئی خود رو پیداوار یا اراضی میں دیگر حق امدادی مالکان زمین کی ملکیت ہے۔ یہ قیاس کیا جانا چاہیے۔ کہ حکومت کی ملکیت ہے۔

(۲) جب کسی مسل حقیقت میں جو ۱۸ نومبر ۱۸۷۱ء یا ۱۷، جولائی، ۱۸۷۹ء کے بعد مرتب کئے گئے ہوں جیسی بھی صورت ہو۔ یہ صریحاً مشروط نہ کیا گیا ہو۔ کہ کوئی جنگل و پتھر کی کان یا کوئی ایسی اراضی پیداوار یا منفعت جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ حکومت کی ملکیت ہے۔ یہ تصور کیا جائے گا۔ کہ وہ متعلقہ زمین دراوں کی ملکیت ہے۔

(۳) وہ قیاس جو ضمنی دفعہ (ا) کی رو سے پیدا ہو اس طرح باطل ہو سکتا ہے.

(اے) تشخیص کے وقت تشخیص کنندہ افسر کے ریکارڈ سے کی گئی رپورٹ سے.

(بی) اگر ریکارڈ یا رپورٹ سے ظاہر نہ ہو تب ان محالات کی تشخیص کے مقابلہ سے جن میں موجود ہوں. اور اسی نوعیت کے محالات کے مقابلہ تشخیص سے جن میں موجود نہ ہوں. کوئی جنگل یا پتھر کی کان یا کوئی ایسی اراضی پیدا وار یا منفعت کہ وہ جنگل، پتھر کی کان، اراضی، پیداوار یا منفعت مالگداری، اراضی کی تشخیص کے لیے حساب میں کیا گیا تھا.

(۴) جب تک کہ قیاس کو اس طرح باطل نہ قرار دیا جائے. جنگل، پتھر کی کان، اراضی پیداوار یا منفعت حکومت کی ملکیت تصور ہو گی.

دفعہ ۵۱ حکومت کے حق کے استعمال کرنے میں فریق سوم کے حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں معاوضہ:

(ا) جب کبھی حکومت کے کسی اختیار محولہ دفعات ۴۹، ۵۰ کو استعمال کرنے میں کسی شخص کے حقوق کی جو بہ قبضہ یا خلل اندازی سطح اراضی، خلاف ورزی ہو تو حکومت پر لازم ہوگا. کہ اس خلاف ورزی کا اس شخص کو معاوضہ ادا کرے یا ادا کروائے.

(۲) جہاں تک ممکن ہو. معاوضہ کا تعین مطابق احکام ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء (۱۸۹۴ء کا پہلا) کیا جائے گا.

دفعہ ۵۲ مسل حقیقت اور مسل معیاری کے اندراجات کی نسبت قیاسات:

جو اندراج مسل حقیقت میں مطابق قانون نافذ الوقت کے یا مسل معیاری میں مطابق احکام باب ہذا اوراس کے تحت وضع کردہ قواعد کے کیا جائے. وہ صحیح قیاس کیا جائے گا. جب تک برعکس ثابت نہ کیا جائے یا اس کی جگہ کوئی اندراج جدید قانونا قائم نہ کیا جائے.

دفعہ ۵۳ مسل میں کسی اندراج کی وجہ سے دادخواہ اشخاص کی طرف سے استقرار یہ ڈگری کے لیے نالش کرنا.

اگر مسل حقیقت یا مسل معیاری کے کسی اندراج کے سبب کوئی شخص کسی حق کی نسبت جس پر وہ قابض ہے. اپنے کو ضرور رسیدہ تصفر کرے تو وہ مجاز ہے. کہ برائے باب نمبر ۔٦ قانون دادرسی خاص مقررہ ۱۸۷۷ء (۱۸۷۷ء کا پہلا) استقرار حق کے لیے دعوی دائر کرے.

سپلیمنٹ پرویژن.

دفعہ ۵۴ مجموعہ محالات کے لیے مسل حقیقت اور اسلہ ومعیاری:

بورڈ آف ریونیو بذریعہ اعلان ہدایت کرنے کا مجاز ہوگا. کہ بجائے ایسے ہر محال کے لیے علیحدہ علیحدہ تیار کرنے کے محالات کے کسی مجموعہ کے لیے ایک ہی مسل حقیقت تیار کی جائے. اور اس بناء پر کسی محال کے لیے اس باب کے احکام دوبارہ مسل حقیقت اور مسل معیاری، جہاں تک قابل عمل ہوں. ایسے مجوعہ محالات کی مسل حقیقت اور مسل معیاری پر اس طرح اطلاق پذیر ہوں گے گویا وہ مجموعہ ایک محال ہے.

(اے) معلومات طلب کرنے کا اختیار.

(۱) بورڈ آف ریونیو مجاز ہوگا. کہ اعلان کے ذریعہ کسی صاحب زمین یا صاحب زمین کی کسی قسم کا حکم دے. کہ وہ اپنی ملکیت اراضی کا رقبہ، چاہے ایسی اراضی سارے صوبہ کے اندر ہو یا کچھ صوبہ کے اندر اور کچھ باہر ہو. ایسے فارم میں اور ایسے طریقہ سے ایسی مدت کے اندر اور ایسے شخص کو یا حکم مجاز کو، ایسی معلومات فراہم کرے. جن کی کہ اعلان کے ذریعے تصریح کی گئی ہو.

(۲) جوکوئی ضمنی دفعہ (۱) کے تحت مطلوبہ معلومات کرنے سے قاصر رہے یا ایسی معلومات فراہم کرے جسے وہ جانتا ہو. یا یقین کرتا ہو کہ وہ غلط ہے. یا کوئی ایسی معلومات دینا چھوڑ دیتا ہے. جو اس مقصد کے لیے ضروری ہو. جس کے لیے مطلوب ہو تو اسے قید محض کی سزا دی جائے گی. جس کی مدت دو سال تک ہو سکتی ہے. یا جرمانہ یا دونوں سزائیں.

(۲) جوکوئی ضمنی دفعہ (۱) کے تحت مطلوبہ معلومات کرنے سے قاصر رہے یا ایسی معلومات فراہم کرے جسے وہ جانتا ہو. یا یقین کرتا ہو کہ وہ غلط ہے. یا کوئی ایسی معلومات دینا چھوڑ دیتا ہے. جو اس مقصد کے لیے ضروری ہو. جس کے لیے مطلوب ہو تو اسے قید محض کی سزا دی جائے گی. جس کی مدت دو سال تک ہو سکتی ہے. یا جرمانہ یا دونوں سزائیں:

(۳) دفعہ ہذا کے تحت قابل سزا کسی جرم کی کوئی عدالت اس افسر مال کی طرف سے تحریری استغاثہ کے بغیر سماعت نہ کرے گی. جسے عمومی یا خصوصی طور پر اس بارے میں بورڈ آف ریونیو نے اختیار دیا ہو.

<u>دفعہ ۵۵ اسلہ اوران کے متعلق دیگر امور کے لیے قواعد وضع کرنے کا اختیار:</u>

بورڈ آف ریونیو مجاز ہوگا کہ حکومت کی منظوری ماقبل سے قواعد وضع کرے.

(اے) برائے مقرر کرنے ایسی زبان کے جس میں اسلہ اور رجسٹر تحت باب ہذا تیار کئے جائیں گے. اور

(بی) برائے مقرر کرنے نمونہ اسلہ اور رجسٹر مذکور کے اور اس طریقہ کے جس کے بموجب مذکور تیار کرنے ہوں گے. اور ان پر دستخط کرنے ہوں گے. اور ان کی تصدیق کرنا ہوگی.

(سی) برائے مساحت زمین کی جہاں تک امسلہ اور رجسٹر مذکور کی تیاری اور تصحیح کے لیے ضروری ہو. اور

(ڈی) برائے کاروائی تحقیقات منجانب افسران مال تحت باب ہذا کے.

(ای) عموما برائے ہدایت افسران مال وعہدہ داران دیہی کے ان امورات کی نسبت جو مسل اور رجسٹر متذکرہ یا محولہ باب ہذا سے تعلق رکھتی ہیں.

(الف) کمپوٹرائزڈ امسلہ اراضی کی اطلاع کرنے، تیاری توثیق، نظر ثانی اور تصحیح کے لیے

باب نمبر.۷
تشخیص.

دفعہ.۵٦ **تشخیص معاملہ زمین:**

(۱) تمام اراضی خواہ کسی مقصد کے لیے استعمال ہو اور چاہے کہیں واقع ہو حکومت کو معاملہ زمین کی ادائیگی کی ذمہ دار ہے بسوائے.

(اے) ایسی زمین کے جو حکومت کے ساتھ خاص معاہدہ یا کسی قانون نافذ الوقت کے احکام کی رو سے اس ذمہ داری سے بالکل مستثنی کر دی گئی ہو.

(بی) ایسی اراضی جو گاؤں کی آبادی میں شامل ہو.

(سی) ایسی اراضی جو چھاونی کی حدود میں شامل ہو.

(ڈی) وہ اراضی جس پر جائیداد ٹیکس تحت مغربی پاکستان شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان ۱۹۶۵ء کا پانچواں قانون) قابل ادائیگی ہو.

(ای) ناکارہ اور بنجر اراضی جو زیر دفعہ ۵۹ کی عام تشخیص یا تشخیص جدید کے اعلان کی تاریخ سے فوری قبل کم از کم چھ سال کی مدت تک مسلسل زیر کاشت نہ تھی، مگر شرط یہ ہے. کہ جب کوئی ناکارہ یا بنجر زمین ایسے اشتہار کی تاریخ کے بعد کسی وقت زیر کاشت گئی ہو تو اس تاریخ سے جسے وہ اس طرح زیر کاشت لائی گئی. ایسی اراضی ۶ سال کے عرصہ تک قابل ادائیگی معاملہ زمین نہ ہوگی.

(۲) معاملہ اراضی نقد کی صورت میں تشخیص کیا جائے گا.

(۳) معاملہ زمین کی تشخیص کی جاسکتی ہے.

(اے) بطور ایک سالانہ مقررر قم کے جو اکٹھی یا قسطوں کے ذریعے سے واجب الادا ہو، یا

(بی) بصورت مقررہ شرح فی ایکر یا رقبہ کا دوسرا یونٹ جو قابل اطلاق ہو، ایسے رقبہ پر جسے کسی سال کے دوران یا کسی فصل کے دوران، بویا ہو، کاشت کیا، یا پختہ کے طور پر درج کیا ہو مگر شرط یہ ہے. کہ مالیہ اراضی کم و بیش شرح کے مطابق جو سال بہ سال کسی کرزرعی پیداوار کی فنڈی کے بھاؤ کے مطابق جو اس سال کے کسی خاص عرصہ کے دوران ہو تبدیل ہوتا رہے، تشخیص نہ کیا جائیگا.

معاملہ اراضی کی معافی

دفعہ.۵٦ **قانون ہذا میں درج کسی برعکس امر کے باوصف:**

(ربیعہ (Rabi) ۸۳-۱۹۸۲ء) سے کوئی مالک اراضی مالیہ اراضی یا کوئی ریٹ یا محصول جو ایکٹ ہذا کے احکامات کی رو سے قابل موخذاہ ہوں. کی ادائیگی کا ذمہ دار نہ ہوگا. اگر وہ مالک ہو.

(اے) آبپاشی والی اراضی کا جو ۲۵ (اڑھائی ایکڑ) ایکڑ سے زیادہ نہ ہو.

(بی) غیر آبپاشی والی مزروعہ اراضی کا جو ۱۵ ایکڑ سے زائد نہ ہو.

(سی) آبپاشی والی اور غیر آبپاشی والی اراضی کا جس کا کل رقبہ ۱۲۰۵ یکڑ (اڑھائی ایکڑ) آبپاشی والی اراضی جیسا کہ اس کا تعین دفعہ (B-۷۰) کے تحت کیا گیا ہو، سے زائد نہ ہوں.

دفعہ.۵۷ **تشخیص کی بنیاد.**

(۱) معاملہ زمین کی تشخیص، اس محال یا مجموعہ محالات کی کل پیداوار کی اوسط نقد مالیت کے تخمینہ پر کی جائے گی. جس میں وہ متعلقہ زمین واقع ہو.

(۲) ایسا تخمینہ مصرحہ طریقے پر کیا جائے گا.

دفعہ.۵۸ **"تشخیص کی حد":**

اگر معاملہ زمین ایک مقررہ سالانہ مواخذہ کے طور پر تشخیص کیا جائے تو اس کی رقم اور اگر یہ مجوزہ شرح کی صورت میں تشخیص کیا جائے تو اس کی اوسط رقم جو اس تحریری تخمینہ کے مطابق جس کو حکومت یا بورڈ آف ریونیو جیسی کہ صورت ہو، منظوری کرے. سالانہ قابل اخذ ہوگی. اور کسی حلقہ تشخیص کی صورت میں ایسے حلقہ تشخیص کے خالص محاصل کی تخمینہ شدہ نقد مالیت کی ایک چوتھائی سے متجاوز نہ ہوگی.

جنرل اسٹمنٹ.

دفعہ ۵۹. **نوٹیفیکیشن بابت تشخیص جدید اور احکام متعلق اصول تشخیص کے.**

(۱) یہ جائز ہے. کہ معاملہ زمین کی تشخیص عام یا خاص ہو.

(۲) بدوں منظوری ما قبل حکومت و اعلان بابت ایسی منظوری کے، کسی رقبہ کے معاملہ زمین کی عام تشخیص یا جدید تشخیص شروع نہیں کی جائے گی.

(۳) ایسی منظوری دیتے ہوئے حکومت مجاز ہوگی. کہ ایسی ہدایات جو وہ مناسب سمجھے، نافذ کرے، جو قانون ہذا کے اور اس کے تحت مرتبہ قواعد کے احکام کے مطابق ہوں.

دفعہ ۶۰. **تشخیص تعین کرنے کا طریقہ:**

(۱) عام تشخیص افسر مال کے ذریعے کی جائے.

(۲) ایسی تشخیص کرنے سے قبل افسر مال کو لازم ہوگا. کہ اس کے متعلق اپنی تجاویز کی رپورٹ بورڈ آف ریونیو کو منظوری کی عرض سے کمشنر کے ذریعے ارسال کرے.

دفعہ ۶۱. **"تشخیص کا سنانا"**

(۱) ان تجاویز پر غور کرنے کے بعد جو افسر مال دفعہ ۶۰ کے احکام کے متعلق ارسال کرے. بورڈ آف ریونیو ایسے احکامات صادر کرے گا. جو وہ مناسب خیال کرے. اور ایسے احکام کی وصولی پر ریونیو افسر ضمنی دفعات (۳)، (۴) کے احکام کے تابع ایک حکم جاری کرے گا. جس میں ہر ایک متعلقہ محال کی مناسب تشخیص مقرر ہوگی. اور اس کے ایسے طریقہ پر اعلان کرے گا. جو حکومت قاعدہ کے ذریعے تعین کرے.

(۲) تشخیص سناتے وقت ریونیو افسر کو لازم ہوگا. کہ اس تاریخ سے اس پر عمل درآمد ہوگا. اور ایکٹ ہذا کے دیگر احکام کے تابع اس کے مطابق اس پر عمل ہوگا.

(۳) ضمنی دفعہ (۴) کے احکام کے تابع تشخیص زمین کی اوسط شرح جو زیر احکام تحت دفعہ ا کسی ایسے حلقہ تشخیص پر عائد کیا جائے جو کسی ایسے رقبہ کا حصہ ہو. جس کے متعلق دفعہ ۵۹ کی ضمنی دفعہ (۲) کے تحت اعلان جاری کیا گیا ہو. اس تشخیص کی شرح سے جو آخری گذشتہ تشخیص کے وقت عائد کیا گیا ہو. ایک چوتھائی سے زیادہ نہیں ہو گا.

مگر شرط یہ ہے. کہ کسی محال پر عائد کردہ تشخیص کی شرح محال مذکور کی آخری گذشتہ تشخیص کی شرح سے نصف سے زیادہ تجاوز نہ کرے گی.

(۴) ضمنی دفعہ (۳) کے احکام اس زمین کی صورت میں اطلاق پذیر ہوں گے. جس پر معاملہ زمین اس سے پہلے تشخیص نہ کیا گیا ہو. جس میں ان احکام کی تاریخ کے بعد نہری آبپاشی جاری کی گئی ہو. جو ضمنی دفعہ (ا) کی رو سے آخری گذشتہ تشخیص کے موقع پر صادر کئے گئے ہوں یا اس رقبہ کی صورت میں. جس کو بذریعہ اعلان قصباتی حلقہ تشخیص قرار دیا گیا ہو. اور ضمنی دفعہ (۳) کے مقاصد کے لیے مالگزاری کے پڑتہ کی پیشی کا حساب لگانے کے لیے ایسی تمام اراضیات حساب سے درج ہوں گے.

مگر شرط یہ ہے. کہ ایسی اراضیات کی صورت میں جہاں نہری زراعت شروع کر دی گئی ہو. اس تاریخ کے بعد سے جو ضمنی دفعہ ہذا میں مقرر کی گئی ہو. جہاں تک ہو سکے. اوسط تشخیص کی شرح اس تشخیص کی شرح سے جو اس قسم کی اراضیات پر ضمنی دفعہ (۳) کے تحت عائد کی گئی ہو نہیں بڑھے گی.

دفعہ ۶۲ **تشخیص معاملہ پر دوبارہ غور کرنے کی درخواست:**

(ا) تشخیص سنانے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر کوئی مالک زمین مجاز ہو گا. کہ افسر مال کو درخواست پیش کرے کہ رقم یا طریقہ یا شرائط تشخیص پر پھر غور کیا جائے.

(۲) درخواست پر صادر کردہ حکم میں افسر مال اسے منظور یا نا منظور کرنے کی وجوہات لازمی طور پر تحریر کرے گا.

دفعہ ۶۳ **تشخیص کی منظوری اور معیار:**

(۱) کوئی تشخص جس کا شروع کیا جاتا دفعہ ۵۹ کے احکام کے تحت منظور کیا گیا ہو. قطعی تصور نہیں کی جائے گی. جب تک کہ بورڈ آف ریونیو اس کی توثیق نہ کر دے.

(۲) تشخیص کے منظور کئے جانے سے پہلے کمشنر یا بورڈ آف ریونیو بہ متابعت احکام ضمنی دفعہ (۳) مجاز ہوں گے. کہ کسی محال کی تشخیص کی ترمیم کریں.

(۳) پیشتر اس کے کہ ضمنی دفعہ (۲) کے احکام کے ماتحت کسی اضافہ کا حکم دیا جائے. کمشنر یا بورڈ آف ریونیو جیسی بھی صورت ہو. مالکان زمین کے نام اس مضمون کا معقول نوٹس بذریعہ اعلان جاری کریں گے. جو دفعہ ۲۶ میں بیان کردہ طریقہ سے مشتہر کیا جائے گا. کہ وہ ایک درخواست میں جو افسر مال کے نام پر ہو. اس امر کی وجہ بیان کریں کہ مجوزہ اضافہ کا حکم کیوں نہ صادر کیا جائے. اور افسر مال، مالکان کی طرف سے اٹھائے گئے اعتراضات کی تحقیق کرے گا. اور ایسی موصول شدہ درخواست کو اس کے متعلق اپنی رپورٹ کے ساتھ کمشنر یا بورڈ آف ریونیو کو بھیج دے گا. جو کہ درخواست دینے والے کی خواہش ہو تو اسے بھی سنیں گے.

دفعہ ۶۴ **"تشخیص کی معیار":**

(۱) بورڈ آف ریونیو دفعہ ۶۳ کی ضمنی دفعہ (۱) کے تحت کسی تشخیص کی منظوری دینے وقت، وہ معیاد مقرر کرے گا. جس کے لیے تشخیص نافذ العمل رہے گا.

(۲) تختی دفعہ (۱) کے ماتحت مقررہ کردہ معیار ۲۵ برس ہوگی.

مگر شرط یہ ہے. کہ کسی رقبہ کے لیے جس کی بورڈ آف ریونیو تصریح کر دے. ایسی معیاد مقرر کی جاسکتی ہے جو پچیس سال سے زیادہ اور دس سال سے کم نہ ہو جس میں گذشتہ تشخیص کے وقت دفعہ ۶۱ کی تختی دفعہ (۱) کی رو سے نفاذ شدہ احکام کی تاریخ کے بعد نہری آبپاشی رائج کی گئی ہو. جس میں معیاد مقررہ کے دوران ایسی آبپاشی رائج کرنے کی تجویز کی گئی ہو.

دفعہ ۶۵ **تشخیص معاملہ اس وقت تک جاری رہے گی جب تک جدید تشخیص عمل میں نہ آئے۔**

باوجود گزر جانے اس معیاد کے جو زیر دفعہ افسر مرقوم الفوق کے کسی تشخیص کے جاری رہنے کے لیے مقدر ہوئی ہو۔ تشخیص مذکور اس وقت تک جاری رہے گا۔ جب تک کہ کوئی اور تشخیص جدید عمل میں نہ آجائے۔

دفعہ ۶۶ **تشخیص کے موجب ہونے سے انکار اور اس کے نتائج:**

(۱) تشخیص سنانے کی تاریخ سے نوے (۹۰) دن کے اندر کسی وقت مالک زمین یا جہاں ایک سے زیادہ مالکان زمین ہوں۔ ان میں سے کوئی جو منفرد آیا مشترکا رقم مشیحصہ کے نصف سے زیادہ کا ذمہ دار ہو۔ اس افسر مال کو تشخیص کے ذمہ دار ہونے سے انکار کرنے کی اطلاع دے سکتا ہو۔ اس افسر مال کو تشخیص کے ذمہ دار ہونے سے انکار کرنے کی اطلاع دے سکتا ہو۔

(۲) جب افسر مال کے پاس ضمنی دفعہ (۱) کے تحت کوئی اطلاع پہنچے تو جمعہ کار مجاز ہوگا۔ کہ محال پر قبضہ کر کے اس سے حتی الامکان قریب قریب اس طرح کا بند ہو کہ گویا تشخیص کی منسوخی کا حکم بذریعہ تدارکات وصولی بقایا معاملہ زمین کے صادر ہوا ہے۔ جو اس پر واجب الادا ہو۔

(۳) جب تک مذکورہ محال جمعہ کار کے قبضہ میں رہے۔، مالک یا مالکان زمین حکومت ایسا الاؤنس پانے کا مستحق ہوں گے۔ جو بورڈ آف ریونیو متعین کرے گا۔ جو اس منافع خالص آمدنی کے ۵۰ فیصدی سے کم اور ۷۵ فیصدی سے زیادہ نہ ہوگا۔ جو مذکورہ محال سے حکومت وصول کرتی ہے۔

دفعہ ۶۷ **معاملہ مشخصہ محال کی اس میں شامل کھاتہ ہائے ملکیت پر باچھ:**

(۱) اگر دفعہ ۶۱ کے تحت سنائی گئی تشخیص کلا یا جزوا کسی محال کی معیاد معینہ کے لیے کوئی مستقل تشخیص ہو تو افسر مال پر لازم ہوگا۔ کہ ادائے قسط اول کی تاریخ سے پہلے تشخیص مذکور کے ایک حکم مشعر یا چھ معاملہ پر کھاتہ ہائے ملکیت واقع محال مذکور، صادر کرے اور باچھ مذکور کی ایک فرد تیار کر کے اس کی مشتہر کرے۔

(۲) جمعہ کار کافی وجہ ہونے پر مجاز ہوگا۔ کہ دراثنائے میعاد جاری رہنے تشخیص مذکور کے کسی وقت فرد باچھ کی ترمیم کے لیے حکم جاری کریں۔ اور فرد ترمیم شدہ کو مشتہر کرے۔

(۳) اگر تشخیص جو دفعہ ۶۱ کے تحت سنائی گئی ہو۔ بطرز تقرری کسی پڑتہ کے ہر سال یا فصل کے نتیجوں کے مطابق واجب الطلب ہو تو یونیو افسر کو لازم ہوگا۔ کہ سال بسال یا فصل بہ فصل جیسے تشخیص کی شرائط متقضی ہوں۔ معاملہ زمین مذکور کو قسط اول کے واجب ادلا دا ہونے کے کم سے کم ایک مہینہ پہلے ایک فرد باچھ بابت رقم ادائیگی نسبت ہر کھاتہ بنا کر مشتہر کرے۔

(۴) دفعہ ہذا میں کسی امر کے درج ہونے کے باوصف بنجر زمین (خواہ وہ زیر کاشت ہو یا نہ ہو) جس میں مالک زمین یا مزارعہ کی طرف سے کنوئیں یا ٹیوب ویل سے پانی دینے کی سہولتیں موجود ہوں۔ کم از کم چار سال کی مدت کے لیے اس تاریخ سے جب پانی دینے کی ایسی سہولتیں پہلی دفعہ اس زمین کو دی گئی ہو۔ مالیہ اراضی زائد شرح سے قابل ادا نہیں ہوگا۔ جو ایسی آبپاشی کی سہولتیں دینے سے قبل، قابل ادائیگی تھا۔

تشریح: ضمنی دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے صرف وہی اراضی بنجر زمین تصور ہوگی۔ جس میں آبپاشی بذریعہ نہر شروع نہ کی گئی ہو۔

دفعہ ۶۸۔ **فرد باچھ کی ترمیم کے لیے درخواست:**

(۱) ہر شخص جس کو فرد مرتبہ ضمنی دفعہ (۱) یا ضمنی دفعہ (۳) اخیر مرقوم الفوق کی رو سے یا فرد ترمیم شدہ تحت ضمنی دفعہ (۲) مذکور کی رو سے اثر پہنچا ہو فرد مذکور کی مشتہری کی تاریخ سے تیس دن کے اندر ریونیو آفسر کے پاس درخواست دے سکتا ہے۔ کہ فرد مذکور پر جہاں تک کہ فرد مذکور سے اس کو اثر پہنچتا ہو۔ دوبارہ غور کیا جائے۔

(۲) جو حکم عرضی مذکور پر دیا جائے۔ اس میں مال افسر کو منظوری یا نامنظوری کی وجوہات لازماً درج کرنا ہوں گی۔

دفعہ ۶۹ **دفعات ۶۲ اور ۸۶ کے تحت حکم سے اپیل:**

حکم تحتی دفعہ اخیر مرقوم الفوق یا دفعہ ۶۲ سے اپیل کمشنر کو کی جائے گی. اور کمشنر کے حکم کے متعلق اپیل بورڈ آف ریونیو کو کی جائے گی.

دفعہ ۷۰ **خاص تشخیصات:**

(ا) باوصف مندرجات دفعات ۶۴ اور ۶۵، ریونیو افسران خاص تشخیصات کرنے کے مجاز ہوں گے. مثلاً

(اے) جب کہ تشخیص کی طرز کے بدلنے کی تجویز کی جائے.

(بی) جب کہ حکومت کی جانب سے اراضیات فروخت پٹے پر عطا کی گئی ہوں.

(سی) جب کہ کسی زمین کی تشخیص معاملہ منسوخ کردی گئی یا جب کہ بسبب انکار مالک زمین نسبت ذمہ داری تشخیص، وہ معیاد گزر گئی ہو. جس میعاد کے لیے زمین مذکور جمعہ کار کے زیر اہتمام یا اس کے کارندے کے آئی تھی. یا مستاجری پر دی گئی تھی.

(ڈی) جب کہ تشخیصات معاملہ زمین بسبب پانی مار یا دیگر مال یا آفات سماوی یا کسی دیگر سبب سے ترمیم طلب ہو جائیں.

(ای) جب سرکار کو بابت چرا گاہ یا دیگر قدرتی پیداوار زمین کے یا بابت چکیوں یا مچھلی کی شکار گاہوں یا پانی کی قدرتی پیداوار کے یا بابت دیگر حقوق مصرحہ دفعہ ۴۹ یا دفعہ ۵۰ کے معاملہ واجب الطب ہو اور یہ معاملہ ایسی تشخیص معاملہ میں شامل نہ ہوا ہو. جو باب ہذا کے احکام مرقوم الفوق کی رو سے کی گئی ہو.

(الیف) جب نا کارہ اور بنجر زمین اراضی مالیہ اراضی کی ادائیگی کے قابل ہو گئی ہو.

(۲) بورڈ آف ریونیو مجاز ہوگا. کہ کسی تشخیص کو جو بموجب دفعہ ہذا کی گئی ہو منظور کرے.

(۳) عام تشخیص ہائے کے متعلق باب ہذا کے ماقبل احکام ان ترمیموں کی پابندی کے ساتھ جو کہ بورڈ آف ریونیو دفعہ ۲۷ کے احکام کے تحت بذریعہ انتظامی ہدایات جاری کردہ مقرر کر سکتا ہے. مال افسران کے طریقہ کار کو باضابطہ بنائیں گے. جو تشخیص خاص کر رہے ہوں.

دفعہ ۷۰ <u>خاص تشخیصات</u>

ایکٹ ہذا میں درج کسی برعکس امر کے باوصف ربیعہ ۸۳-<u>۱۹۸۲</u>ء سے ذیل میں ذکر کردہ اقسام کا کوئی ہونے کی صورت میں دفعات ۵۷ اور دفعہ ۷۰ کے تحت تشخیص کیا جاتا. ہر قسم کے محاذ متذکرہ معاملہ اراضی ایزاد کردہ شرح پر ادا کرے گا.

(اے) کوئی مالک زمین جو ملکیت رکھتا ہو.

(i) آب باشی والی اراضی جو ۱۲.۵ ایکڑ سے زیادہ ہو اور ۱۲.۵ ۱۱ ایکڑ سے زیادہ نہ ہو. یا

دفعات ۵۷ اور ۷۰ کے احکامات کے تحت مقرر کردہ معاملہ اراضی پر ۵۰ فیصد ایزادی.

(ii) غیر آبپاشی والی اراضی جو ۱۵ ایکڑ سے زائد ہو مگر ۲۵ا ایکڑ سے زائد نہ ہو، یا

(iii) آبپاشی اور غیر آبپاشی والی اراضی جو کہ مجموعی طور پر ۱۲.۵ ایکڑ سے زائد ہو مگر ۱۱۲.۵ ایکڑ آبپاشی والی اراضی سے زائد نہ ہو. جیسا کہ اس کا تعین دفعہ (بی ۷۰) کے تحت کیا گیا ہے.

(بی) کوئی مالک اراضی جو ملکیت رکھتا ہو.

(i) آبپاشی والی اراضی جو ۱۲.۵ا ایکڑ سے زیادہ ہو، لیکن ۱۲۵ ایکڑ سے زائد نہ ہو.

دفعات ۵۷ اور ۷۰ کے احکامات کے تحت مقرر کردہ معاملہ اراضی پر ۱۰۰ فیصدی ایزادی.

(ii) غیر آب پاشی والی اراضی جو ۱۲۵ ایکڑ سے زیادہ ہو لیکن ۱۵۰ ایکٹر سے زائد نہ ہو.

(iii) غیر آبپاشی والی یا غیر آب پاشی والی اراضی جس کا کل رقبہ ۲.۵ (اڑھائی) ایکڑ آبپاشی والی اراضی سے زائد ہو لیکن ۱۲.۵ ایکڑ آبپاشی والی اراضی سے زیادہ نہ ہو. جیسا کہ اس کا تعین دفعہ ۷۰-پی) کے تحت کیا گیا ہو.

(سی) کوئی مالک اراضی جو ملکیت رکھتا ہو.

(i) آبپاشی والی اراضی جو ۱۲۵ ایکڑ سے زائد ہو لیکن ۱۵۰ ایکڑ سے زیادہ نہ ہو.

دفعات ۵۷ اور ۷۰ کے احکامات کے تحت مقررہ کردہ معاملہ اراضی پر ۲۰۰ فیصدی ایزادی.

(ii) غیر آبپاشی والی اراضی جو ۱۵۰ ایکڑ سے زائد ہو لیکن ۱۱۰۰ ایکڑ سے زیادہ نہ ہو.

(iii) آبپاشی والی اراضی اور غیر آبپاشی والی اراضی جس کا کل رقبہ ۲۵ ایکڑ سے زیادہ ہو لیکن ۱۵۰ ایکڑ سے زیادہ نہ ہو جیسا کہ اس کا تعین دفعہ (۷۰-بی) کے تحت کیا گیا ہو.

(ڈی) کوئی مالک اراضی جو ملکیت رکھتا ہو.

(i) آبپاشی والی اراضی جو ۱۵۰ ایکڑ سے زائد ہو.

دفعات ۱۵۷ور ۷۰ کے احکامات کے تحت مقرر کردہ معاملہ اراضی پر ۳۰۰ فیصدی ایزادی.

(ii) غیر آبپاشی والی اراضی ۱۱۰۰ ایکڑ یا

(iii) آبپاشی والی اور غیر آبپاشی اراضی جس کا کل رقبہ آبپاشی والی اراضی کا ۱۵۰ ایکڑ سے زیادہ ہو جیسا کہ اس کا تعین دفعہ (۷۰-بی) کے تحت کیا گیا ہو.

<u>دفعہ ۷۰-بی</u> <u>ملکیت اراضی کا تعین:</u>

دفعات ۱۵۶ے اور ۷۰اے کی اغراض کے لیے،

(اے) آبپاشی اراضی کا ایک ایکڑ غیر آبپاشی اراضی کے دو ایکڑ کے برابر شمار کیا جائے گا. بشرطیکہ کسی مالک اراضی کے مجموعی رقبہ کا حساب لگاتے وقت غیر آبپاشی اراضی کو آبپاشی اراضی میں تبدیل کیا گیا ہو.

(بی) مالک اراضی کی ملکیتی اراضی میں اس کی ملکیتی تمام اراضی شامل ہوگی. چاہے یہ تمام کی تمام صوبہ کے اندر ہو. یا کچھ صوبہ کے اندر اور کچھ باہر، سوائے مندرجہ ذیل کے.

(i) وہ اراضی جو دفعہ ۵۶ کی ذیلی دفعات (بی)، (سی) اور (ڈی) میں بیان کی گئی ہو اور

(ڈی) میں بیان کی گئی ہو اور

(ii) کسی موضوع کی شاملات میں حصہ جب کہ ایسی شاملات کا کل رقبہ ۱۲۵ ایکڑ سے زیادہ ہو۔

(سی) مالک اراضی میں ایسا کوئی شخص ہوگا۔

(i) جو حکومت کی کسی سکیم کے تحت اراضی کا الاٹی یا ضمنی (گرانٹی) ہے۔ جس کے تحت ایسی الائمنٹ کی عطائیگی پختہ ہو کر ملکیت بن جائے گی۔

(ii) جس نے اپنی اراضی یا اس کا کچھ حصہ رہن کر دیا ہے۔

(iii) جسے اراضی میں مستقل حقوق اور مفاد حاصل ہیں۔

<u>دفعہ ۷۰-سی</u> <u>ملکیت کی حد میں اضافہ کی نسبت معلومات:</u>

(۱) کوئی شخص جو ۱۰ نومبر <u>۱۹۷۵ء</u> کے بعد کوئی اراضی حاصل کرے یا اپنی ملکیت اراضی کی حد میں اضافہ کرے اور اس حصول سے ایک سے زیادہ پٹوار حلقہ میں اراضی کا مالک بن جائے۔ چاہے ایسی اراضی صوبہ کے اندر واقع ہو۔ یا کچھ صوبہ کے باہر تو وہ ایسے حاکم مجاز کو، ایسی مدت کے اندر، ایسے طریقے پر اور فارم میں مطلع کرے گا۔ جو اشتہار کے ذریعہ بورڈ آف ریونیو، اس کے بارے میں مصرحہ کرے۔

(۲) کوئی مالک اراضی جو بلا عذر معقول کے ضمنی دفعہ (۱) کے احکام یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا حکم سے قاصر رہے، یا دانستہ نامکمل یا غلط معلومات فراہم کرے، تو اس کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا۔ کہ اسنے دفعہ ۵۴ (اے) کی ضمنی دفعہ (۲) کے احکام کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

دفعہ ۷۰(ڈی)

(۱) کوئی مالک اراضی جو دفعہ ۵۶ یا ۵۶-اے کے تحت معاملہ اراضی کا یا دفعہ ۷۰-اے کی رو سے قابل مواخذ ا معاملہ اراضی میں کمی حق رکھتا ہو. اور جسے ایسی معافی یا کمی نہ عطا کی گئی ہو یا کوئی ایسا مالک اراضی جو دفعہ ۷۰-اے کے تحت اپنی اراضی کی قسم بندی سے ناراض ہو. کسی بھی وقت اس علاقے کے اسٹنٹ کلکٹر کو جس میں اس کی اراضی یا اس کا کوئی حصہ وقوع پذیر ہو. ایسی شکل میں یا ایسے طریقہ پر درخواست دے سکتا ہے. جس کی کہ بورڈ آف ریونیو وضاحت کرے.

(۲) ایسی درخواست وصول ہونے پر اسٹنٹ کلکٹر اس شخص پر درخواست کا نوٹس تعمیل کرائے گا. جس پر اراضی کے منتقلی کے نتیجہ میں معاملہ اراضی کی ادائیگی کی ذمہ داری آ جائے گی. اور ایسی تحقیقات کرنے کے بعد جو وہ ضروری سمجھے. اس کے متعلق وجوہات قلمبند کرتے ہوئے. احکامات جاری کرے گا.

(۳) ضمنی دفعات (۱) اور (۲) کے احکامات پر اثر انداز ہوئے بغیر اسٹنٹ کلکٹر کو اختیار ہوگا. کہ وہ تحقیق عمل میں لائے. اور مناسب حکم صادر کرے. اگر کوئی اطلاع ملنے پر یا دوسری صورت میں اس کی رائے ہو. کہ کوئی مالک اراضی جو معاملہ اراضی ادا کرنے کا ذمہ دار ہے. ایسا معاملہ ادا نہیں کر رہا یا معاملہ اراضی کی اس رقم سے کم ادائیگی کر رہا ہے. جس کی ادائیگی کا وہ ذمہ دار ہے.

(۴) ضمنی دفعہ (۲) یا (۳) کے تحت اپنے اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے اسٹنٹ کلکٹر پر لازم ہوگا. کہ وہ

(اے) اراضی کے انتقال کے متعلق کسی رجسٹری کی گئی دستاویز کی صحت یا جواز پر یا کسی انتقال پر جو قانون کے مطابق ہوا ہو. اعتراض نہ کرے.

(بی) دفعہ ہذا کے دیگر احکامات کے تحت اس طریقہ کار کو اختیار کرے. جو بورڈ آف ریونیو کے اس سلسلے میں مشتہر کردہ ہدایات سے تعین کیا ہو.

(۵) ضمنی دفعہ (۴) کے بعد حسب ذیل ضمنی دفعہ (۵) ایزاد کریں. کوئی شخص جو ضمنی دفعہ (۲) یا (۳) کے تحت کسی حکم سے ناراض، ایسے حکم کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر کلکٹر کے پاس اپیل دائر کر سکتا ہے. جس کا اس پر حکم بورڈ آف ریونیو کی نگرانی کے اختیارات کے تابع حتمی ہوگا.

دفعہ ۷۰-ای معاملہ زمین کی معافی یا تشخیص:

ایکٹ ہذا میں درج کسی امر کے باوجود حکومت کو یہ اختیار ہے. کہ وہ کسی بھی وقت نوٹیفکیشن کے ذریعہ وہ اصول یا طریقہ تجویز کرے یا ضابطہ کا تعین کریں. جس کے ذریعہ اور طریقہ سے دفعہ A-۵۶ کے تحت معافی یا دفعہ A-۷۰ کے تحت تشخیص طے کی جائے گی. یا اس کا اعلان کیا جائے گا.

دفعہ ۷۱ قواعد بنانے کا اختیار:

لازم ہے کہ دفعہ ۷۲ کے احکام کے تابع حکومت وقتاً فوقتاً قواعد مرتب کرے اور مقرر کرے.

(اے) وہ طریقہ جس سے معاملہ زمین کی تشخیص کی جائے گی.

(بی) وہ طریق جس سے کسی محال یا مجموعہ محالات کے خالص محاصل کی مالیت زرنقد کا اندازہ لگایا جائیگا.

(سی) وہ طریق جن پر ترقیات کی وجہ سے تشخیص سے معافی کی جائے گی.

(ڈی) وہ طریقہ جس سے تشخیص کا اعلان کیا جائیگا.

(ای) وہ طریق جس سے تشخیص کی شرح کا دفعہ ۶۱ کی ضمنی دفعہ (۳) کے مقاصد کے لیے حساب کیا جائے گا.

دفعہ۷۲. وہ ضابطہ جس کے تحت قواعد وضع کرنے میں پیروی کی جائے گی.

دفعہ ا۷ کے احکام کے تحت کوئی قاعدہ وضع کرنے سے قبل، لازم ہوگا. کہ حکومت مغربی پاکستان کے قانون عبارات عامہ، بابت ۱۹۵۶ء (مغربی پاکستان ۱۹۵۶ء کا چھٹا قانون) کی دفعہ ۲۲ میں مقرر کردہ ضابطہ کی تکمیل کے علاوہ مجوزہ قاعدہ کا مسودہ ان لوگوں کی اطلاع کے لیے جو اس سے متاثر ہو سکتے ہیں. بذریعہ اشتہار شائع کرے.

دفعہ۷۳. ہدایات جاری کرنے کا اختیار:

حکومت یا حکومت سے لی ہوئی پیشتر منظوری سے ریونیو بورڈ مجاز ہوگا. کہ مال افسران کی رہبری کے لیے وقتاً فوقتاً انتظامی ہدایات ان تمام معاملات کے متعلق جن پر باب ہذا کے احکام کا اطلاع ہوتا ہو. جاری کرے، شرط یہ ہے. کہ ایسی ہدایات اس قانون اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق ہوں.

وصولی معاملہ زمین.

دفعہ۷۴. مالیہ اراضی کے ادا کرنے کی ذمہ داری:

کسی کھاتہ کی صورت میں کھاتہ اور اس کا مالک اس پر مالیہ اراضی کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور کسی کھاتہ کے مشترکہ مالکان ہوں تو ہو کھاتہ اور تمام مالکان زمین مشترکہ طور پر اور انفرادی طور پر اراضی کے مالیہ کے ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے.

دفعہ۷۵. مالیہ اراضی کی ادائیگی کے لیے ضمانت:

(ا) وہ مالیہ اراضی جو فی الوقت کسی کھاتہ پر تشخیص کیا گیا ہو. اور قابل ادائیگی ہو. وہ اس کے مالکان منافعوں اور پیداوار پر یا مقدم ہوگا.

(۲) جمعہ کار کی پیشگی رضامندی کے بغیر کسی کھاتہ کا لگان ،منافع یا پیداوار کی عدالت کی ڈگری یا حکم کے اجراء میں لیے جانے کا مستوجب نہ ہوں گے .جب تک کہ کوئی معاملہ زمین جو لگان، منافع یا پیداوار سے قابل اخذ ہو یا اس کھاتہ کی نسبت بقایا معاملہ زمین ادا نہ کیا جائے .

دفعہ ۷٦ معاملہ زمین کی ادائیگی کو منضبط کرنے کے لیے احکام:

(۱) باوصف اس کے کہ کسی مسل حقیقت میں کسی امر کے بورڈ آف ریونیو مجاز ہو گا. کہ ان اقساط کی تعداد اور مقدار اور وہ اوقات اور مقدمات اور وہ طریقہ مقرر کرے دے جس تعداد اور جن مقامات میں اور جس طریقہ پر معاملہ زمین ادا کیا جائے گا.

(۲) تاوقت یہ کہ بورڈ آف ریونیو اور طرح پر ہدایت نہ کرے .معاملہ زمین ان قسطوں میں اور ان مقامات پر اور ان مقامات میں اور اس طریقہ پر واجب ادلا ادا ہو گا جن قسطوں میں اور جن اوقات پر اور جن مقامات میں اور جس طریقہ پر، قانون ہذا کے نفاذ سے قبل واجب الا دا ہے.

دفعہ ۷۷ معاملہ زمین کی وصولی، معافی یا التواء کے قواعد:

بورڈ آف ریونیو حکومت کی پیشگی منظوری سے مجاز ہو گا. کہ معاملہ زمین کی تحصیل و معافی التواء کو باضابطہ کرنے کے لیے قواعد جو ایکٹ ہذا کے منافی نہ ہوں .وضع کرے .

دفعہ ۷۸ خرچے بطور حصہ بقایا قابل وصول ہوں گے:

باب ہذا کے تحت جاری کردہ کسی حکم نامہ کے خرچے بطور اس حصہ بقایا معاملہ اراضی کے قابل وصول ہوں گے .جس کی بابت حکم نامہ جاری ہوا تھا.

دفعہ ۷۹ تصدیق شدہ حساب باقی معاملہ زمین کا ثبوت ہو گا:

کسی ریونیو افسر کا تصدیق شدہ فرد مطالبہ، بقایا معاملہ زمین کی موجودگی، اس کی رقم اور شخص جو باقیدار ہے. کا حتمی ثبوت تصور ہو گا.

دفعہ۸۰ بقایا جات وصول کرنے کے طلب نامے:

قانون ہذا کے دیگر احکام کے تابع معاملہ زمین کا کوئی بقایا ذیل کے کسی ایک یا زیادہ طلب ناموں کے ذریعے وصول کیا جاسکتا ہے یعنی،

(اے) دفعہ ۸۱ کے تحت باقیدار پر دستک مطالبہ کی تعمیل سے،

(بی) دفعہ ۸۳ کے تحت اس کی ذاتی گرفتاری اور حراست سے

،

(سی) دفعہ ۸۳ کے تحت اس کی منقولہ جائیداد اور فصل ہائے جو ابھی حاصل یا فراہم نہیں ہوتیں.کی قرقی وفروخت سے،

(ڈی) دفعہ ۸۴ کے تحت اس کھاتہ ملکیت کے انتقال سے جس کے متعلق باقی واجب الطلب ہے.

(ای) دفعہ ۸۵ کے تحت اس محال یا کھاتہ ملکیت کی قرقی سے جس کی بات باقی واجب الطلب ہے.

(ایف) دفعہ ۸۶ کے تحت اس کھاتہ کی تشخیص کی منسوخی سے،

(جی) زیر دفعہ ۸۸ اس کھاتہ کی فروخت سے،

(ایچ) زیر دفعہ ۹۰ باقیدار کی دیگر غیر منقولہ جائیداد کے خلاف کاروائی کرنے سے.

دفعہ۸۱ مطالبے کے لیے نوٹس:

جس روز معاملہ زمین کی باقی پڑے یا اس کے اگلے روز کے بعد ریونیو افسر مجاز ہوگا.کہ مطالبے کے لیے نوٹس جاری کرے.

(۱) پہلے ضمن کو (۱) دیا جائے اور ضمن (۲) ذیل شامل کی جائے.

(۲) ضمنی دفعہ (۱) میں محولہ دستک کی تعمیل دفعہ ۲۴ کی ضمنی دفعات (۱) (۲) اور (۳) میں مقرر کردہ طریقہ سے کی جائے گی. اور اس کی ایک نقل جہاں کہیں ممکن العمل ہو. باقیدار کو بذریعہ رجسٹری ڈاک بھی بھیجی جائے گی.

دفعہ ۸۲ **باقیدار کی گرفتاری اور حراست:**

(۱) اگر کسی باقیدار پر دستک کی تعمیل زیر دفعہ ۸۱ کے پندرہ دن کے بعد بقایا مالگذاری یا اس کا کوئی حصہ، واجب الطلب غیر اداشدہ رہے تو ریونیو افسر کو اختیار حاصل ہوگا. کہ باقیدار کو مزید نوٹس جاری کرے، یہ حکم دیتے ہوئے کہ وہ ایسی رقم ادا کرے اور اگر اس مزید نوٹس کی تعمیل کے تیس دن گزرنے کے بعد ایسی رقم یا اس کا کوئی حصہ اس وقت تک غیر اداشدہ رہے. تو افسر مال مجاز ہوگا. کہ اس میں نامزد کسی افسر کو ہدایت کرتے ہوئے وارنٹ جاری کرے کہ وہ باقیدار کو گرفتار کرے اور اسے مال افسر کے سامنے پیش کرے.

(۲) تحتی دفعہ (۱) میں متذکرہ مزید نوٹس کی تعمیل اس طریقہ سے کی جائے گا. جو دفعہ ۲۴ کی تحتی دفعات (۱) (۲) (۳) میں مقرر ہے. اور اس کی ایک نقل جہاں عملاً ممکن ہو. بذریعہ رجسٹری ڈاک کے بھی باقیدار کو بھجوائی جائیگی.

(۳) جب باقیدار مال افسر کے روبرو لایا جائے تو ریونیو افسر کو اختیار ہوگا. کہ اس کو کلکٹر کے روبرو بھیجوادے یا اس کو ایسی مدت تک ذاتی زیر حراست رکھے. جو دس دن سے زیادہ نہ ہو اور اگر اس عرصہ کے اندر بھی زر باقی ادا نہ ہو تو اس کو کلکٹر کے بھجوادے.

(۴) اس صورت میں جب کہ مال افسر جو باقی دار کو ذاتی حراست میں رکھے. اسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم ہو تو اگر ایسی حراست کا عرصہ ۲۴ گھنٹے سے زائد ہو جائے تو وہ بغیر کسی مزید دیر کے اسی کاروائی کی رپورٹ کلکٹر کو کرے گا.

(۵) جب باقیدار کلکٹر کے روبرو لایا جائے تو کلکٹر کو اختیار حاصل ہوگا. کہ افسر مہتمم جیل خانہ دیوانی ضلع کے نام ایک حکم بدیں ہدایت جاری کرے کہ باقیدار کو جیل خانہ میں ایسی معیاد تک جو کلکٹر مناسب سمجھے اور جو تاریخ حکم سے ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہو قید رکھا جائے.

(٦) گرفتار کرنے اور حراست میں رکھنے کے طلب نامے ایسے باقیدار کی نسبت عمل میں نہ لائے جائیں. جو عورت یا نابالغ یا مجنوں یا فاتر العقل ہو.

(۷) وارنٹ گرفتاری جو باقیدار کے خلاف................

(۸) کوئی باقیدار جو تحتی دفعہ (۸) کے تحت ذاتی حراست میں رکھا گیا ہو. یا زیر تحتی دفعہ (۵) حوالات دیوانی میں ڈالا گیا ہو فوری طور پر رہا کیا جائے گا.

(اے) ایسے باقیدار سے واجب الطب باقی ادا ہو جانے پر یا

(بی) باقیدار کے اس افسر مال کو جس نے اس کی گرفتاری کا حکم دیا ہو یا کلکٹر کو افسر مال یا کلکٹر جیسی بھی صورت ہو. کہ تسلی کے مطابق اس سے واجب الطب باقی کی ادائیگی کے لیے ضمانت مہیا کرنے پر.

دفعہ ۸۳ جائیداد منقولہ اور فصل کی قرقی و فروخت:

(۱) معاملہ زمین کے باقی پڑنے کے بعد کسی وقت افسر مال کے حکم سے باقیدار کی جائیداد منقولہ اور اس کی وہ فصلیں جو نہ کاٹی گئی ہوں. یا اکٹھی نہ کی گئی ہوں قرق اور فروخت کی جا سکتی ہے.

(۲) قرقی اور فروخت مذکور کو حتی الامکان قریب قریب اس قانون نافذ العمل کے مطابق عمل میں آئے گی. جو کسی وقت عدالت مال کی ڈگری کے تحت منقولہ جائیداد کی قرقی و فروخت کے لیے ہو.

مگر شرط یہ ہے۔کہ ان تفصیلات کے استثناء کے علاوہ جو بذریعہ کسی قانون فی الوقت نافذ الوقت کے ذریعے نیلام کی ذمہ داری سے مستثنیٰ کی گئی ہوں۔باقیدار کی اراضی کی پیداوار کا اتنا حصہ جتنا کہ کلکٹر بیج ،غلہ کے لیے اور آئندہ کٹنے والی فصل تک اس باقیدار اور اس کے خاندان کی اور کسی مویشی کی جو مذکورہ قانون کی وجہ سے مستثنیٰ کیا گیا ہو۔گزراوقات کے لیے ضروری تصور کرے۔یہ لازم ہے۔کہ اسے فروخت سے دفعہ ہذا کے تحت مستثنیٰ رکھا جائے۔

دفعہ ۸۴ **کھاتہ ملکیت کا انتقال:**

(۱) کسی کھاتہ ملکیت پر معاملہ زمین کی باقی پڑنے کے بعد کلکٹر ہر وقت مجاز ہوگا۔کہ کھاتہ مذکور کو اس محال میں جس میں وہ کھاتہ واقع ہے۔کسی مالک زمین کے نام جو خود اپنے کھاتہ کے سلسلے میں باقیدار نہیں ہے۔اس شرط پر منتقل کردے کہ منتقل الیہ کھاتہ مذکور پر قابض کرائے جانے سے پہلے زر باقی ادا کرے۔اور نیز ایسی دیگر شرائط پر کہ جن کا مقرر کرنا کلکٹر مناسب سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے۔کہ ضمنی دفعہ ہذا کے تحت کسی کھاتہ کی منتقلی کا کوئی حکم نہ دیا جائے گا۔جب تک کہ اول تدارکات مصرحہ دفعہ ۸۰ ضمن ہائے (بی) اور (سی) باقیدار کے خلاف جاری نہیں کیے جاتے۔

(۲) منتقلی مذکور جیسا کہ کلکٹر مناسب خیال کرے یا تو اس فصل کے اخیر تک کے لیے ہوگی جس کے اندر باقیدار منتقل الیہ کو وہ زر باق ادا کردے۔جو منتقل الیہ نے کھاتہ ملکیت پر قابض کرائے جانے سے پہلے ادا کی تھی یا ایسی معیاد تک کے لیے ہوگا۔جو تاریخ انتقال کے بعد کے سال فصلی کے شروع سے ۱۵ برس سے زیادہ نہ ہو۔

(۳) جمعکار کو لازم ہوگا۔کہ ایسے ہر انتقال کی رپورٹ جو اس نے دفعہ ہذا کے تحت کیا ہو۔کمشنر صاحب کو بھیجے۔اور کمشنر مجاز ہوگا کہ یا تو انتقال مذکور کو منسوخ کردے۔یا پھر اس کی شرائط کو بدل دے یا ایسا دیگر حکم صادر کرے جو وہ مناسب تصور کرے۔

(۴) تمام ایسے حقوق اور ذمہ داریوں کی بابت جو قانون ہذا کی رو سے پیدا ہوں۔ وہ شخص جس کے نام کھاتہ ملکیت منتقل ہو۔ بہ تبعیت شرائط انتقال کے وہی حیثیت رکھے گا۔ جو حیثیت باقیدار کی کھاتہ مذکور کے نہ منتقل ہونے کی صورت میں ہوتی۔

(۵) جب کہ منتقلی میعادی ہو تو میعاد مذکور کے ختم ہونے پر وہ کھاتہ ملکیت باقیدار مذکور کو صاحب کلکٹر لازمی طور پر واپس کر دیں گے۔ اور اس پر حکومت یا منتقل الیہ کا کسی ایسی باقی معاملہ زمین پر ریٹ یا حبوب کی نشت جو اس کھاتہ کی بابت واجب الطلب تھی۔ کوئی دعویٰ نہ ہو گا۔

دفعہ ۸۵ **<u>محال یا کھاتہ ملکیت کی قرقی:</u>**

(۱) کلکٹر کو اختیار حاصل ہے۔ کہ زیر دفعہ ۸۴ کسی کھاتہ جس کی بابت بقایا مالگزاری باقی پڑی ہو۔ کو منتقل کرنے کی بجائے ایسے کھاتہ کو قرق کرائے اور خود اپنے یا کسی ایسے کارندہ کے جس کو وہ اس مقصد کے لیے مقرر کرے اہتمام میں لے لے۔

(۲) کلکٹر یا اس کا کارندہ ایسے تمام معاہدوں کا پابند ہو گا۔ جو باقیدار اور اس کے مزارعین کے درمیان موجود تھے۔ اگر کوئی ہوں۔ اور اس بات کا مستحق ہو گا۔ کہ زمین مذکور کو اپنے زیر اہتمام رکھے اور جو لگان اور منافع اس سے حاصل ہو بغیر باقیدار کی مداخلت کے اس وقت تک وصول کرتا رہے۔ جب تک کہ باقی ادا نہ ہوئے یا جس تک کہ کلکٹر زمین مذکور باقی دار کو واپس نہ کر دے۔

(۳) قرقی اور اہتمام کے تمام اخراجات وضع کر کے اور اس کے علاوہ وہ رقوم وضع کر کے جو معاملہ زمین ریٹ اور حبوب کے مطالبات دواں کے ادا کرنے کے لیے ضروری ہوں۔ جو زائد منافع زمین مقروض کا بچے، وہ سب باقی معاملہ کے ادا کرنے کے میں لگایا جائے گا۔

(۴) یہ جائز تصور نہیں ہو گا۔ کہ کسی زمین کو ایک ہی باقی کے سلسلے میں ۵ سال سے زیادہ معیاد تک قرق رکھا جائے۔ جو اس سال فصلی سے شمار کیا جائے گا۔ جو قرقی کی تاریخ کے بعد شروع ہو۔ سوائے اس کے لیے، اگر باقی اس سے قبل ادا ہو جائے تو زمین کو لازمی طور پر واگزار کیا جائے گا اور وصولی کا زائد روپیہ، اگر کچھ ہو تو مالک زمین کو دے دیا جائے گا۔

دفعہ ۸۶ **کھاتہ ملکیت کی تشخیص کی منسوخ:**

(۱) جب کہ باقی معاملہ زمین ایک سال سے زیادہ مدت تک واجب الطلب رہا ہو. اور تدابیر مذکور الصدر اس کے وصول کے لیے کافی نہ سمجھی جائیں تو بورڈ آف ریونیو مجاز ہوگا. کہ علاوہ یا بجائے ان تمام یا بعض ناموں کے، یہ حکم دے. کہ اس کھاتہ ملکیت کی موجود تشخیص جس سے باقی معاملہ واجب الطلب ہو منسوخ کی جائے.

(۲) اس دفعہ کی شرائط پر ایسے بقایا مالگذاری کی وصولی کے لیے عمل نہیں کیا جائے گا. جو باقی ایسی زمین پر پڑی ہو.

(اے) جب کہ یہ دفعہ ۸۵ کے تحت قرق تھی. یا

(بی) جب کہ زمین زیر انتظام کورٹ آف وارڈ تھی.

(۳) جب کہ کسی زمین کی تشخیص زیر تحتی دفعہ (۱) منسوخ کی گئی ہو کلکٹر بورڈ آف ریونیو کی منظوری پیشتر حاصل کر کے مجاز ہوگا. کہ یا تو زمین کا اہتمام خود کرے یا بذریعہ کارندہ کرائے یا ایسی معیاد کے لیے اور ایسی شرائط پر جو بورڈ آف ریونیو نے منظور کی ہوں. کسی شخص کو متاجری پر دے. جو اس کو اجارہ پر لینا چاہے.

مگر شرط یہ ہے. کہ میعاد جس کے لیے زمین اس طرح پر اہتمام میں لی جائے. یا متاجری پر دی جائے منسوخی تشخیص کی تاریخ کے بعد اگلے سال فصلی کے شروع سے دس برس سے زیادہ نہ ہوگی.

(۴) کسی وقت معیاد مذکورہ الصدر کے ختم ہونے سے پہلے کلکٹر کو لازم ہوگا. کہ کھاتہ ملکیت کی تشخیص کا ضلع یا تحصیل کی رواں تشخیص کی باقی مدت کے لیے تعین کریں. اور جب وہ تشخیص بورڈ آف ریونیو منظور کر دے اسے مالک زمین کو سنا دے.

(۵) مالک زمین مجاز ہوگا. کہ تشخیص سنانے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر تشخیص کے ذمہ دار ہونے سے انکار کرنے کی اطلاع کلکٹر کو دے.

(۶) اگراس طرح یہ اطلاع دی جائے تو کلکٹر، بورڈ آف ریونیو کی منظوری پیش تر ہی حاصل کر کے مجاز ہوگا۔ کہ کھاتہ ملکیت کو اس میعاد کے لیے اپنے زیر اہتمام کرے یا مستاجری پر دے دے۔ جو میعاد ضلع یا تحصیل کی تشخص رواں میں سے باقی ہو۔ یا یا اس معیاد کے لیے جو اس مدت کے اندر ہو جو میعاد بورڈ آف ریونیو مقرر کر دے۔

(۷) بورڈ آف ریونیو یہ ہدایت کرنے کا مجاز ہے۔ کہ اگر باقی دار نے یا کسی اور شخص نے جس کے ذریعے سے باقیدار دعوی کرتا ہے۔ کسی زمین کی نسبت واقع ایسا کھاتہ ملکیت کے جس کی تشخیص منسوخ کی گئی ہے۔ کوئی معاہدہ کیا ہوا ہو تو اس پر کلکٹر یا اس کے کارندہ کے زیر اہتمام رہے۔ یا اس کو کرائے پر دیا جائے۔

دفعہ ۸۷ قرق یا منسوخی تشخیص معاملہ کا اشتہار اور اشتہار کے نتائج:

(۱) جب کوئی زمین دفعہ ۸۵ کی رو سے قرق کی گئی ہو۔ جب کہ دفعہ ۸۶ کی رو سے کسی زمین کی تشخیص منسوخ کی گئی ہو تو کلکٹر کے لیے ضروری ہوگا۔ کہ اس کا اشتہار جاری کرے۔

(۲) اگر کوئی رقم اشتہار جاری ہونے سے پہلے کسی شخص کی طرف سے لگان یا کسی اور مطالبہ کی بابت ادائیگی کے عام وقت سے پہلے باقیدار کو ادا کی جائے تو کلکٹر کی پیشتر منظوری کے بغیر شخص مذکور کے نام جمع کی جائے گی۔ اور اسے رقم کو کلکٹر یا اس کے کارندہ یا مستاجری کو ادا کرنے کی ذمہ داری سے سبکدوش نہیں کرے گا۔

(۳) اگر کوئی رقم اشتہار جاری ہونے کے بعد، لگان کے سلسلے میں یا کسی اور مطالبہ کھاتہ ملکیت کے کسی شخص کو، سوائے کلکٹر یا اس کے کارندہ یا مستاجر کے ادا کی جائے تو وہ رقم ادا کرنے والے شخص کے نام جمع نہیں کی جائے گی۔ یا اس رقم کو کلکٹر یا اس کے کارندہ یا مستاجر کو ادا کرنے کی ذمہ داری سے بری الذمہ نہ کرے گی۔

دفعہ ۸۸ **کھاتہ ملکیت کی فروخت**

جب کوئی معاملہ زمین باقی پڑ گیا اور تدابیر مذکورہ الصدر اس کے وصول کرنے کے لیے کافی نہ سمجھی جائیں تو کلکٹر بورڈ آف ریونیو کی منظوری پیشتر (ماقبل) سے مجاز ہوگا کہ علاوہ یا بجائے جملہ یا بعض ان تدابیر کے اور پابندی ان احکام کے جو بعد ازیں ایکٹ ہذا میں درج ہیں۔ اس کھاتہ ملکیت کو فروخت کر دے۔ جس کے سلسلے میں باقی واجب الطلب ہو؛

مگر شرط یہ ہے۔ کہ زمین فروخت نہیں کی جائے گی برائے وصولی،

(اے) کوئی بقایا جو اس وقت باقی پڑا ہو، جب زمین کورٹ آف وارڈز کے زیر اہتمام تھی یا ایسی حالت میں تھی۔ کہ کورٹ آف وارڈز، قانون نافذ الوقت کے تحت اس پر اپنے اختیارات استعمال کر سکتا تھا۔ یا

(بی) کوئی بقایا جو اس وقت باقی پڑا ہو۔ جب زمین زیر دفعہ ۸۵ کی رو سے قرق تھی، یا

(سی) کوئی بقایا جو اس وقت باقی پڑا جو کہ دفعہ ۸۶ کے تحت زمین کلکٹر کے براہ راست انتظام میں تھی۔ یا مستاجر خواہ کسی وجہ سے منسوخی تشخیص کے بعد مالکانہ ذمہ داری تشخیص کی صورت میں کسی اور شخص کے پاس تھی۔

دفعہ ۸۹ **فروخت اثر بار مواخذہ پر:**

(۱) جو زمین دفعہ ۸۸ کے احکام کے تحت فروخت ہو۔ وہ تمام بار مواخذہ سے بری الذمہ فروخت کی جائے گی۔ اور جو عطیات اور معاہدات زمین مذکور کی نسبت اس سے پہلے باستثنائے خریدار کسی اور شخص کی طرف سے وقوع میں آئے ہوں خریدار کے مقابلے میں منسوخ ہو جائیں گے۔

(۲) ضمنی دفعہ (۱) کا کوئی امر موثر نہ ہوگا۔

(اے) کسی عارضی پٹہ یا دائی پٹہ پر جو تعمیر کے واسطے کسی مکان بودوباش یا کارخانے کے یا واسطے کسی کان یا باغ یا تالاب یا نہر یا عبادت گاہ یا قبرستان کے مناسب لگان پر دیا گیا ہو. اس وقت تک کہ زمین اس کام میں مستعمل رہے. جس کی پٹہ میں تصریح ہے. یا

(بی) کوئی بار مواخذہ ،عطیہ یا معاہدہ جس کی نسبت صاحب کمشنر کا اطمینان ہو. وہ نیک نیتی سے کئے گوے تھے اور جس کا اعلان بعدازیں احکامات کے مطابق کیا گیا ہو.

دفعہ.۹۰ <u>باقیدار کی دیگر جائیداد غیر منقولہ کی نسبت کاروائیاں:</u>

(۱) اگر قبل ازیں متذکرہ طریقوں میں سے کسی ذریعہ باقی کی وصولی ہو سکے تو کلکٹر جہاں باقیدار کسی اور کھاتہ کا یا کسی اور غیر منقولہ جائیداد کا مالک ہو مجاز ہو گا. کہ اس قانون کی شرائط کے تحت اس جائیداد کے متعلق کاروائی کرے. گویا کہ وہ ایسی زمین ہے. جس کی باقی واجب الطلب ہے.

مگر شرط یہ ہے. کہ کوئی مفادات، سوائے وہ جو کہ باقیدار کے ہوں. کے خلاف کاروائی عمل میں لانا جائز نہیں ہو گا. اور اگر باقیدار نے نیک نیتی سے کوئی بار مواخذہ قاوم کیا ہو. کوئی عطائیگی یا معاہدہ کیا ہو تو وہ اس وجہ سے باطل نہیں کہلائے گا. کہ اس کے مفادات خلاف کاروائی عمل میں لائی گئی ہے.

(۲) جب کلکٹر کی ایسی جائیداد غیر منقولہ کی نسبت دفعہ ہذا کے تحت کاروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کرے جو اس اراضی کے علاوہ جس پر باقی واجب الطلب ہے. تو اس کے لیے ضروری ہے کہ اشتہار کے ذریعے اس جاویداد کو منتقل یا اس پر بار مواخذہ قائم کرنے کی ممانعت کرے.

(۳) کلکٹر مجاز ہو گا. کہ اشتہار مذکورہ کو بذریعہ تحریری حکم منسوخ کردے. اور اشتہار مذکورہ کا منسوخ ہونا. اس وقت تصور کیا جائے گا. جب یا تو باقی ادا ہو جائے یا باقی کی وصولی کے لیے باقیدار کے مفادات متعلقہ جائیداد مذکور فروخت کر دیئے جائیں ے.

(۴) ایسی جائیداد کا یا اس میں باقیدار کے مفادات کا کوئی خانگی انتقال چاہے. یہ بذریعہ بیعہ، ہبہ، یا بصورت دیگر اشتہار دیئے جانے کے بعد اور اس کی منسوخی سے قبل کیا گیا ہو، کالعدم ہو گا.

(۵) دفعہ ہذا کے تحت جائیداد کے متعلق کاروائی کو عمل میں لاتے ہووے کلکٹر پر لازم ہو گا. جہاں تک جائیداد کی نوعیت کے مطابق ہو سکے. اور ضابطہ کو اختیار کرے. جو اس اراضی پر نافذ کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے. جس پر معاملہ زمین کا بقایا واجب الطلب ہو.

دفعہ.۹۱ **اس شخص کے لیے چارہ جوئی جو باقی معاملہ کی ذمہ داری سے انکاری ہو.**

(۱) دفعہ ۹۷ میں کسی امر کے باوصف جب کسی بقایا کی وصولی کے نئے قانون ہذا کی رو سے کاروائی عمل میں لائی جائے. وہ شخص جس کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے. اگر وہ باقی کے یا اس کے جزو کی ذمہ داری سے انکار کرتا ہو. اور ادائیگی کے وقت ایسے عذر تحریری کے ساتھ ادائیگی کرے جس پر اس کے یا اس کارندے کے دستخط ثبت ہوں مجاز ہو گا. کہ ایسی ادا کردہ رقم کی واپسی کے لیے کسی عدالت دیوانی میں دعوی دائر کرے.

(۲) دعوی بروئے ضمنی دفعہ (۱) ایسی عدالت میں رجوع کرتا ہو گا جس کو اس مقام پر سماعت کا اختیار حاصل ہو. جس میں اس ضلع کے کلکٹر کا دفتر ہو. جس میں کل یا جزو معاملہ باقی پڑا تھا.

دفعہ ۹۲ **فروخت کا اشتہار:**

(۱) کسی جائیداد غیر منقولہ کی فروخت کی بابت منظوری حاصل ہونے پر کلکٹر پر لازم ہے. کہ فروخت ہذا کا ایک اشتہار جاری کرے. جس میں تصریح ہو.

(اے) تاریخ فروخت، وقت اور جگہ.

(بی) جائیداد فروخت طلب اور اگر وہ کھاتہ ہے تو اس پر تشخیص شدہ یا قابل ادائیگی معاملہ اراضی.

(سی) اگر کوئی جائیداد جو اس پر واجب الطلب بقایا جات کے لیے فروخت کی جارہی ہو تو وہ بار ہائے مواخذہ، عطیات اور معاہدہ جات اگر کوئی ہوں. جن کی نسبت ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) نے دفعہ ۸۶ کے ذیلی دفعہ (۲) کی شق (b) کے تحت استثناء کا حکم دیا ہو.

(ڈی) اگر جائیداد اس کی نسبت واجب الطلب بقایا کی وصولی کی بجائے بصورت دیگر فروخت کی جاتی ہو تو کوئی بار مواخذہ عطیہ یا معاہدہ جس کا اس جائیداد پر بار ہونا ظاہر ہو.

(ای) رقم جس کی وصولی کے لیے فروخت کا حکم ہوا ہو.

(۲) فروخت کی جگہ جس کی ضمنی دفعہ (۱) کی ضمن (اے) کے تحت تصریح کی گئی ہو. لازمی طور پر یا تو دفتر کلکٹر ہوگی یا کلکٹر کی طرف سے اس بارے میں مقرر کردہ کوئی ایسی دیگر جگہ ہوگی. جو فروخت کی جانے والی جائیداد میں یا اس کے قریب واقع ہو.

دفعہ ۹۳ **اشتہار کے مندرجات کی نسبت افسر مال کا بری الذمہ ہونا:**

کوئی افسر مال دفعہ ۹۲ کے تحت کسی مشتہری میں کسی غلطی، غلط بیانی یا ترک کرنے کے لیے جواب دہ نہ ہوگا سوائے اس صورت میں کہ اس کا ارتکاب بد دیانتی سے ہوا ہو.

دفعہ ۹۴ **اشتہار کا مشتہر کرنا:**

(۱) اشتہار کی ایک نقل کی باقیدار پر تعمیل کرائی جائے گی. اور اس کی ایک نقل تحصیل کے تحصیلدار کے دفتر کے کسی نمایاں مقام پر لگائی جائے گی. جس میں زیر فروخت جائیداد واقع ہو. اور کلکٹر کے دفتر میں بھی چسپاں کی جائے گی.

(۲) اس کے علاوہ اشتہار مذکور اس طرح سے شائع کیا جائے گا جیسا کہ دفعہ ۲۶ میں مصرحہ اور ایسے دیگر طریقوں سے جو کلکٹر مناسب تصور کرے.

(۳) ایک نقل اشتہار اس یونین کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی یا یونین کونسل کے دفتر میں بھی آویزاں کی جائے گی. جس کی حدود کے اندر جائیداد جو کہ فروخت کی جانی ہو، واقع ہو.

دفعہ ۹۵ **فروخت کا وقت اور فروخت کرنا:**

(۱) فروخت اتوار کے دن یا کسی اور تعطیل کے دن یا کلکٹر کے محکمہ میں اشتہار کی نقل چسپاں کرنے کی تاریخ سے جب تک کم از کم تیس دن نہ گزر جائیں، عمل میں نہیں لائی جائے گی.

(۲) فروخت نیلام عام کے ذریعے ہوگی. اور یہ یا تو خود کلکٹر کے ذریعے سے یا ایسا مال افسر کے ذریعے عمل میں لائی جائے گی. جس کو کلکٹر اس بارے میں خاص طور پر مقرر کرے.

دفعہ ۹۶ **فروخت کو ملتوی کرنے کا اختیار:**

کلکٹر مجاز ہوگا کہ ایسی وجوہات پر جو وہ تحریر کرے گا. گاہے بگاہے فروخت کو ملتوی رکھے.

دفعہ ۹۷ **فروخت کو روکنا:**

اگر کسی وقت قبل اس کے کہ کسی نیلام میں بولی مکمل ہو. باقیدار یا وہ شخص جوز مین سے یا جائیداد غیر منقولہ سے تعلق دار ہو. وہ باقی جس کے لیے فروخت جائیداد کا اشتہار ہوا تھا مع ان خرچوں کے جو باقی مذکورہ کے وصول کرنے میں کئے گئے ہوں فروخت کرنے والے افسر کو ادا کرے گا. یا افسر مذکور کا اطمینان کر دے کہ وہ باقی مذکور کو یا تو اس مقام پر اور اس طریقے کے بموجب دفعہ ۷۶ کی رو سے محکوم ہے. یا سرکاری خزانہ میں ادا کر چکا ہے تو فروخت مذکور کو روک دیا جاوے گا.

دفعہ ۹۸ **غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کی صورت میں خریدار کا روپیہ جمع کرانا:**

جب کسی نیلام میں سب سے زیادہ بولی کا تعین ہو جائے تو وہ شخص جس نے بولی دی فروخت کرنے والے افسر کے طلب کرنے پر اس افسر کو اپنی بولی کی رقم کا ۲۵فیصد ادا کرے گا.اور زر مذکور کے ادا کرنے پر شخص مذکور کو حق شفع تحت قانون رائج الوقت کے استعمال کے تابع خریدار قرار دیا جائے گا.

باب ہشتم

دفعہ ۹۹ **روپیہ جمع نہ کرانے کے نتیجے:۔**

اگر وہ شخص جس نے سب سے زیادہ بولی دی ۔رقم جمع کرانے سے قاصر رہے۔جس کی دفعہ ۹۸ تقاضہ کرتی ہے ۔تو جائیداد مذکور اس وقت پھر نیلام کرکے فروخت کی جائیگی۔اور تمام اخراجات متعلقہ اول فروخت کے اور قیمت کی کمی اگر کچھ ہو جو فروخت ثانی میں واقع ہو ۔اس سے کلکٹر وصول کرے گا۔گویا یہ بقایا معاملہ اراضی ہے۔

دفعہ ۱۰۰ **سالم ادائیگی کا وقت:۔**

زرِ ثمن کی کل رقم خریدار کو اس سے تیس دِن کے ختم ہونے سے پہلے جب اسے خریدار قرار دیا گیا ہوا ادا کرنی لازمی ہوگی۔

دفعہ ۱۰۱ **ادائیگی میں کوتاہی پر ضابطہ:۔**

اگر میعاد متذکرہ دفعہ ۱۰۰ کے اندر زرِ ثمن کی کل تعداد ادا نہ کی جائے تو زرِ جمع محولہ دفعہ ۹۸ فروخت کے اخراجات ادا کرنے کے بعد ضبط سرکار ہو جائے گی ۔اور کلکٹر ،کمشنر کی منظوری سے پیشتر ایسی ہدایات کرے تو بقایا کے گھٹانے میں استعمال کیا جائے گا اور جائیداد دوبارہ فروخت کی جائیگی اور قصوروار خریدار کا جائیداد پر کوئی مطالبہ نہ ہوگا۔اور نہ ہی اس رقم پر جس پر وہ بعد میں فروخت کی جائے ۔ کی نسبت اور اس زرِ ثمن کی کسی حصے کی نسبت جس میں وہ بعد فروخت کی جائے ،خریدار باقی دار کا کوئی دعویٰ نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۰۲ **کمشنر کو فروخت کی رپورٹ:۔**

اس بات کی رو سے غیر منقولہ جائیداد کی ہر فروخت کی رپورٹ کلکٹر کی طرف سے کمشنر کو دی جائے گی۔

دفعہ ۱۰۳. انفساخ فروخت کی درخواست:۔

(۱) فروخت کی تاریخ کے تیس دِن کے اندر کسی وقت کمشنر کے روبرو درخواست انفساخ فروخت اسی وجہ سے پیش کی جاسکتی ہے۔ کہ فروخت کے اشتہار کرنے یا عمل میں لانے میں کوئی اہم بے ضابطگی وقوع میں آئی ہے۔

(۲) کوئی فروخت ان وجوہات کی بناء پر جو ضمنی دفعہ (۱) میں مصرحہ کی گئی۔ منسوخ نہ ہوگی۔ جب تک کہ درخواست دہندہ کمشنر کی تسلّی کے مطابق ثابت نہ کردے کہ اس نے بے قاعدگی یا غلطی کی وجہ سے حقیقتاً نقصان برداشت کیا ہے۔

دفعہ ۱۰۴. فروخت کی توثیق یا منسوخی کا حکم:۔

(۱) اگر کوئی درخواست متذکرہ دفعہ ۱۰۳ نہ گزاری جائے تو تاریخ فروخت سے تیس دِن گزر جانے کے بعد یا

اگر ایسی درخواست گزاری گئی ہو اور نامنظور کی گئی ہوں تو کمشنر پر لازم ہوگا کہ فروخت کی منظوری کا حکم صادر کرے. اور اگر ایسی درخواست پیش ہوکر منظور ہوجائے. تو کمشنر کو لازم ہوگا کہ فروخت کی منسوخی کا حکم جاری کرے.

(۲) اگر فروخت کی تاریخ سے ۳۰ یوم کے اندر کسی وقت باقی دار وہ رقم ادا کردے جس کی نسبت جائیداد فروخت ہوئی بمعہ ان اخراجات کے جو ایسے بقایا کی وصولی میں کئے گئے. کمشنر کو لازم ہوگا. کہ وہ فروخت کی منسوخی کا حکم صادر کرے.

دفعہ ۱۰۵. انفساخ فروخت کی صورت میں زرِ ثمن واپس کرنا یا جمع کروانا:۔

جب کبھی کسی جائیداد کی فروخت کی توثیق نہ کی جائے یا منسوخ کردی جائیں. تو خریدار کو یہ حق حاصل ہوگا. کہ وہ اپنی جمع کردہ یا زرِ ثمن جیسی کہ صورت ہو. واپس وصول کرے.

دفعہ.۱۰۶ **التواء یا فروخت ثانی کے بعد اشتہار:۔**

ایسی فروخت جو دفعہ ۹۶ کے تحت التواء کے بعد کی گئی ہو اور فروخت ثانی جو دفعہ ۱۰۱ کے تحت خریدار کے رقم نہ ادا کرنے پر یا دفعہ ۱۰۴ کے تحت فروخت کی منسوخی پر کی جائیں. دفعہ ۹۴ میں مصرحہ طریقہ پر جدید اشتہار جاری کرنے کے بعد، کی جائیگی.

دفعہ.۱۰۷ **فروخت کی توثیق پر خریدار کو قبضہ دلایا جائے گا اور سرٹیفکیٹ عطا کیا جائے گا:۔**

(۱) جب مرقوم الصدر طریقہ پر کسی فروخت کی توثیق ہو جائے تو کلکٹر پر لازم ہوگا۔ کہ اس شخص کو جو خریدار قرار دیا گیا ہو۔ فروخت شدہ جائیداد پر قبضہ دلائے اور ایک سرٹیفکیٹ اس مضمون کا عطا کرے کہ اس نے اس جائیداد کو خرید لیا ہے.

(۲) سرٹیفکیٹ میں لکھا جائے گا آیا جائیداد کی فروخت بمراد وصولی ایسی باقی کے ہوئی ہے۔ جو اس جائیداد کی خاطر واجب الطلب تھی یا نہیں۔ اگر یہ اس طور پر فروخت ہوئی ہو تو بار مواخذہ، عطیات یا معاہدوں کی (اگر کوئی ہوئی ہو) تو تفصیل لکھنی چاہیئے۔ جو بحکم کمشنر زیر دفعہ ۸۹ ضمنی دفعہ (۲) ضمن (بی) اشتہار فروخت میں مصرح ہو کر۔ محفوظ رکھے گئے ہوں۔

(۳) سرٹیفکیٹ مذکور جائیداد مذکور کا ایک جائزہ انتقال نامہ تصور ہوگا۔ مگر بیعانہ کے طور پر اس کی رجسٹری کرانے کی ضرورت نہ ہوگی.

(۴) کوئی دعویٰ جو کسی عدالت میں سرٹیفکیٹ یافتہ خریدار کے خلاف اس بنیاد پر رجوع ہو کر خریدار شخص کی طرف سے نہ کہ سرٹیفکیٹ یافتہ خریدار کی طرف سے ہوتی ہے۔ قابل رفت نہ ہوگا.

(۵) جائیداد غیر منقولہ کا خریدار سرٹیفکیٹ یا تمام لگان اور منافع کا حقدار ہوگا. جو فروخت کی منظوری کی تاریخ کے بعد جائیداد کی نسبت واجب الطلب ہو جائیں۔ اور ان تمام اقساط معاملہ زمین اور ریٹ اور عیوب کا ذمہ دار ہوگا۔ جو اس تاریخ کے بعد جائیداد کی نسبت واجب الطلب ہو جائیں.

دفعہ ۱۰۸ **جائیداد منقولہ اور خراب ہو جانے والی اشیاء کی نیلامی:۔**

(۱) دفعات 92 ، 93، 94 ، 95، 96 ، 97، 103، 104، 105 اور 106 کی شرائط کا اطلاق اس حد تک جہاں تک وہ قابل اطلاق ہو سکتی ہے۔منقولہ جائیداد کی ۔ ماسوائے خراب ہو جا اشیاء کے فروخت پر اطلاق کریں گی اور گویا کہ .

(اے) دفعات ۱۰۳ اور ۱۰۴ میں ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کے حوالہ کو کلکٹر کے متعلق حوالہ تصور کیا جائے۔اور

(بی) جانوروں کی نیلامی کی نسبت دفعہ ۹۵ میں مقررہ کردی تمیں دِن کی مدت دس دِن کی مدت تھی.

(۲) خراب ہونے والی اشیاء کم سے کم تاخیر سے ایسے حکمنامے کی متابعت میں جو کلکٹر گا ہے، بگا ہے اس سلسلہ میں، خواہ عام طور پر یا خاص طور پر دے .بذریعہ نیلام فروخت کی جائے گی اور ایسی اشیاء کی فروخت موقع پر ہی اس عھدہ دار کے ذریعے حتمی طور پر ختم ہو جائے گی جو کہ ایسی فروخت کا اہتمام کرر ہا ہو .اور اس کی توثیق کی ضرورت نہ ہوگی.

دفعہ ۱۰۹ **جب نیلام موقع پر ختم کیا جائے تو منقولہ جائیداد کی بابت ادائیگی کا طریقہ:۔**

(۱) جب کسی خراب ہو جانے والی شے کا نیلام اس عھدہ دار کی طرف جو اس نیلام کا اہتمام کر ہا ہو۔ حتمی طور پر ختم کر دیا جائے۔تو ہر ڈھیری کی قیمت نیلام کے وقت ادا کی جائے گی یا اس کی اتنی جلدی جتنی کہ مذکور عھدے دار مقرر کرے اور مذکورہ ادائیگی سے قاصر رہنے پر جائیداد فوراً دوبارہ نیلام اور فروخت کردی جائیگی.

(۲) زرثمن کی ادائیگی پر وہ عھدہ دار جس نے نیلامی کی ہو .اس کی رسید عطا کرے گا اور نیلام دیگر تمام اشخاص کے مقابلے میں خواہ کوئی ہوں۔قطعی طے پا جائے گی.

دفعہ ۱۱۰ **منقولہ جائیداد کی نسبت ادائیگی کا طریقہ جب فروخت توثیق کے تابع ہو:۔**

(۱) منقولہ جائیداد کی فروخت کی صورت میں جو خراب ہونے والی اشیاء نہ ہوں۔ وہ فریق جسے خریدار قرار دیا گیا ہو کو حکم دیا جائے کہ فوری طور پر اپنی بولی کی رقم کا پچیس فیصد جمع کرائے اور ایسی رقم جمع نہ کرانے پر جائیداد فوری طور پر دوبارہ نیلام اور فروخت کی جائے گی.

(۲) زرِ ثمن کی پوری رقم خریدار سے نیلامی کی توثیق ہو جانے کی اطلاع کے ساتویں دن کے ختم ہونے سے پہلے ادا کرے گا. یا اگر مذکورہ دِن اتوار یا دیگر تعطیل کا ہو۔ تب مذکور دِن کے بعد جو کام کا پہلا دِن ہو .اس کے ختم ہونے سے پہلے .

(۳) زرِ ثمن کی پوری رقم وصول ہو جانے پر خریدار کو ایک رسید فروخت کے سلسلے میں عطا کی جائیگی اور فروخت دوسرے تمام اشخاص کے مقابلے میں خواہ کوئی ہوں۔ قطعی طے پا جائے گی.

دفعہ ۱۱۱ **محاصل فروخت:۔**

(۱) جب جائیداد منقولہ کی کوئی فروخت تحت باب ہذا قطعی ہو جائے یا جب غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کی توثیق ہو جائے. تو زرِ فروخت اولاً ان بقایا جات کی ادائیگی میں جو باقیدار پر توثیق فروخت کی تاریخ سے سرکار کو واجب الا داء ہوں۔ مع ان خرچوں کے جو مذکور کے وصول کرنے میں کیئے گئے ہوں. استعمال ہوگا. خواہ بقایا جات معاملہ زمین کے سلسلے میں ہوں ۔ یا ان مبالغ کی بابت جو بطور باقی معاملہ زمین کے واجب الوصول ہیں. اور اگر کچھ رقم بچ جائے ۔ تو اس شخص کو دی جائیگی ۔ جس کی جائیداد فروخت ہوئی یا اگر فروخت شدہ جائیداد ایک سے زیادہ اشخاص کی ملکیت ہو. تو ان مالکوں کو یا تو مشترکاً یا ان کے درج شدہ مفادات کی رقم کے مطابق، جیسا کلکٹر مناسب سمجھے .

(۲) زرِ فاصل اس شخص کے کسی قرض خواہ کو جس کی جائیداد فروخت ہوئی ہو. سوائے عدالت کے کسی حکم کے تحت ادا نہیں کیا جائے گا.

(۳) اگر فروخت کی وصولی اس باقی سے کم ہو۔ جن کا ذکر ضمنی دفعہ (1) میں کیا گیا ہے۔ جو باقی واجب الطلب رہے۔ باقیدار سے باب ہذا کے تحت مزید کاروائیاں کر کے یا بذریعہ دیگر وسیلوں کے جو قانونی طور پر جائز ہوں. وصول کی جا سکتی ہے .

دفعہ ۱۱۲ **منقولہ یا غیر منقولہ قرق شدہ جائیداد کی نسبت مطالبات کا فیصلہ کس طرح ہوگا:۔**

(۱) اگر باب ہذا کی شرائط کے تحت قرق شدہ منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد پر کسی تیسرے شخص کی طرف سے کوئی دعوی قائم کیا جائے. تو کلکٹر پر لازم ہوگا۔ کہ دفعہ 27 میں درج کی گئی تحقیقات کرکے اس کا مطالبہ منظور یا رد کردے.

(۲) اگر مطالبہ مکمل یا جزوی طور پر منظور کرلیا جائے تو جائیداد کی نسبت اس کے مطابق کاروائی کی جائے گی اور سوائے اس حد تک جتنا کہ وہ منظور کیا گیا۔ جائیداد فروخت کردی جائے گی۔ اور خریدار کا استحقاق تمام مقاصد کے لیے جائز تصور ہوگا اور آمدنی کا دفعہ 111 کے احکام کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا.

باب نہم

ریونیو افسران کی معرفت دیگر مطالبات کی وصولی

دفعہ ۱۱۳ **بعض بقایا جات کا بجائے دعوی کے، بزریعہ مال افسران وصول کرنا:۔**

جب کوئی عہدہ دار دیہی جس کو قواعد کے تحت دفعہ 36 کی رو سے معاملہ زمین یا رقم جو بقایا معاملہ زمین کے طور پر قابل وصول ہو. کی تحصیل کا حکم ہو.

(اے) کسی افسر مال کا اطمینان کردے کہ معاملہ یا رقم واجب الطلب ہوگئی ہو. اور اسے ادا نہیں کیا گیا.

(بی) اس نے ایسا معاملہ یا رقم وصول کرلی ہے۔ لیکن قواعد میں وضع کردہ طریقہ کے مطابق اسے حکومت کے پاس جمع نہیں کرایا۔ ریونیو افسر مجاز ہوگا۔ کہ ان قواعد کی

پابندی کے ساتھ جو بورڈ آف ریونیو اس ضمن میں وضع کرے ایسا معاملہ یا رقم اس شخص سے جس وہ واجب الطلب ہو یا عھدہ دار دیہی سے جس نے رقم کی تحصیل کی جیسی بھی صورت ہو. بطور مالگزاری کے بقایا وصول کرے.

دفعہ. ۱۱۴ دوسری رقوم جو بطور بقایاجات معاملہ زمین کے واجب الوصول ہیں:۔

علاوہ ان رقوم کے جو قانون ہذا یا کسی دیگر قانون نافذ الوقت کے تحت بطور بقایا مالگزاری وصول ہونے کے قابل ہوں۔مندرجہ ذیل رقوم بھی اسی طرح وصول کی جا سکتی ہیں۔ مثلاً

(اے) فیس، جرمانے، خرچے اور دیگر مطالبے مع مبوب عھدہ داران دیہی کے جو تحت قانون ہذا واجب الادا ہیں.

(بی) معاملہ واجب الطلب سرکاری واسطے چراگاہ یا دیگر قدرتی پیداوار اور زمین یا چکیوں یا مچھلی کی شکارگاہوں یا پانی کی قدرتی پیداوار کی بابت یا دوسرے حقوق بیان کردہ دفعہ 49 یا دفعہ 50 کے بابت، ان صورتوں میں جن میں کہ ایسا واجب الوصول معاملہ کسی محال کی تشخیص میں شامل نہ ہوا ہو، اور

(سی) قابل ادائیگی فیس تحت قانون نافذ الوقت بابت استعمال یا مفاد جو حاصل ہوتا ہو۔ بند ہائے کی تعمیر و مرمت سے، برائے مقاصد زراعت پانی کی بہم رسانی ذخیرہ اور نگرانی کے کاموں سے اور تحفظ کے لیے اور بازیافت اراضی و پانی کے نکاس اور دلدلوں کی بازیافت سے

(ڈی) وہ رقوم جوبطور آبیانہ یا انہار بند ہائے ودیگر آبپاشی کی تعمیرات کے انتظام یا دیکھ بھال کی وجہ سے حکومت کی اجازت کے تحت عائد ہوسکتی ہیں۔ جو ایسی رقوم نہ ہوں۔ جو کسی نافذ الوقت قانون کے تحت بطور بقایا مالگزاری قابل وصول ہوں۔اور

(ای) وہ رقوم جو سرکار کو کسی ایسے شخص کی طرف سے قابل ادائیگی ہیں۔ جو رقوم مرقوم الفوق میں سے کسی رقم کے ادا کرنے کا ضامن ہوا ہو۔ یا ایسی کسی اور رقم کے ادا کا ضامن ہوا ہو۔ جو بطور باقی معاملہ زمین کے وصول ہونے کے قابل ہوں.

دفعہ ۱۱۵. باب ہذا کے تحت قابل وصول رقوم پر باب ہشتم کا اطلاق:۔

(۱) باب ہشتم کے احکامات کسی رقم متذکرہ یا محولہ باب ہذا کی نسبت جہاں تک کہ ان کا اطلاق ہو سکے. اس طرح اطلاق پذیر ہوں گے۔ گویا کہ رقم مذکور باقی معاملہ زمین ہے. اور وہ شخص جس سے خواہ بطور اصل باقیدار کے یا ضامن کی حیثیت سے رقم مذکور واجب الطلب، باقی مذکور کا باقیدار ہے.

(۲) جب تک کسی ایسی رقم کا قانون نافذ الوقت کی رو سے اعلان نہ کیا جائے۔ کہ وہ اس طرح قابل وصول ہے۔ گویا کہ وہ اس زمین سے واجب الوصول بقایا معاملہ زمین ہے۔ جس پر اس کا بار ہے۔ اس کی وصولی کے لیے دفعہ 90 کی شرائط کا ضمنی دفعہ (1) کے تحت اطلاق ہو گا.

دفعہ 15A۱۱ **ایسے بقایا جات کی وصولی کے اخراجات جو علاوہ صوبائی بقایا جات ہوں:۔**

جب کوئی ایسی رقم جو ایسی رقم کے علاوہ ہو۔ جو مغربی پاکستان کے صوبائی مجموعی فنڈ میں جمع کرائی جاتی ہو .اور اس کا حصہ بنتی ہو۔ باب ہذا کے احکام کے تحت بطور مالیہ اراضی وصول کی گئی ہو. تو ایسی رقم وصول کردہ کے دو فیصد کی شرح سے کمیشن بطور اخراجات وصولی، اس سے وضع کر لی جائے گی اور اس کمیشن کی رقم کو مغربی پاکستان کے صوبائی مجموعی فنڈ میں جمع کرا دیا جائے گا.

باب دہم

مساحتیں اور حدود

دفعہ ۱۱٦. **بورڈ آف ریونیو صوبے کے کسی حصے میں مساحت مال شروع کرا سکتا ہے:۔**

(۱) بورڈ آف ریونیو کے لیے قانوناً جائز ہے۔ کہ وہ جب کبھی مناسب سمجھے تو اعلامیہ کے ذریعے ہدایت کرے کہ کسی زمین کا صوبہ کے کسی حصہ میں مالیہ اراضی بندوبست کے متعلق تیاری امسلہ حقیقت اور ان کو قائم رکھنے کے لیے یا کسی ایسے ہی دوسرے مقاصد کے لیئے سروے کرائے اور ایسے سروے کو مساحت مال کہا جائے گا.

(۲) مساحت مال عام طور پر کسی موضع، قبضہ یا عموماً شہر کی اراضیات پر کیا جا سکتا ہے یا کسی ایسی اراضی پر جس کی تصریح اعلامیہ میں کی جائے گی.

(۳) بورڈ آف ریونیو کے احکام کی پابندی کے ساتھ ان افسران کے لیے قانوناً جائز ہوگا جو متذکورہ سروے کریں کہ کسی اراضی کو مستثنیٰ کریں جس کے متعلق یہ قرین مصلحت نہ ہو کہ اس کی ایسی پیمائش کی جائے.

دفعہ ۱۱۷. **حد بندی کے بارے میں مال افسران کا اختیار:۔**

(۱) ہر افسر مال مجاز ہوگا۔ کہ قانون ہذا کے تحت کسی مسل کو تیار کرنے کے لیے یا تشخیص کے واسطے یا متعلقہ شخص کی درخواست پر کسی محال کی حدود کا تعین کر دے اور انہیں حدود کو نمایاں کرنے کے لیئے نشان مساحت کی تعمیر یا مرمت کا حکم دے.

(۲) ضمنی دفعہ (1) کے تحت ریونیو افسر کسی زمین کی حدود مقرر کرنے میں مجاز ہوگا کہ کسی ایسی حد پر نشانات مساحت تعمیر کرائے۔جس کی حد بندی کسی ریونیو کی عدالت یا ایسے افسر بندوبست جنگلات کے حکم سے ہو چکی ہے۔جس کی تقرری قانون جنگلات بابت 1927ء (1927ء کا سولہواں قانون) کے تحت عمل میں آئی ہو. یا کسی نشان مساحت کو دوبارہ بنوائے۔جو کسی عدالت یا کسی ایسے افسر نے یا اس کے حکم سے قبل ہی قائم کیا گیا ہو.

دفعہ ۱۱۸. مسلہ کی تیاری کی غرض سے پیمائش:۔

(۱) جب کسی اراضی کی پیمائش دفعہ 55 کی شق (س) کے مطابق یا دفعہ 116 کے تحت ہو رہی ہو۔تو کوئی افسر مال جس کی زیر ہدایت پیمائش ہو رہی ہو. اختیار رکھے گا کہ نوٹس کے ذریعے یا اعلان کروا کر ان تمام اشخاص جو اراضی میں حقوق یا مفادات رکھتے ہوں. کو حکم دے کہ وہ اصالتاً یا بزریعہ ایجنٹ مجاز حاضر ہوں اور مقررہ وقت کے اندر اس قسم کے عارضی نشانات لگا کر جن کو نوٹس یا اعلان میں بیان کیا گیا ہوں۔ان حقوق یا مفادات کی حدود ظاہر ہوں.

دفعہ ۱۱۹. اراضیات کی اقسام بندی اور مساحت میں مالکان و دیگران امداد دے گے:۔

(۱) افسر مال کے لیئے یہ قانوناً جائز ہوگا کہ اراضی کے ان تمام مالکان کو اور دیگر اشخاص کو جو اس میں تعلق رکھتے ہوں. ان ارضیات کی پیمائش یا قسم بندی میں جن کی پیمائش کی جاتی ہو۔جھنڈی دار اور جریب کشوں کی فراہمی کر کے مدد کرنے کے لیے حکم دے. اور ایسے مالکان پابند ہوں گے . کہ مناسب اشخاص مہیا کریں جو جھنڈی بردار اور جریب کے کام کر سکیں.

(۲) اگر مالکان اراضی جھنڈی دار اور جریب کش کا کام کرنے کے لیے مناسب اشخاص مہیا کرنے سے قاصر رہیں. تو ان کی زیادہ تعداد میں مہیا نہ کر سکیں اور یہ ضروری ہو جائے کہ مذکورہ مقصد کے لئے یا دیگر متعلقہ مقاصد کے لئے پیمائش کے سلسلے میں ہو. اجرت پر مزدور لگائے جائیں. تو قانوناً جائز ہوگا. کہ اراضیات کی پیمائش پر کیئے جائے. تا کہ بطور مالیہ اراضی مالکان سے وصول کیا جائے.

دفعہ ۱۲۰ **پیشہ ورانہ پیمائشیں:۔**

(۱) اگر ریونیو افسران اور عھدہ داران دیہی کے علاوہ دیگر ذرائع سے پیمائش کی جانی ضروری ہو۔تو بورڈ آف ریونیو اعلامیہ مشتہر کرے گا جس میں درج ہو گا.

(اے) وہ مقامی علاقہ جس کی پیمائش کی جانی ہو اور پیمائش کی نوعیت.

(بی) ان افسران کے نام اور عھدے جن کے ذریعے پیمائش کرائی جانی ہو.

(سی) حدودبندی کے نشانات کی قسم جن کو مذکورہ عھدہ داران نصب کریں گے.

(۲) اشتہار کی تاریخ سے ان عھدہ داران کے جن کی اس میں تصریح کر دی گئی ہو.اور وہ اشخاص جو ان کے احکامات کے تحت کام کریں گے. پیائش کے مقاصد کے لیئے وہی اختیار رہوں گے ۔جو دفعہ 30 کی رو سے ریونیو افسران کو تفویض کیئے گئے ہیں.

دفعہ ۱۲۱ **حدود کا تعین اور حدودی نشانات کی تعمیر کے متعلق بورڈ آف ریونیو کے قواعد وضع کرنے کے اختیارات:۔**

(۱) بورڈ آف ریونیو مجاز ہو گا. کہ اس طریقہ کی نسبت جس سے کسی مقامی علاقے میں جملہ یا بعض مخالفت کی حدود کی نشاہدی کی جانی ہو.اور اِن نشانات حدود کے متعلق جو ان محالات میں تعمیر کیئے جانے ہوں. قواعد تشکیل دے.

(۲) دفعہ ھذا کے تحت قواعد میں دیگر معاملات کے علاوہ حدودی نشانات کی شکل اور جو مال ان کی تعمیر پر استعمال کیا جائے گا. کی تصریح کی جا سکے گی.

دفعہ ۱۲۲ **تصفیہ حدود کا اثر:۔**

(۱) باب ھذا کے تحت احکام ماقبل میں سے کسی کے تحت کسی حد کا تصفیہ، باب 13 کے احکام کے تابع معین کرے گا.

(اے) حد بندی کی لائن یا نشانات مساحت کی صحیح صورت.

(بی) مالکان کے حقوق کے جو حد قائم کردہ کے دونوں طرف ہوں. اس زمین کی نسبت جو ان کی حقیقت کے لحاظ سے ان کے متعلق یا غیر متعلق تجویز ہوگی.

(۲) کوئی حد مذکورہ طور پر قائم کر دیے جانے پر کلکٹر کو اختیار ہوگا. کہ ان قواعد کے تحت جو اس بارے میں بورڈ آف ریونیو، حکومت کی پیشتر اجازت سے بنائے گا. کہ مالک زمین کو بیدخل کر دے۔ جو کسی اراضی یا ناجائز طور پر قابض ہو اور جس کے متعلق حد کے تصفیہ میں تجویز کیا گیا ہو. کہ اس کے حقیقت سے یا کسی دیگر شخص کی حقیقت سے متعلق نہیں ہے۔ جس کے ذریعے یا جس کے تحت وہ ایسا دعویٰ کرتا ہو.

دفعہ ۱۲۳ **دریائی محالات کے مابین حد مقرر کرنے کا اختیار:۔**

(۱) جب کوئی دو یا زیادہ محالات دریاتی عمل کی زد میں ہوں۔ اور کسی ایسے محالات کی حدود کسی ایسے قانون رواج یا دستور کے اصول یا کسی عدالت یا دیگر حاکم مجاز کی ڈگری یا حکم کی رو سے جو ان پر قابل اطلاق ہو. اس طرح تبدیل ہونے کی مستوجب ہو. جیسے کہ دریا مذکور کی دھار یا عمل کے ذریعے گا ہے بگا ہے تبدیلی واقع ہوتی ہے. تو بورڈ آف ریونیو کو اس امر کا اختیار ہوگا. کہ ایسے محالات یا ان کے حصص کے درمیان جو عمل دریا کی زد میں آنے کے مستوجب ہوں ایک حد مقرر کرنے کے لیئے حکم صادر کرے.

(۲) ضمنی دفعہ (1) کے تحت حکم نافذ ہونے پر کلکٹر اس کے مطابق محالات یا ان کے حصص کے مابین حد کی لائن مقرر کرے گا اور اس کی حد بندی دفعہ 117 کے احکام اور ایسے قواعد کے مطابق اگر کوئی ہوں. جو دفعہ 121 کے تحت وضع کئے گئے ہوں۔ کرے گا.

(۳) ایسی ہر حد و دی لائن محالات کے گزشتہ حالات کااوران اشخاص کے مفادات کا جوان کے بالترتیب مالکان ہوں مناسب لحاظ رکھ کرایسے طریق سے مقرر کی جائیں گی. جو ہر معاملہ کے حالات میں قرین انصاف ہوں.

(۴) حد کی کوئی ایسی لائن اس وقت تک مقرر شدہ نہ سمجھی جائے گی۔ جب تک کہ اس کی کمشنر صاحب منظوری نہ دے دیں.

دفعہ ۱۲۴ <u>دریائی محالات کے درمیان حد مقرر کرنے کا اثر:۔</u>

(۱) حد کی ہر ایک لائن جو دفعہ 123 کے احکام کے مطابق مقرر کی جائے. وہ کسی قانون یا دستور کے قاعدے یا کسی عدالت کے حکم یا حکم میں کسی برعکس امر کے کے باوجود ان محالات کے درمیان مقررہ اور دائی حد تصور ہوگی. جو اس سے متاثرہ ہوں اور ہر کھاتہ کھیت یا کسی دیگر حقوق دفعہ ہذا کی شرائط کی پابندی کرتے ہوئے اس محال کے مالکان اراضی کو حاصل ہوں جو حد کی لائن کے پہلو میں واقع ہو. جس میں ایسا کھاتہ کھیت یا محال کا دوسرا واقع ہو.

(۲) اگر ضمنی دفعہ (1) کے عمل سے کسی زمین کے مالکانہ یا کوئی دیگر حقوق جو اس وقت جب حد کی لائن مقرر کی جائے. زیر کاشت ہو۔یا مناسب حد تک قابل کاشت ہو یا جو معقول قیمت کی کوئی پیداوار دیتی ہو۔ایک محال کے مالکان اراضی ودیگر حق داران سے کسی دوسرے محال کے مالکان اراضی کے پاس منتقل ہو جائیں۔تو کلکٹر تحریری حکم کے ذریعے ہدایت کرے کہ ایسی زمین کے حقوق دفعات 126، 127، 125 کی پابندی کے ساتھ اس طرح منتقل نہ کئے جائیں۔ جب تک کہ وہ زمین جس کی نسبت کوئی ایسا حکم دیا گیا ہو. مناسب حد تک کہ وہ زمین جس کی نسبت کوئی ایسا حکم دیا گیا ہو. مناسب حد تک قابل کاشت یا معقول پیداوار دینے والی نہ رہے. اور ایسے حکم کے جاری ہونے پر زمین مذکور کے حقوق کی منتقلی اس حکم کے مطابق ملتوی ہو جائیگی.

(۳) جب زیر ضمنی دفعہ (2) کسی حکم میں مصرحہ اراضی کا کوئی حصہ مناسب حد تک قابل کاشت نہ رہے یا کوئی معقول معاوضے کی پیداوار دینا بند کردے تو ایسا حکم جب تحریری طور پر کلکٹر ایسی ہدایت نہ دے۔ اس حصہ کے متعلق غیر موثر رہے گا.

(۲) کلکٹر کا فیصلہ اس بارے میں کہ آیا کوئی زمین ضمنی دفعہ (2) کی شرائط کے لیے مناسب حد تک قابل کاشت ہے یا نہیں یا معقول معاوضے کی پیداوار دیتی ہے یا نہیں قطعی ہوگا.

<u>دفعہ ۱۲۵</u> <u>حقوق کی فوری منتقلی کے لیے درخواست:۔</u>

جب دفعہ 124 کی ضمنی دفعہ (2) کے تحت کوئی حکم جاری کیا گیا ہو تو اراضی کے مالکان یا ان میں سے کوئی جن کو ایسا حکم نہ ہونے کی صورت میں زمین مصرحہ حکم ہذا کے تحت حاصل ہوتے ۔کلکٹر کو تحریری درخواست دینے کا اختیار رکھتے ہیں ۔کہ ان حقوق کی منتقلی ایسے حکم کے ذریعے ملتوی رکھی گئی ہو. اس کا معاوضہ ادا کرنے پر یکدم منتقل کردے.

<u>دفعہ ۱۲۶</u> <u>معاوضہ کی ادائیگی اور اس سے حقوق کا ساقط ہونا:۔</u>

(ا) جب کوئی درخواست دفعہ 125 کے تحت کی جائے تو کلکٹر کو لازم ہوگا کہ

(اے) سماعت درخواست کے لئے ایک دِن مقرر کرے.

(بی) درخواست اور اس تاریخ کا اطلاع نامہ جو اس کی سماعت کے لئے مقرر کی گئی ہوں ان تمام اشخاص کی اطلاع کے لیے مشتہر کرائے یا ان پر تعمیل کرائے جن کا اندراج ہو کہ وہ اس اراضی میں جس کی تصریح دفعہ 124 کی تحتی دفعہ (2) کے تحت جاری شدہ حکم میں کی گئی ہے. حقوق رکھتے ہیں. اور تمام دیگر اشخاص جو اس سے تعلق رکھتے ہیں۔ یا تعلق رکھنے کے دعویدار ہوں .

(سی) اس تاریخ پر جو سماعت کے لئے اس طرح مقرر ہو یا جب کوئی دِن جس پر سماعت ملتوی کی گئی ہو۔ زمین میں حقوق کی تحقیقات کرے اور تمام حقوق کی نسبت جو زمین مذکور میں موجود ہوں۔ ان\اشخاص کو معاوضہ دلائے جو فرداً فرداً اس کے حق دار ہوں۔

(ڈی) درخواست دہندہ کو اس مجموعی رقم معاوضہ سے جو تعین کی گئی ہو۔ مطلع کرے اور اس کو حکم دے کہ وہ مذکورہ رقم کلکٹر کے پاس اس تاریخ کو یا اس سے قبل ہی داخل کرا دے۔ جو وہ اس مقصد کیلئے متعین کریں گے۔

مگر شرط یہ کہ باوجود ہر امر کے جو اسی ضمنی دفعہ میں موجود ہے کلکٹر قانوناً اختیار رکھے گا کہ وہ اپنی صوابدید پر اور اس وقت سے پہلے جب کہ معاوضہ کی رقم کا تعین کیا جائے۔ ایسی درخواست مسترد کر دے۔

(۲) ضمنی دفعہ (1) کے بموجب معاوضہ مقرر کرنے میں کلکٹر کو لازم ہو۔ کہ ایکٹ حصول اراضی مصدرہ 1984ء (1984 کا پہلا ایکٹ) کی دفعات 23، 24 کے احکام کی پیروی کرے جہاں تک کہ وہ حالات مقدمہ پر اطلاق پذیر ہوں۔

(۳) کلکٹر کے پاس معاوضہ جس کا اس طرح تعین کیا گیا ہو۔ کل رقم داخل ہونے کے بعد اگلے ماہ مئی کی 15 تاریخ کو وہ حکم جو دفعہ 124 کی تحتی دفعہ (2) کی وجہ سے جاری کیا گیا تھا۔ عمل پذیر نہ رہے گا۔ اور حقوق جن کی اس میں تصریح کی گئی ہے حسب طریق مجوزہ تحتی دفعہ (1) منتقل اور تفویض ہو جائیں گے اور کلکٹر ان اشخاص کو معاوضہ دینا شروع کرے گا جو اس فیصلے کے تحت فرداً فرداً اسے حاصل کرنے کے حق دار ہوں گے۔

(۴) اگر کوئی ایسا متذکرہ شخص اس رقم کو جس کا اس طرح تعین کیا گیا ہو. در پیش کی گئی۔ لینے سے انکاری ہو تو وہ رقم اس کے نام پر سرکاری خزانہ میں جمع کردی جائی گی.

(۵) جب کوئی حکم دفعہ 124 کی تحتی دفعہ (2) کے تحت صادر ہوا ہو دفعہ مذکورہ کی تحتی دفعہ (3) کے احکام کی رو سے عمل پذیر ندر ہے. تو وہ تمام حقوق جو بزریعہ ایسے حکم کسی شخص کے لیے محفوظ رکھے گئے ہوں. ساقط ہو جائیں گے.

دفعہ۔۱۲۷ **بالا ارادہ منتقلیاں اثر انداز نہ ہوں گی:۔**

باوصف احکام دفعات 125، 124 ، 126 کے جب کوئی شخص کسی زمین میں حق رکھتا ہو۔ جس کے حقوق کے متعلق ایک حکم تحتی دفعہ (2) دفعہ 124 جاری ہو چکا ہو. اپنی مرضی سے وہ حقوق اس محال کے کسی مالک اراضی کے پاس منتقل کردے. جس کے مالکان اراضی کو حکم مذکور نہ ہونے کی صورت میں حقوق مذکور دفعہ کی ضمنی دفعہ (1) کے عمل درآمد سے تفویض ہوئے. تو اس طرح منتقل شدہ حقوق فی الفور حکم مذکور کے پابند نہ رہیں گے اور ان مالکان اراضی کو تفویض رہیں گے جن کو منتقل کر دیئے گئے.

دفعہ۔۱۲۸ **حقوق منتقل شدہ اس محال کی حقیقت کے پابند ہوں گے جس میں منتقل کئے گئے ہوں:۔**

کسی قانون یا رائج الوقت رواج کے رو سے ان مالکان اراضی کے حقوق سے تعلق رکھتی ہوں جن میں حقوق مذکور اس طرح منتقل کئے جائیں.

دفعہ ۱۲۹ **حدودی اور مساحت کے نشانات کی تعمیر اور مرمت کا خرچہ:۔**

(۱) تحت ان قواعد کے جو بورڈ آف ریونیو حکومت کی ماقبل منظوری سے اس بارے میں جاری کرے حدودی مساحت کے نشانات ان اشخاص کی طرف سے یا ان اشخاص کے خرچے سے تعمیر کئے جائیں اور با مرمت رکھے جائیں. جو اس زمین سے تعلق رکھتے ہوں جس کی حدود ظاہر کرنے کے لیے نشانات مذکور درکار ہیں.

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت کسی صورت میں یہ ہدایت کرنے کے مجاز ہے کہ نشانات کی تعمیر کے خرچ کی حکومت متحمل ہوگی یا یہ کہ خرچہ مذکورہ عھدہ داران دیہی کے محاصل سے ادا کیا جائے گا

(۲) اہل کاران موضع کا یہ فرض ہوگا کہ موضع کی حدود بندی اور سروے کے نشانات کی توڑ پھوڑ یا غیر قانونی تبدیلی کو روکیں.

دفعہ ۱۳۰ **ایسے خرچے کا وصول کرنا جو حکومت نے کیا ہو:۔**

(۱) اگر وہ اشخاص جو زمین سے تعلق رکھتے ہوں اور جن کو مال افسران نے تعمیر یا نشانات مساحت کی مرمت کا حکم دیا ہو۔ حکم مذکور کی تاریخ سے تیس دن کے اندر کسی نشان مساحت مندرجہ حکم کو تعمیر یا مرمت نہ کریں تو مال افسر مجاز ہوگا کہ نشان مذکور کو تعمیر یا مرمت کروائے،

(۲) جب افسر مال کوئی نشان مساحت یا حدود تعمیر یا مرمت کرائے کہ ان اشخاص کے درمیان جو زمین میں تعلق رکھتے ہوں. خرچہ مذکور کی تقسیم جس طرح قرین انصاف خیال کرے کردے اور کلکٹر کو اس کی تصدیق کرے.

(۳) کلکٹر مجاز ہوگا کہ اس خرچہ کو باقی معاملہ زمین کی طرح ایسے نشانات سے وصول کرے، گویا کہ وہ بقایا معاملہ اراضی ہے.

دفعہ ۱۳۱ **حدودی اور مساحت کے نشانات کی حفاظت کی ذمہ داری:۔**

ہر مالک زمین اپنی ملکیت کی حدودی اور مساحت کے نشانات کی حفاظت اور اچھی مرمت کا ذمہ دار ہوگا۔ اور ان اخراجات کا جو مال افسر نے ان کے تبدیل، اُٹھائے جانے یا مرمت نہ ہونے کی صورت میں معقول طور پر کئے ہوں ذمہ دار ہوگا.

دفعہ ۱۳۲ **حدودی اور مساحت کے نشانات کے انہدام یا اُٹھائے جانے یا نقصان کی رپورٹ:۔**

کسی محال کا ہر عھدہ دار دیہی پابند ہوگا۔ کہ مال افسر کو حدود یا مساحت کے نشانات جو جائز طور پر مہیا تعمیر ہوئے ہوں. کے انہدام یا اُٹھائے جانے یا نقصان کے بارے میں اطلاع مہیا کرے.

دفعہ ۱۳۳ **پیائش اراضی یا مساحت کی مربع بندی یا مستطیل بندی کے نظام پر بنیاد رکھی جائے گی:۔**

(۱) سوائے ان صورتوں کے جب کہ حکومت کی منظوری ماقبل سے بورڈ آف ریونیو نے اس بارے میں مرتبہ قواعد میں خاص طور پر محکوم کیا ہو پیائش اراضی یا مساحت کی بنیاد مربع بندی یا مستطیل بندی پر کی جائے گی اور کوئی سروے نمبر یا خسرہ نمبر ایک ایکڑ سے کم رقبہ نہیں بنایا جائے گا.

(۲) ضمنی دفعہ (1) کے تحت وضع کردہ قواعد سروے یا نمبر خسرہ کی مذید تقسیم پر پابندیوں کے بارے میں شرائط بھی مقرر کر سکتے ہیں.

دفعہ ۱۳۴ **سزا:۔**

(۱) اگر کوئی شخص کسی ایسے نشان مساحت کو جو جائز طور پر تعمیر کیا گیا ہو شرارتاً ختم کرے یا نقصان پہنچائے یا جائز حکم ہونے کے باوجود اسے اُٹھائے تو ریونیو افسر یہ حکم دینے کے مجاز ہوگا. کہ ایسا جرمانہ ادا کرے جس کی تعداد فی نشان منہدم شدہ نقصان پہنچے یا گرائے ہوئے۔ کہ جو 50 روپے سے زیادہ نہ ہو اور جو تعداد افسر کے خیال میں نشان مذکور کو اصلی حالت میں واپس لانے کے خرچہ کے ادا کرنے کے لئے اور ایسے شخص کے انعام دینے کے لیے اگر کوئی ہو۔ جو گرائے یا نقصان یا اُٹھالے جانے کی اطلاع دے ضروری ہو.

(۲) دفعہ ھذا کی رو سے جرمانہ کا ہونا کسی مقدمہ تحت دفعہ 434، مجموعہ تعزیزات پاکستان (1860ء کا پینتالیسواں) کا مانع نہ ہوگا.

باب نمبر 11
تقسیم زمین

دفعہ ۱۳۵ **تقسیم کی درخواست:۔**

زمین کا کوئی مشترکہ مالک مجاز ہوگا کہ افسر مال کے پاس میں اپنے حصے کی تقسیم کے لئے درخواست دائر کرے.

(اے) درخواست کرنے کی تاریخ کو باب (6) کے تحت وہ حصہ اس کے نام پر درج ہو۔ یا

(بی) حصہ مذکور کے سلسلے میں اس کا حق کسی ایسی ڈگری کے ذریعے قرار پاچکا ہو جو تاریخ مذکور تک قائم ہو. یا

(سی) اس حق کا اقرار تحریری تمام اشخاص نے کر دیا ہو جو مذکورہ حق کے اقرار یا انکار سے تعلق رکھتے ہوں.

دفعہ ۱۳۶ **بالحاظ احکام مندرجہ دفعہ نمبر 135:۔**

(اے) عبادات گاہیں۔ اور قبرستان جن پر تقسیم سے پہلے بالا اشتراک قبضہ ہو۔ تقسیم کے بعد بھی اسی طرح قبضہ میں رہیں گے اور

(بی) جائیداد مندرجہ ذیل میں سے کسی کی تقسیم یعنی

(i) کوئی بند یا کھال، کنواں یا تالاب اور کوئی اراضی جس پر کسی تعمیر مذکور کے لیے پانی پہنچانے کا دار و مدار ہو.

(ii) کوئی چراگاہ اور

(iii) کوئی زمین جس پر کوئی قصبہ یا گاؤں آباد ہو۔ سے انکار کیا جا سکتا ہے۔ اگر مال افسر کی رائے میں جائیداد مذکور کی تقسیم سے شرکاء یا ایسے دیگر اشخاص کے حق میں جو براہ راست یا بالواسطہ اس سے تعلق رکھتے ہوں باعث تکلیف سمجھا جائے یا اس سے اشخاص مذکور کے فوائد میں کمی ہونے کا خدشہ ہو۔

دفعہ ۱۳۷ **تقسیم کی درخواست کی اطلاع:۔**

دفعہ 135 کے تحت درخواست وصول ہونے پر افسر مال اگر درخواست باضابطہ اور مغربی پاکستان کے زرعی اصلاحات کے ریگولیشن 1959ء (مارشل لا ضابطہ نمبر 64) کے منافی نہ ہو۔ اور بادی النظر میں اعتراض کے قابل نہ ہو۔ اس کی سماعت کے لیے کوئی دن مقرر کرے گا۔ اور

(اے) درخواست اور ایسی مقررہ تاریخ کی اطلاع ایسے شرکاء پر کرائے گا جن کا اندراج موجود ہو۔ مگر درخواست کرتے وقت شامل نہیں ہوئے۔ اور

(بی) اگر مناسب سمجھے تو ان دیگر اشخاص کی اطلاع کے لیے جن کو بالواسطہ یا بلاواسطہ اس درخواست میں تعلق دار تصور کرے ایسے نوٹس کی تعمیل کرائے یا اشتہار دے۔

دفعہ ۱۳۸ **درخواست میں کسی فریق کی شمولیت:۔**

دفعہ 137 کے تحت درخواست کی سماعت کے لئے مقرر کردہ دن یا کسی تاریخ پر جس پر کہ سماعت ملتوی کر دی جائے۔ ریونیو افسر کو یہ معلوم کرنا لازم ہوگا کہ آیا دیگر شرکاء میں سے کوئی اور بھی اپنے حقوق کی تقسیم کے خواہاں ہیں۔ اور اگر ان میں سے کوئی اس بات کا خواہش مند ہوں۔ تو مذکورہ افسر کو لازم ہوگا۔ کہ اس کا نام مدعیان تقسیم میں شامل کرے۔

دفعہ ۱۳۹ **تقسیم کی اجازت نہ دینا:۔**

ایسے شرکاء اور دیگر اشخاص کے بیانات قلمبند کرنے کے بعد جو تاریخ مقررہ پر حاضر ہوں. اگر ریونیو افسر کی رائے میں تقسیم مذکور کے قطعاً نامنظور کرنے کے لیئے معقول اور کافی وجہ ہو تو وہ اختیار رکھے گا. کہ ایسی نامنظوری کی وجوہات قلمبند کر کے درخواست مذکور کو نامنظور کر دے.

دفعہ ۱۴۰ **درخواست کے منظور کرنے پر ضابطہ:۔**

اگر افسر مال تحت دفعہ 139 درخواست کو نامنظور نہ کرے تو اس پر لازم ہوگا۔ کہ ان امور کی نسبت جن کا اشخاص ذی عرض کے درمیان تنازعہ ہے۔ تعین کرے۔ فرق رکھتے ہوئے مابین۔

(اے) تنازعات حقیقت جائیداد جس کی نسبت تقسیم کی درخواست ہوتی ہو اور

(بی) تنازعات متعلقہ جائیداد تقسیم طلب یا طریقہ تقسیم.

دفعہ ۱۴۱ **تقسیم کی جانے والی جائیداد میں حقیقت کے تنازعات طے کرنا:۔**

(۱) جب کسی تقسیم ہونے والی جائیداد کے متعلق تنازعہ حقیقت ہو۔ تو ریونیو افسر مجاز ہوگا. کہ تقسیم کی درخواست کو اس وقت تک منظور کرنے سے انکار کر دے جب تک کہ تنازعہ مذکور کسی عدالت مجاز سے فیصلہ نہ ہو جائے یا وہ خود اس تنازعہ مذکور کسی عدالت مجاز سے فیصلہ نہ ہو جائے یا وہ خود اس تنازعہ کو فیصلہ کرنے میں عدالت کی طرح مشغول ہو جائے.

(۲) جہاں ریونیو افسر تنازعہ استحقاق کے تصفیہ میں خود عدالت دیوانی کی طرح مشغول نہ ہو۔ تو وہ ان وجوہات کی وجہ سے جو اسے اس بارے میں قلمبند کرنا ہوں گے۔ اختیار رکھے گا. کہ کسی فریق کو جسے وہ تعین کرے، حکم دے کہ وہ اس کے حکم کی تاریخ سے اس عرصہ کے اندر جتنا وہ مقرر کرے جو 90 دِن سے زیادہ نہ ہو۔ تنازعہ کے سلسلے میں فیصلہ کرانے کے لیے کسی عدالت دیوانی میں دعویٰ دائر کرے.

(۳) اس فریق کی طرف سے جسے مقررہ وقت کے اندر ایسا کرنے کو کہا گیا تھا. دیوانی دعویٰ دائر کرنے پر ریونیو افسر تقسیم کی درخواست پر مذید کارروائی ملتوی کردے گا. جب تک مذکورہ دیوانی دعویٰ کا عدالت کی طرف سے فیصلہ نہ ہو جائے۔اور عدالت کے حکم نامے کی ایک نقل اس کے روبرو پیش نہ کردی جائے.

(۴) اس فریق کی طرف سے جو مقررہ وقت کے اندر دعویٰ دائر کرنے سے قاصر رہے۔ریونیو افسر مجاز ہو گا. کہ تقسیم کی کارروائی شروع کرے اور تنازعہ استحقاق کا خود فیصلہ کردے.

(۵) اگر مال افسر خود تنازعہ کا فیصلہ کرنے میں مشغول ہو۔تو مندرجہ ذیل قواعد اطلاق پذیر ہوں گے یعنی

(اے) اگر تنازعہ ایسا ہے۔جس پر عدالت مال سماعت اختیار رکھتی ہے .تو مال افسر کو لازم ہوگا. کہ عدالت مال کے طور پر رائج الوقت قانون کے تحت کارروائی کرے.

(بی) اگر تنازعہ ایسا ہے۔جس پر عدالت اختیار سماعت رکھتی ہے .تو مال افسر کا ضابطہ وہ ہوگا جس عدالت دیوانی میں کسی ابتدائی دعویٰ کی سماعت پر اطلاق پذیر ہو اور اسے لازم ہو گا کہ فیصلہ اور ڈگری کو تحریر میں لائے۔جس میں وہ تفصیلات درج ہوں گی۔جن کی مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908ء(1908ء کا پانچواں) کے مطابق اس میں صراحت کی جانی مطلوب ہوتی ہے.

(سی) افسر مال کی ڈگری تحتی ضمنی (بی) پر اپیل کی جا سکے گی گویا کہ وہ ڈگری کسی ابتدائی دعویٰ میں سول جج کی ڈگری ہو.

(ڈی) اپیل مذکور کے رجوع ہونے پر عدالت ضلع یا عدالت عالیہ جیسی کہ صورت ہو۔ مجاز ہوگی۔ کہ حکم امتناعی مشرا التوائے کارروائی کا فیصلہ اپیل مذکور ریونیو آفیسر کے نام جاری کرے.

(ای) ایسی اپیل کرنے پر ڈسٹرکٹ کورٹ کی اپیل کی ڈگری کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کی جاسکے گی. لیکن شرط یہ ہے۔ کہ ایسی اپیل مذید نافذ الوقت قانون کے تحت دائر کی جاسکتی ہے.

دفعہ ۱۴۲ **دیگر تنازعات کا فیصلہ:۔**

(۱) جب تنازعہ متعلق اس امر کے وہ کہ کون سی جائیداد کو تقسیم کیا جانا چاہیئے۔ یا کون سے طریقے سے تقسیم ہونی چاہیئے۔ تو افسر مال کو لازم ہے۔ کہ ایسی تحقیقات جو اس کے خیال میں ضروری ہو۔ عمل میں لا کر ایک حکم تحریر کریں۔ جس میں تنازعہ پر اپنا فیصلہ اور فیصلے کے متعلق وجوہات بیان کریں.

(۲) ضمنی دفعہ (1) کے تحت حکم کے خلاف اس کی تاریخ کے 30 دِن کے اندر اپیل دائر کی جاسکتی ہے. اور جب مذکورہ اپیل دائر کی جائے. اور اس کے دائر کرنے کی کی اس حاکم مجاز کی طرف سے جس کے پاس اپیل دائر کی گئی ہور یونیو افسر اپیل کا فیصلہ ہونے تک مزید کارروائی ملتوی رکھے گا.

(۳) اگر دفعہ ہذا کے تحت کسی ابتدائی یا اپیل کے حکم سے تقسیم کرانے کا کوئی درخواست دینے والا مطمئن نہ ہو۔ کاروائی ہائے سے جہاں تک کہ اس کے حصے کی تقسیم سے تعلق رکھتی ہوں۔ دست بردار ہو جانے کی اجازت کے لئے درخواست گزارے تو اس کو لازمی طور پر ایسی شرائط پر جو افسر مال ضروری سمجھے. اجازت دستبرداری دی جائے گی.

(۴) جب ضمنی دفعہ (3) کے احکام کے تحت درخواست دہندہ اپنی درخواست واپس لے لے۔تو افسر مال کو اختیار ہوگا. کہ جب دیگر درخواست دہندگان، اگر کوئی ہوں۔حصوں کی تقسیم کے بارے میں ہوں۔جاری رکھے.

دفعہ ۱۴۳ اس جائیداد کا انتظام جو تقسیم سے خارج رکھی جائے:۔

جب کوئی ایسی جائیداد جس کا حوالہ دفعہ 136 کی ضمن (بی) میں دیا گیا ہے۔تقسیم سے خارج رکھی جائے۔تو افسر مال یہ فیصلہ کرنے کا مجاز ہوگا. کہ اس میں شریک حصہ داران، دیگر اشخاص تعلق دار اس جائیداد کو کہاں تک اور کس طریقہ سے استعمال کر سکیں گے .اور اخراجات جو اس جائیداد پر لئے جائیں اور منافع جو اس سے حاصل ہو بالترتیب کسی تناسب سے وہ اشخاص یا ان میں سے کوئی ،برداشت کریں گے۔یا ان میں تقسیم کر دیئے جائیں گے .

دفعہ ۱۴۴ تقسیم کے بعد معاملہ اور لگان کی تقسیم:۔

(۱) تقسیم کرنے والے افسر مال پر لازم ہوگا کہ ان کھاتہ ہائے کی نسبت جو تقسیم میں قائم کئے جائیں۔رقم معاملہ جو کہ ہر کھاتہ پر ادا کی جائے گی مقرر کرے.

(۲) ضمنی دفعہ (1) کے تحت افسر مال کا فیصلہ کہ ہر کھاتہ پر کتنا مالیہ ادا کرنا ہوگا۔لازم ہے کہ جہاں محال وہ محال جس میں کھاتہ واقع ہو۔مستقل تشخیص کا تابع ہو. دفعہ (67) کی ضمنی دفعہ (1) کے تحت حکم نامہ تصور کیا جائے گا.

(۳) تقسیم کی صورت میں جب محالات قائم ہوئے ہوں اور محالات مذکور کے درمیان معاملہ زمین فریب یا غلطی سے تقسیم کیا گیا ہو. تو فریب یا غلطی کی تاریخ سے بارہ سال کے اندر اندر بورڈ آف ریونیو یہ حکم دینے کا مجاز ہے۔کہ محالات مذکورہ کے درمیان معاملہ زمین کی جدید تقسیم ان کے مواصلات کو مدنظر رکھتے ہوئے، کی جائے جو تقسیم کے وقت ہر محال سے قابل وصول تھے .اور ان واصلات کا تخمینہ بہترین شہادت جو کہ ممکن ہو۔کیا جائے گا.

دفعہ ۱۴۵ **سند تقسیم:**

تقسیم کے مکمل ہونے پر افسر مال پر لازم ہے۔ کہ ایک دستاویز تقسیم نامہ تیار کروائے اور جس تاریخ کو تقسیم مذکور پر عمل درآمد کرانا ہو۔ وہ اس تاریخ کو اس میں درج کروا دے۔

دفعہ ۱۴۶ **اس جائیداد کا قبضہ دلانا جو تقسیم ہو کر ملے:۔**

جب کسی مالک کو کوئی زمین تقسیم کی کارروائی کے ذریعے ملی ہو تو کارروائی تقسیم کے دوسرے فریقین کے مقابلے میں اور ان کی قائم مقام کالونی کے قبضہ لینے کا حقدار ہوگا. اور ریونیو آفسر پر لازم ہوگا کہ اس مقصد کے لئے دی گئی درخواست کسی ایسے مالک کی طرف سے سند تقسیم زیر دفعہ 145 میں درج شدہ تاریخ کے تین سال کے اندر دی گئی ہو. اس سند پر جہاں تک اس کا تعلق درخواست دہندہ سے ہو. اس طرح عمل کروائے گا گویا وہ جیسے جائیداد غیر منقولہ کی ایک ڈگری ہو.

دفعہ ۱۴۷ **خانگی طور پر کی گئیں تقسیموں کی منظوری:۔**

(۱) اگر کوئی تقسیم جو افسر مال کی مداخلت کے بغیر عمل میں آ چکی ہو تو کوئی فریق تقسیم مذکور مجاز ہوگا کہ ریونیو افسر کو تقسیم کو سرکاری طور پر منظور کرنے کی درخواست دے.

(۲) درخواست نہ وصول ہونے پر مال افسر کو لازم ہوگا. کہ اس معاملہ کی تحقیقات کرے اور اگر یہ معلوم ہو جائے کہ تقسیم حقیقتاً ہو چکی ہے. تو اس تقسیم کی منظوری کا حکم جاری کرے اور دفعات 143، 144, 145، 146 یا ان میں سے کسی دفعہ کے تحت جیسے کہ حالات تقاضہ کرتے ہوں. اس طریقہ پر کارروائی کرے گا۔ کہ گویا تقسیم کسی درخواست پر جو اس کے روبرو ہذا میں دی گئی ہوئی گئی ہو.

دفعہ ۱۴۸ **خرچہ تقسیم کی نسبت قواعد وضع کرنے کا اختیار:۔**

بورڈ آف ریونیو حکومت کی ماقبل منظوری سے قواعد وضع کرنے کا مجاز ہوگا۔ کہ تقسیم کے تحت باب ہذا کے اخراجات کی تجویز کس طرح کی جائے گی۔ اور وہ طریقہ جس سے ایسے اخراجات تقسیم کئے جائیں گے۔

دفعہ ۱۴۹ **رواج کے مطابق اراضی کی ازسر نو تقسیم:۔**

جب رواج کے مطابق کسی محال میں کوئی اراضی معیادی طور پر دوبارہ تقسیم کی جاتی ہو تو مالکان میں کسی کی درخواست پیش کرنے پر افسر مال کو اختیار ہوگا. کہ رواج کے مذکور کے مطابق زمین کو ازسر نو تقسیم کرے اور اس مقصد کیلئے تمام یا کوئی ایسا اختیار عمل میں لائے۔ جو ریونیو افسر تقسیم کی کاروائیوں میں عمل میں لانے کا مجاز ہوگا.

دفعہ ۱۵۰ **افسران جن کو تحت باب ہذا کام کرنے کا اختیار دیا جاسکتا ہے:۔**

اس باب کے تحت کاروائی کرنے کا اختیار ایسے ریونیو آفسر کو ہوگا. جو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول سے کم نہ ہو.

باب نمبر 12
ثالثی

دفعہ ۱۵۱ **ثالثی کے لیے سپرد کرنے کا اختیار:۔**

(۱) ہر مال افسر مجاز ہوگا کہ فریقین کی مرضی سے تنازعہ کسی امر تحت ایکٹ ہذا کی نسبت اس کے روبرو پیش ہو. اس کو سپرد ثالثی کرے.

(۲) کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول مجاز ہوگا۔ کہ بغیر مرضی فریقین مقدمہ کے کسی تنازعہ جو امورات درج ذیل کی نسبت اس کے روبرو پیش ہوں۔ سپرد ثالثی کرے.

(اے) ایسا جس کی بابت کیس مسل یا رجسٹر تحت بابت (6) میں کوئی اندراج ہونا ہو۔ یا

(بی) کوئی امر جو متعلق تقسیم تشخیص دفعہ (67) کے ہو، یا

(سی) دوبارہ حدود محال یا کھاتہ ملکیت کھیت یا دیگر حصہ محال کے یا

(ڈی) دوبارہ اس جائیداد کے جو تقسیم کی جانی ہو۔ تقسیم کے طریقہ کے متعلق.

دفعہ ۱۵۲ **حکم نامہ سپردگی اور اس کے مندرجات:۔**

(۱) کسی تنازعہ کو ثالثوں کے سپرد کرنے میں افسر مال پر لازم ہوگا کہ سپردگی کا حکم جاری کرے اور اس میں تصریح کردے کہ کونسا خاص امر ثالثی کے سپرد ہوا۔ کتنے ثالثان ہر فریق تنازعہ نامزد کرے گا۔ عرصہ جس کے اندر ثالثان نامزد کئے جائیں گے .اور عرصہ جس کے اندر فیصلہ ثالثی داخل کیا جائے گا.

(۲) تعداد ثالثان جو ہر فریق نامزد کرے گا برابر ہوگی اور دو سے زیادہ نہیں ہوگی.

(۳) اگر حکم ثالثی میں مقرر میعاد کے اندر کسی وجہ سے ثالثان نامزد نہ کئے جائیں یا فیصلہ ثالثی داخل نہ کیا جائے تو افسر مال کو اختیار ہوگا. کہ گاہے بگاہے میعاد مزکور کی بڑھادے یا سپردگی کے حکم کو منسوخ کردے.

دفعہ ۱۵۳ **نامزدگی ثالثان:۔**

(۱) جب کوئی حکم سپردگی جاری کیا گیا ہو۔ تو ہر فریق تعداد ثالثان مصرحہ حکم نامزد کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور ریونیو افسر کو لازم ہوگا کہ ایک اور ثالث مقرر کرے.

(۲) افسر مال مجاز ہوگا کہ ایسی وجوہات تحریر کرے جو وہ تحریر کرے گا. کسی فریق کی طرف سے کی ہوئی نامزدگی کو نا منظور کرے اور اس فریق کو حکم دے اس معیاد کے اندر جو حکم میں مقرر کی جائے. کوئی دیگر نامزدگی کرے.

دفعہ ۱۵۴ فریقین کی طرف سے ثالثوں کی تبدیلی:۔

اگر کسی فریق کا نامزد کردہ ثالث فوت ہو جائے. برخواستگی کا طلب گار ہو یا انکار کرے یا کام کرنے سے معذور ہو جائے تو فریق مذکور مجاز ہو گا کہ اس کی بجائے دوسرے شخص کو نامزد کرے۔

دفعہ ۱۵۵ ثالثوں کا ریونیو افسران کی طرف سے نامزد ہونا اور تبدیل کیا جانا:۔

صورت ہائے درجہ ذیل میں سے کسی صورت میں یعنی

(اے) اگر کوئی فریق اس میعاد کے اندر جو سپردگی کے حکم میں مقرر ہوتی ہو. دفعہ 153 کی ضمنی دفعہ (1) کی رو سے کو ثالث نامزد نہ کرے.

(بی) اگر ثالث کی نامزدگی تحت ضمنی دفعہ (2) دفعہ 153 نامنظور کی گئی ہو. اور دوسرا ثالث تحت ضمنی دفعہ مذکور میعاد مصرحہ حکم مذکور کے اندر نامزد نہ کیا گیا ہو یا جب مذکورہ بالا نامزد ہو کر اس کی نامزدگی بھی نامنظور کی گئی ہو.

(سی) اگر کوئی فریق جو تحت دفعہ 154 کسی ثالث کی جگہ پر دیگر ثالث مقرر کرنے کا حقدار ہو۔ اطلاع متعلقہ نامزدگی ثالث کے پہنچنے کی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر ثالث نامزد نہ کرے. یا

(ڈی) اگر افسر مال کی طرف سے نامزد کردہ ثالث وفات پا جائے یا برخاستگی چاہیئے، انکار کرے۔ثالثی کے قابل نہ رہے تو ریونیو افسر کو اختیار حاصل ہو گا کہ کسی شخص کو بطور ثالث نامزد کرے.

دفعہ ۱۵۶ **ثالثان کے روبرو حاضری کے واسطے حکم نامہ:۔**

(۱) ریونیوافسر کولازم ہوگا کہ ثالثوں کی درخواست پرفریقین اور گواہوں کے نام جن کا جانچ پڑتال ثالثان لینا چاہتے ہوں. اس طرح حکم نامہ جاری کرے جس طرح وہ خود اپنے روبرو زیر قانون ہذا کسی کاروائی کے لیئے جاری کرنے کا مجاز ہے.

(۲) ایسے ہر فریق اور گواہ پر واجب ہے۔ کہ جاری شدہ حکم نامہ کی تعمیل کرتے ہوئے ضمنی دفعہ (1) کے روبرو خود یا بزریعہ مختار مجاز جیسا کہ ثالثان حکم کریں۔ پیش ہو جائے.

(۳) جو شخص حکم نامہ کی تعمیل میں حاضر ہو۔ اس پر واجب ہوگا کہ جس امر کے متعلق اس کا اظہار لیا جائے جو شخص امر کے سلسلے میں وہ بیانات دے. اسے سچ سچ بیان کرے اور دستاویزات اور دیگر اشیاء کے متعلق امر مذکورہ جو حکم نامہ میں مصرحہ ہوں۔ پیش کرے.

دفعہ ۱۵۷ **ثالثوں کا فیصلہ اور اس کا پیش ہونا :۔**

(۱) ثالثوں کولازم ہوگا کہ ہاتھ سے تحریر شدہ فیصلہ اپنے دستخط کرکے ان امور کے متعلق جو ثالثی کے لیے ان کے سپرد ہوئے ہوں۔ صادر کریں اور اس میں اس کی وجوہات درج کرے اور جو ثالث ثالثان کی کثرت رائے کے فیصلہ سے اختلاف کرے اس کو لازم ہوگا۔ کہ اپنے اختلاف کی وجوھات بیان کریں.

(۲) ثالثان اصالتاً یا مختاراً مذکور فیصلہ ریونیوافسر کے پاس پیش کریں گے۔ یا اس رجسٹری ڈاک کے ذریعے بھیجوا دیں گے.

دفعہ ۱۵۸ **ایوارڈ کو پیش کرنے کا طریقہ کار:۔**

(۱) فیصلہ ثالثی وصول ہو۔ تو ریونیوافسر کولازم ہوگا. کہ فیصلہ مذکور پر غور کرنے کے لیئے ایک تاریخ مقرر کرے.

(۲) زیر ضمنی دفعہ (1) جو تاریخ مقرر کی گئی ہو. یا کسی تاریخ مابعد پر جس پر التواء کیا جائے۔ ریونیو افسر پر لازم ہوگا۔ کہ وہ ایسے عذرات کی سماعت کرے جو فریقین فیصلہ ثالثی کے متعلق پیش کرنا چاہیں.

دفعہ ۱۵۹ **فیصلہ ثالثی کا اثر:۔**

(۱) افسر مال مجاز ہوگا کہ فیصلہ ثالثی کو منظور کرے۔ ترمیم کرے یا مسترد کر دے اور ایسا کرنے کی وجوہات اپنے فیصلہ میں درج کرے جو وہ امر متنازعہ سپردشدہ ثالثی کی نسبت جاری کرے.

(۲) زیر ضمنی دفعہ (1) مال افسر کے فیصلے سے اپیل اس طرح رجوع ہوگی. گویا کہ ثالثان ابھی مقرر نہیں ہوئے تھے.

دفعہ ۱۶۰ قانون ثالثان کا اطلاق اس باب کے تحت ثالثی پر نہ ہوگا. قانون ثالثی مجریہ 1940ء (1940ء کا دسواں) میں کسی امر کا کسی ثالثی فیصلے، تحت باب ہذا پر اطلاق نہیں ہوگا.

باب نمبر 13
اپیل، نظر ثانی اور نگرانی

دفعہ ۱۶۱ **اپیل:۔**

ماسوائے اس صورت کے کہ قانون ہذا میں برعکس حکم ہو. ہر ریونیو افسر کے حکم ابتدائی یا حکم اپیل کی ناراضگی سے حسب ذیل طریقہ پر اپیل رجوع ہو سکے گی۔ یعنی

(اے) کلکٹر کے روبرو جبکہ حکم کسی درجہ کے اسسٹنٹ کلکٹر نے صادر کیا ہو.

(بی) کمشنر کے روبرو جبکہ حکم کلکٹر کے نے صادر کیا ہو.

(سی) بورڈ آف ریونیو کے سامنے صرف قانونی نقطہ پر جب حکم کمشنر نے صادر کیا ہو۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ

(i) جب حکم ابتدائی کی اپیل اول میں توثیق کردی جائے۔تو کوئی مذید اپیل دائر نہ کیا جا سکے گی اور

(ii) جب کلکٹر اپیل میں کسی ایسے حکم کو ترمیم یا منسوخ کردے۔تو مزید اپیل ہونے پر اگر کوئی کی جائے۔کمشنر کا حکم حتمی ہوگا.

وضاحت:۔

(۱) کسی سابقہ حکم کی تعمیل یا منسوخی کا جو حکم نظر ثانی پر دیا گیا ہو. قانون ہذا کی اغراض کے لیے حکم ابتدائی تصور ہوگا.

(۲) اپیل میں کسی حکم کی توثیق، ترمیم یا منسوخی نہ کی جائے گی جب تک کہ اس سے متاثر فریقین کو حاضر ہونے اور حکم زیر اپیل کے خلاف یا حق میں ساعت کئے جانے کا مناسب نوٹس نہ دیا جائے.

دفعہ۱۶۲ معیاد سماعت اپیل:۔

سوائے اس کے قانون ہذا میں برعکس حکم ہو. دفعہ 161 کے تحت معیاد سماعت حکم زیر اپیل کی تاریخ سے شروع ہوگی اور اس طرح ہوگی.

(اے) جب کلکٹر کے روبرو اپیل پیش ہوئی ہو تو تیس دِن۔ اور

(بی) جب اپیل [ضلع آفیسر انتظامیہ ریونیو] کے روبرو رجوع ہوئی ہو تو ساٹھ دِن اور

(سی) جب اپیل بورڈ آف ریونیو میں درج ہوئی ہو. تو نوے دِن دفعہ ہذا معمولی تبدیلی کے ساتھ پرانے ایکٹ کی دفعہ 14 جیسی شرائط کی حامل ہے.

دفعہ ۱۶۴ **جائزہ لینا:۔**

(۱) کوئی کمشنر، کلکٹر یا کوئی اسسٹنٹ کلکٹر کسی بھی وقت خود اپنی تحریک سے، کسی حکم کی نظر ثانی کرنے کا اختیار رکھتا ہے. جو اس کے متقدم حاکم نے یا اس نے خود جاری کیا ہو. اور اس طور پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس کی ترمیم منسوخی یا توثیق کی جاسکتی ہے.

(۲) کوئی شخص جو خود کو کمشنر یا کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کے حکم سے نقصان پہنچا ہوا تصور کرتا ہوں اور جو کسی نئے اور اہم معاملے کی دریافت یا ایسی شہادت جو مناسب کوشش کے بعد بھی اس کے علم میں نہ تھی۔یا وہ اسے اس وقت جب فیصلہ صادر کیا گیا ہو۔پیش نہ کر سکا تھا۔ یا بوجہ کسی سہو یا ظاہرہ غلطی بہ مسل یا کسی دیگر معقول وجہ کی بناء پر اپنے خلاف صادر کئے ہوئے حکم ثانی کی نظر ثانی کرانا چاہتا ہو. تو وہ کمشنر، کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر جیسی بھی صورت ہو۔ کو حکم کی نظر ثانی کے لئے درخواست کرنے کا مجاز ہوگا۔اور ایسا افسر مجاز ہوگا. کہ کوئی حکم جو اس نے خود یا اس کے کسی متقدم حاکموں نے دے دیا ہو۔ کی ترمیم تمنیخ یا توثیق کرے۔شرط یہ ہے۔

(اے) اس کے متقدم حاکم کے جاری کئے ہوئے حکم کی زیر ضمنی دفعہ (1) یا ضمنی دفعہ (2) نظر ثانی نہیں کی جائے گی. منجانب

(i) کمشنر، بلا منظوری، قبل بورڈ آف ریونیو

(ii) کلکٹر بغیر منظوری پیشتر اس ریونیو افسر کی جس کی نگرانی میں وہ بلا توسط ماتحت ہو.

(بی) کسی حکم کی نظر ثانی کی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔ جب تک کہ وہ حکم جاری ہونے سے نودِن کے اندر نہ گزاری جائے یا جب تک کہ درخواست دینے والا ریونیوافسر کا اطمینان نہ کردے. کہ میعاد مذکور کے اس کی درخواست نہ گزارنے کی وجہ کافی تھی اور

(سی) کوئی حکم ترمیم یا منسوخ نہیں کیا جائے گا. جب تک کہ ان فریقوں کو جو اس سے اثر پذیر ہوتے ہیں۔ معقول اطلاع نہ دی جائے کہ وہ حاضر ہوں اور حکم کی تائید میں سماعت کئے جائیں.

(ڈی) ایسا حکم جس کے خلاف اپیل رجوع کی گئی ہو. نظر ثانی نہیں کیا جائے گا.

(۳) دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے کلکٹر ایسے کمشنر درجہ کے ریونیوافسر کا جانشین تصور ہوگا. جو ضلع سے چلا گیا ہو یا جس کا ریونیوافسر کی حیثیت سے اختیارات عمل میں لانا موقوف ہوگیا ہو. اور جس کا کوئی جانشین نہ ہو.

(۴) نظر ثانی سے انکار کرنے یا نظر ثانی پر سابقہ حکم کی توثیق کرنے کا حکم کے خلاف اپیل رجوع نہ ہو سکے گی.

دفعہ ۱۶۴ **نظر ثانی:۔**

(۱) بورڈ آف ریونیو مجاز ہے. کہ کسی وقت بھی اپنی تحریک پر، یا ایسی درخواست پر جو کسی حکم کے جاری ہونے کے 90 دِن کے اندر اسے دی جائے. اس مقدمہ کی مسل طلب کرے جو مسل اس کے ماتحت کسی افسر مال کے پاس زیرغور ہو. یا اس کی فیصلہ شدہ ہو.

(۲) کمشنر یا کلکٹر مجاز ہے۔ کہ کسی وقت، اپنی تحریک پر یا درخواست پر جو اسے کسی حکم کے جاری ہونے کے نوے دِن کے اندر دی جائے کسی مقدمہ کی مسل طلب کرے۔ جو اس کے ماتحت ریونیو افسر کے پاس زیر غور ہو۔ یا اس کی فیصلہ شدہ ہو۔

(۳) اگر کسی ایسی صورت میں جس میں کلکٹر نے مسل طلب کی ہو۔ اس کی رائے ہو کہ جو کارروائیاں کی گئیں یا صادر کردہ حکم میں ترمیم کی جانی چاہیئے۔ یا منسوخ کرنا چاہیئے۔ تو اس پر لازم ہوگا۔ کہ مقدمہ کی رپورٹ میں اس پر اپنی رائے دے کر کمشنر کے احکام کے لیئے بھیج دے۔

(۴) بورڈ آف ریونیو مجاز ہے۔ کہ اگر کسی مقدمہ میں جو ضمنی دفعہ (1) کے تحت طلب کیا گیا ہو۔ اور کمشنر مجاز ہے۔ کہ جو ضمنی دفعہ (2) کے تحت طلب کردہ ہو۔ جس کی زیر ضمنی (3) اس کو رپورٹ کی گئی ہو۔ ایسے احکامات جاری کرے۔ جو وہ (بورڈ) یا کمشنر مناسب سمجھے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ کسی ماتحت افسر مال کے فیصلے یا کسی کاروائیوں کی منسوخی یا ترمیم کا کوئی حکم جو کسی شخص پر اثر انداز ہوتا ہو۔ اس شخص کو سماعت کو موقع دیئے بغیر دفعہ ہذا کے تحت جاری نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۶۵ **کارروائیوں کا التواء اور احکام و ڈگریوں کا اجراء:۔**

(۱) کوئی اپیل یا نگرانی اس حکم یا ڈگری کے تحت جس کی اپیل یا نگرانی کی گئی ہو۔ کارروائیوں کے التواء کے طور پر موثر نہ ہوگا۔ سوائے اس حد تک کہ حاکم مجاز اپیل یا نگرانی کا حکم دے۔ نہ ہی صرف اپیل یا درخواست نگرانی دیئے جانے کی وجہ پر کسی ایسی حکم یا ڈگری کے اجراء کے التواء کا حکم جاری کرے۔

(۲) ضمنی دفعہ (1) کے تحت کسی اجراء کے التواء کا حکم نہیں دیا جائے گا۔ جب تک کہ وہ حاکم مجاز جو ایسا کرتا ہے۔ مطمئن نہ ہو جائے۔ کہ

(اے) اگر حکم جاری نہ کیا گیا تو اس فریق کا جو التواء کی درخواست دے رہا ہے۔ قرار واقعی نقصان ہو سکتا ہے۔

(بی) درخواست غیر واجب تاخیر کے بغیر پیش کی گئی ہے.

(سی) جہاں ضروری ہو درخواست دینے والے نے ایسے حکم یا ڈگری کی ضابطہ بجا آوری کی جو اس پر بالا آخر واجب العمل ہو. ضمانت دی ہو.

دفعہ ۱۶۶ کتابتی غلطیاں وغیرہ:۔

کسی ریونیو افسر کے جاری کردہ کسی حکم یا ڈگری میں کتابت حساب کی غلطیاں یا ان میں کوئی سہو جو کسی اتفاقی بھول سے ہوتی ہوں. کو ایسا افسر کسی وقت بھی درست کر سکتا ہے.

وضاحت:۔ اس دفعہ میں "افسر" میں افسر کا جانشین بھی شامل ہے.

دفعہ ۱۶۷ اس معیاد کا شمار جس کو زیر باب ہذا محدود کیا گیا ہے. کسی حکم زیر ایکٹ ہذا اپیل یا کوئی درخواست برائے نظر ثانی یا نگرانی کی مدت کا شمار کرنے کے لیے اس کی معیاد، قانون میعاد 1908ء (1908 کا نواں) کی شرائط کے تابع ہوگی.

باب نمبر 14

امانت معاملہ زمین۔امورات متنزاد

دفعہ ۱۶۸ لگان کے علاوہ بعض رقوم کے جمع کرانے کا اختیار:۔

(ا) مندرجہ ذیل صورتوں میں کسی بھی صورت میں ۔یعنی

(اے) جب کوئی نمبر دار یا دیگر مالک زمین جس کو لگان کے علاوہ کوئی رقم بروئے ایکٹ ہذا کسی ذمہ داری کی وجہ سے واجب الاداء ہو .رقم مذکور کے لینے یا رقم مذکور کی رسید میں اس شخص یا اس شخص کو جس سے وہ واجب الاداء ہو۔انکار کرے، یا

(بی) جب اس شخص کو جس سے رقم مذکور واجب الا داء ہو یہ شبہ ہو . کہ آیا نمبر دار یا دیگر مالک زمین رقم مذکور کے لینے کا حق دار ہو . وہ شخص مجاز ہو گا کہ کسی ریونیو افسر کو اس کے دفتر میں رقم جمع کرانے کی اجازت کے لئے درخواست دے . اور ریونیو افسر کو لازم ہو گا . کہ اگر درخواست کا اظہار لینے کے بعد اس کی تسلی ہو جائے کہ درخواست کرنے کی کافی وجہ ہے اور اگر درخواست اس قدر زر فیس، اگر کوئی ہو . ادا کرے جس قدر کہ اس کی رسیدگی کے سلسلے میں اطلاع جاری کرنے کے لیے واجب الطلب ہو . تو زر امانت وصول کرے .

(۲) جب زر امانت اسی طرح وصول کر لیا جائے ۔ تو رقم کی نسبت امانت کنندہ کی ذمہ داری نمبر دار کو یا دیگر مالک زمین کو ختم ہو جائے گا .

دفعہ ۱۸۹ **زر امانت کی صورت میں ضابطہ :۔**

(۱) اگر زر امانت مذکور کے متعلق معلوم ہو . کہ حکومت کو کسی ادائیگی کے فیصلہ میں واجب الا داء ہے ۔ تو رقم اس کے مطابق جمع کر دینی جائز ہو گی .

(۲) اگر یہ معلوم ہو . کہ زر امانت کسی اور رقم کے متعلق ہے . تو زر امانت لینے والے افسر پر لازم ہو گا . کہ زر امانت مذکور کے داخل ہونے کی بابت اطلاع ہر ایسے شخص کو دے . جو کہ وہ یقین کرتا ہے . کہ زر امانت کا دعویدار ہے ۔ یا حقدار ہے ۔ اور افسر مذکور مجاز ہو گا . کہ زر امانت اس شخص کو ادا کرے ۔ جو اس کے نزدیک اس کا حقدار معلوم ہو ۔ یا اگر وہ مناسب تصور کرے ۔ زر امانت کو جب تک کہ عدالت دیوانی سے یہ فیصلہ نہ ہو . کہ کون شخص زر مذکور کا مستحق ہے ۔ اپنے قبضہ میں رکھے .

(۳) دفعہ ہذا کی رو سے جو کچھ افسر نے کیا ہو. اس کے متعلق حکومت یا بورڈ آف ریونیو یا حکومت کے کسی ملازم کے خلاف زیر قانون ہذا کسی افسر مال کی طرف سے نیک نیتی سے کئے گئے کسی امر کی نسبت کوئی دعویٰ یا اور کاروائی دائر نہیں کی جائے گی. مگر اس کا کوئی اور مضمون مانع اس ضمن میں نہ ہوگا۔ کہ کوئی شخص جو اس زر امانتی کے حاصل کرنے کا حق دار ہو. اس شخص سے زر مذکور وصول کرے جس کو ریونیو افسر نے زر مذکور ادا کر دیا ہو.

دفعہ ۱۷۰ **دیوانی اور فوجداری عدالتوں کے احکام:۔**

زمین وغیرہ کے متعلق حکم نامہ جات کے اجراء کے لیے دیوانی اور فوجداری/احکام عدالتوں کے احکام کسی زمین کی قرقی، فروخت یا حوالگی یا کسی زمین کی پیداوار کی قرقی یا فروخت کے متعلق کسی عدالت دیوانی یا فوجداری کے جاری کردہ احکام کلکٹر کو یا ایسے افسر مال کو بھیجے جائیں گے. جسے کلکٹر اس ضمن میں مقرر کرے اور کلکٹر یا افسر موصوف ان کے اس قانون کے احکام کے مطابق جو قانون عدالت جاری کنندہ میں قابل اطلاق ہوگا. اور نیز کسی ایسے قواعد کے مطابق جو اس کے متضاد نہ ہوں۔ اور جو بورڈ آف ریونیو کی طرف سے باتفاق عدالت عالیہ اور منظوری پیشہ حکومت کئے ہوں، تعمیل کرے گا.

دفعہ ۱۷۱ **قرق شدہ پیداوار کی حفاظت:۔**

(۱) کسی زمین کی پیداوار کا کسی عدالت یا دیگر حاکم، کے حکم کے تحت قرقی ہونا اس بات کا مانع نہ ہوگا. کہ وہ شخص جس کی پیداوار ہے. اسے کاٹے فراہم کرے یا کسی جگہ اس کو رکھے یا کوئی دیگر ایسا کام کرے۔ جو پیداوار مذکور کی حفاظت کی خاطر ضروری ہو.

(۲) اگر وہ جس کی پیداوار ہے۔ ایسا کام کرنے سے عاری ہے. قرق کرنے والا افسر کو لازم ہوگا۔ کہ پیداوار مذکور کی حفاظت کے لئے تمام ضروری کام کرے یا کروائے.

دفعہ ۱۷۲ **عدالت ہائے دیوانی کے اختیارات سماعت کا استثناء ان معاملات میں جو افسر مال کے اختیارات سماعت کے اندر ہوں :۔**

(۱) سوائے اس کے جس کی نسبت ایکٹ ہذا میں اور طرح پر حکم ہوا ہے. کسی عدالت دیوانی کو کسی ایسے امر میں اختیار سماعت نہ ہوگا. جس کے انفصال کا اختیار حکومت، بورڈ آف ریونیو یا کسی ریونیو آفسر کو قانون ہذا کے ذریعے دیا گیا ہو یا اس طریقہ سے دست اندازی کرنے کا جس سے حکومت، بورڈ آف ریونیو یا کوئی افسر مال ایسے اختیارات کو بروئے کار لاتا ہے۔ جو اسے تحت ایکٹ ہذا تفویض کئے گئے ہوں.

(۲) بغیر مضرت احکام ضمنی دفعہ (1) کی عمومیت کے جائز نہیں ہوگا. کہ عدالت دیوانی امورات ذیل میں سے کسی کی نسبت اختیار سماعت میں لائے یعنی :۔

(i) متعلق تنازعہ حدود ایسی زمین کے جس کے متعلق کسی رو ریونیو افسر نے یہ قرار دیا کہ اس زمین میں سے قانون ہذا متعلق ہے یا نہیں یا

(ii) نسبت کسی دعوی کہ کسی ریونیو افسر کو واسطے انجام دہی لوازم منصبی زیر ایکٹ ہذا یا کسی دیگر قانون نافذ الوقت کے مجبور کیا جائے یا

(iii) متعلق کسی ایسے دعوے کے جو عھدہ دار دیہی کے عھدہ کی نسبت ہو یا کسی ایسے، ضرر کی بابت ہو۔ جو اس عھدہ سے خارج کر دیئے جانے کی وجہ سے ہوا ہو یا عھدہ دار دیہی کو لوازم منصبی کے انجام دینے کے لیے مجبور کیا جائے یا تقسیم مواجب مذکور کے متعلق ہو۔ یا

(iv) متعلق کسی ایسے نوٹیفیکشن کے جس میں امسلہ حقیقت کے تیار کرنے یا ان کی ترمیم کرنے کی ہدایت کی گئی ہو.

(v) مسل حقیقت یا مسل معیادی کے مرتب ہونے کی نسبت یا ان دستاویزات میں سے کسی کی تیاری یا اس پر دستخط کرنے یا اس کی تصدیق کرنے جو امسلہ مذکور میں شامل ہیں. یا

(vi) مسل حقیقت یا مسل معیادی یا رجسٹر انتقالات کے کسی اندراج کی تصحیح کی نسبت یا

(vii) کسی نوٹیفیکشن کے متعلق جو حکومت کی منظوری کے بعد کسی ضلع یا تحصیل کی عدم تشخیص جدید کرنے کے متعلق جاری ہوا ہو.

(viii) کوئی اعتراض متعلق رقم یا معاملہ اراضی کی تشخیص یا اس کی مدت منظور کردہ از طرف حکومت.

(ix) کسی شخص کے دعویٰ کے متعلق جو بمراد ذمہ کئے جانے تشخیص معاملہ زمین یا کسی دیگر معاملہ مشخصہ تحت ایکٹ ہذا کے کیا جائے۔ یا

(x) متعلق تعداد معاملہ زمین کے جو حسب قانون ہذا کسی محال پر تشخیص ہونے والا ہو یا کسی کھاتہ ملکیت کی نسبت ادا ہونے والا ہو. یا

(xi) نسبت تعداد یا کسی شخص کی ذمہ داری، ایسے دیگر معاملہ کے جو تحت ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے، کسی محال یا کھاتہ ملکیت پر تشخیص ہونے والی ہو.

(xii) کوئی دعویٰ جو ایسے الاؤنس کی نسبت ہو. جو مالک زمین کو ملنے والا ہو. جس نے اپنی تشخیص ذمہ داری سے انکار کا نوٹس دے دیا ہو یا کوئی دعویٰ جو متعلق ہو یا کسی کاروائی کے ذریعے پیدا ہوا ہو۔ جس شخص کے انکار ذمہ داری تشخیص زیر قانون ہذا کے نتیجہ پر کی گئی ہو.

(xiii) کسی محال کی تشکیل یا تعین حدود کے متعلق.

(xiv) کوئی دعویٰ برائے قبضہ رکھنے بلامالیہ کسی اراضی، کارخانہ ذخیرہ ماہی پر یا اراضی کی قدرتی پیداوار یا پانی پر.

(xv) کوئی دعویٰ جو حکومت کی طرف سے وصول کئے جانے کے متعلق ہو. یا اس کے باعث پیدا ہوا ہو. یا حکومت کے حکم ناموں کے اجراء برائے وصولی مال گزاری برائے اراضی یا اس رقم کے سلسلے میں بطور بقایا مالگزاری، وصول کی جاتی ہو.

(xvi) کسی ایسے دعویٰ کے متعلق جو ماسوائے وجہ قریب کے کسی اور وجہ پر ایسی فروخت کی منسوخی کے لیے ہو جو وصولی باقی معاملہ زمین کے یا کسی ایسی رقم کے جو مثل باقی معاملہ زمین واجب الوصول ہو. عمل میں آتی ہو. یا

(xvii) متعلق تعداد کسی زرفیس یا جرمانہ یا خرچہ یا دیگر مطالبہ کے جو ایکٹ ہذا کی رو سے تعین کیا گیا ہو. یا متعلق کسی شخص کی ذمہ داری ادائے رقوم مذکور کے. یا

(xviii) کسی شخص رقم یا ذمہ داری ادائیگی بابت محصول فیس، جرمانہ، خرچے یا دیگر بار عائد کردہ تحت قانون ہذا.

(xix) کسی محال یا کھاتہ تقسیم کا دعویٰ یا کوئی امر متعلقہ جو تقسیم کی کاروائیوں میں پیدا ہوا ہو. اور جو کسی تقسیم طلب جائیداد میں تنازعہ استحقاق نہ ہو.

(xx) کوئی امر متعلق تعین اراضی کی محال یا کھاتہ کی تقسیم پر یا بانٹ اراضی کے متعلق جو تسلیم شدہ رواج تقسیم کے مطابق معیادی دوبارہ تقسیم کے تابع ہو یا کسی کھاتہ یا محال کی تقسیم یا معیادی دوبارہ تقسیم پر معاملہ اراضی کی تقسیم.

(xxi) کوئی امر ان کارروئیوں سے مربوط، ان سے پیدا شدہ ان سے متعلقہ جو تحت باب ہذا برائے تعین حدود محال زیر صدمہ دریا کی جائیں.

(xxii) کوئی دعویٰ برائے حدود مقرر کردہ کسی قانون منسوخ شدہ کے تحت یا کوئی دیگر قانون نافذ الوقت کے یا کسی ایسے قانون کے تحت کوئی حکم منسوخ کرنے کے متعلق جو کسی افسر مجاز نے حدودی نشانات کے متعلق جاری کیا ہوا.

دفعہ ۱۷۳ <u>ان افسران کو جو امسلہ حقیقت تیار یا عام تشخیصات کرتے ہوں اختیارات عدالت ہائے دیوانی کے تفویض کرنے کا</u>

اختیار:۔

(۱) بورڈ آف ریونیو کو اختیار حاصل ہو گا. کہ اشتہار کے ذریعے کسی افسر مال کو جو کسی مقامی علاقہ کے اندر متابعت اشتہار تحت دفعہ 40 امسلہ حقیقت تیار کر رہا ہو. یا خاص طور پر نظر ثانی کر رہا ہو. جو متابعت اشتہار تحت دفعہ 59 کے کسی مقامی علاقہ کے اندر عام تشخیص جدید معاملہ زمین کر رہا ہو یا نو آبادے میں کوئی مال افسر جس کی تعریف کولونائی زیشن گورنمنٹ پنجاب ایکٹ 1912 (پنجاب ایکٹ پنجم بابت 1912) کی گئی ہے۔ یا کسی ایسے مال افسر کو جس کے کنٹرول کا افسر مذکور تابع ہو. تمام یا کوئی اختیارات مقررہ تحت مغربی پاکستان سول کورٹس آرڈیننس 1962ء (مغربی پاکستان آرڈیننس II آف 1962 کا) نمبر 2 واسطے تجویز کرنے کل یا کسی خاص اقسام وعادی یا اپیل متعلق زمین جو مقامی علاقہ میں پیدا ہوں. عطا کرے.

(۲) بورڈ آف ریونیو مجاز ہو گا. کہ تشہیر کردہ حکم تحت ضمنی دفعہ (1) کو مکمل طور پر یا جزوی طور پر منسوخ کرے.

(۳) جب تک کہ ضمنی دفعہ (1) کے تحت کوئی حکم یا حکم کا کوئی نافذر ہے. اس حکم سے تفویض شدہ اختیارات کو وہ افسر مال استعمال کرے گا. جس کو وہ اختیارات حاصل ہوں وگرنہ نہیں.

(۴) کوئی مقدمہ جو حکم یا حکم کے زیر عمل حصہ کے تحت جو اس کی منسوخی کے وقت افسر موصوف کے پاس زیر تجویز ہو کر اس طرح فیصلہ کیا جائے گا. کہ گویا حکم یا اس کا وہ حصہ نافذ العمل نہ رہا سوائے اس صورت کے کہ بورڈ آف ریونیو یہ ہدایت کرے جیسا کہ اسے ہدایت کرنے کا اختیار دفعہ ہذا کے تحت حاصل ہے کہ وہ مقدمات ان عدالتوں میں فیصلہ ہونے کے لئے منتقل کئے جائیں۔ جو ان مقدمات کو حکم مذکور کے مشتہر نہ ہونے کی صورت میں فیصلہ کر سکتیں.

دفعہ ۱۷۴ <u>ایسے افسران پر کنٹرول اور ان ڈگریوں اور احکام کی اپیل اور نگرانی:۔</u>

(۱) بورڈ آف ریونیو بزریعہ اشتہار یہ ہدایت کرنے کا اختیار رکھتا ہے. کہ ایکٹ ہذا کے احکام متعلق ریونیو افسران کی نگرانی وکنٹرول کا ہر مال افسر پر اطلاق ہو گا. جس کی عدالت دیوانی کے کسی درجہ کے اختیارات مصرحہ وہ مغربی پاکستان دیوانی عدالت کا آرڈیننس (مغربی پاکستان 1962ء کا دوسرا) میں دیئے گئے ہیں. اور یہ کہ اس کی ڈگریوں اور احکام کے خلاف اپیل اس افسر مال کے سامنے پیش کی جائے گی اور ڈگریوں اور احکام مذکور اس افسر مال کی نگرانی کے تابع ہوں گے جن کو تحت دفعہ 173 کسی ایسی عدالت کے اختیارات حاصل ہوں. جو آرڈیننس مذکورہ کی رو سے ان ڈگریوں اور احکام کی اپیل کی سماعت یا ترمیم کرنے کے مجاز ہوئی جو اس عدالت سے جاری ہوتے. جس کے اختیارات جاری کرنے والے افسر کو ملے ہوئے ہیں.

(۲) ایسے کسی اشتہار کی عدم موجودگی میں ریونیو آفیسر جس کو دفعہ 173 کی رو سے کسی ایسی عدالت دیوانی مذکورہ بالا کے اختیارات حاصل ہوں. اختیارات مذکور کے عمل میں لانے کی نسبت مذکورہ آرڈیننس کے مقاصد کے لئے.

دفعہ ۱۷۵ **مشترکہ زمین پر تجاوز کو روکنا:۔**

(ا) جب کسی زمین پر جو اس موضع کے رہائشی اشخاص کے پاس مشترک مقاصد کے لئے مخصوص کی گئی ہو. جہاں ایسی زمین واقع ہو اور کسی شخص نے تجاوز کر لیا ہو. اور ایسی تجاویز کی گئی زمین اس طرح مخصوص کردہ ظاہر کی گئی ہو. تو مال افسر مجاز ہوگا. کہ اس موضع کے کسی دیگر شخص کی درخواست پر اور اس شخص کو پیش ہونے کا موقع دے. کہ جس پر اس اراضی پر تجاوزات کا الزام ہے. کہ وہ مجوزہ کاروائی کے خلاف وجہ بیان کرے.

(اے) اس شخص کو اس اراضی سے بے دخل کر دے. جس نے اس پر تجاوز کیا ہوا ہے. اور

(بی) اس حکم کے ذریعے سے جس کی مشتہری دفعہ 26 میں وضع کردہ طریقہ سے کرائی جائے گی. جس میں دوبارہ تجاوز کرنے کی ممانعت کی جائے گی.

وضاحت:۔ قانون ھذا کے نفاذ سے قبل تیار کردہ امسلہ حقیقت پنجاب کے قانون مالگزاری کی دفعہ 33 کے احکام کے تحت یا کسی دیگر قانون کے احکام کے تحت تیار کردہ امسلہ حقیقت کا کوئی ایڈیشن دفعہ ھذا کے مقاصد کے لئے مثل میعادی تصور ہوگا.

(2) ضمنی دفعہ (1) کے تحت افسر مال کی کارروائی اس حکم یا ڈگری کے تابع ہوگی. جو بعد ازاں کوئی عدالت جو اختیار رکھتی ہو. جاری کرے.

دفعہ ۱۷۶ **کاغذات جو عھدہ داران دیہی رکھیں۔ سرکاری دستاویزات تصور کیے جائیں گے:۔**

(ا) کوئی مسل یا کاغذ جو عھدہ داران دیہی کو قانون کی رو سے یا کسی قاعدہ موصوعہ تحت ایکٹ ھذا کی رو سے تیار کرنا اور رکھنا ضروری ہے. حکومت کی جائیداد تصور ہوگا.

(۲) کوئی عہدہ داران دیہی کسی ایسی مسل یا کاغذ جو اس کی تحویل میں ہو. وہ قانون شہادت آرڈر 1984ء (صدارتی حکم نمبر 10 بابت 1984ء) کے مقاصد کے لئے ایک ایسا سرکاری افسر تصور ہوگا. جس کی تحویل میں کوئی سرکاری دستاویز ہو. جس کا معائنہ کرنے کا ہر کسی کو حق حاصل ہو.

دفعہ ۱۷۷ **<u>نقشہ جات اور کاغذات اراضی کا معائنہ وغیرہ کیا جاسکتا ہے:۔</u>**

(ا) ایسے قواعد اور ایسی فیس کی پابندی کے ساتھ جو بورڈ آف ریونیو گاہے بگاہے۔ اس سلسلے میں تعین کرے. تمام نقشہ جات اور کاغذات اراضی جو تیار کئے گئے یا قانون ھذا کے تحت بنائے جانے مطلوب ہو. عام لوگوں کے معائنہ کے لیے مناسب اوقات میں موجود رہیں گے. اور ان کے مصدقہ انتخابات یا مصدقہ نقول ان تمام اشخاص کو دی جائیں گی. جو اس کے لئے درخواست دیں گے.

لیکن شرط یہ ہے. کہ بورڈ آف ریونیو کسی مرکز خدمت کا اہلکار یا بورڈ آف ریونیو کا مجاز کردہ کوئی آفیسر کمپیوٹرائزر ریکارڈ کی مقررہ طریقہ پر کوئی نقل یا اقتباس جاری کرے گا. اور کسی محال کا پٹواری دفعہ 42 کی ذیلی دفعہ (1۔الف) کے تحت تاریخ گزر جانے کے بعد کسی ایسے امسلہ اراضی کی نقل یا اقتباس جاری نہ کرے جسے کمپیوٹرائزڈ کیا جاچکا ہے.

دفعہ ۱۷۸ **<u>ریونیو افسر کو فروخت میں بولی دینے یا کاروبار کرنے کی ممانعت:۔</u>**

(ا) کسی افسر مال یا کسی ایسے شخص کو جو کسی محکمہ مال کا ملازم ہو جائز نہ ہوگا. کہ

(اے) کسی ایسی جائیداد میں جو اس ضلع میں کسی ریونیو افسر یا عدالت مال کے حکم سے معرض فروخت میں آئے،
جس میں افسر یا شخص مذکور تعینات ہو. چاہے خود یا

ایجنٹ کے اپنے نام سے یا دیگر شخص کے نام سے یا
بالا اشتراک یا اداروں کے ساتھ حصوں میں خریدے
یا اس کے لئے بولی دے۔ یا

(بی) برخلاف کسی قواعد کے جو حکومت نے اس ضمن میں
تشکیل دیئے ہوں. اس ضلع میں کوئی تجارت کرے.

(۲) کوئی مضمون ضمنی دفعہ (1) کا اس امر کا مانع نہ سمجھا جائے گا. کہ کوئی شخص کسی ایسی کمپنی کا حصہ دار بن جائے جو کمپنی ایکٹ 1913ء (1913ء کا ساتواں) یا دیگر نافذ الوقت برائے جماعت یا جماعتیں تشکیل دی گئی ہوں.

باب نمبر 15
متفرقات

دفعہ ۱۷۹ **حکم ناموں کے حتمی ہونے کا اثر:۔**

جہاں کہیں بھی قانون ہذا میں یہ درج کیا گیا ہے. کہ کوئی حکم یا فیصلہ حتمی ہوگا. اس کے یہ معنی لئے جائیں گے. کہ ایسے فیصلے یا حکم کے خلاف اپیل نہیں کی جا سکے گی. لیکن اس سے یہ مراد بھی نہیں لی جائے گی. کہ بورڈ آف ریونیو کو ترمیم کرنے یا کسی ایسے فیصلے یا حکم کے منسوخ کرنے سے دفعہ 164 کے احکام کے تحت ممانعت کر دی گئی ہے. ش

دفعہ ۱۸۰ **نمبرداران کے تقرر پر پابندیاں:۔**

کسی علاقہ پر یا صوبہ کے کسی حصہ میں جہاں قانون فوری قبل اجراء ایکٹ ہذا میں ایسی تقرری کرنے اور قواعد بنانے کو درج نہ کیا گیا ہو. باوصف اس امر کے جو ایکٹ ہذا میں درج ہے. نمبرداران کا نہ تو تقرر کیا جائے گا نہ ہی ان کے تقرر کے لئے قواعد کا نفاذ یا اطلاق کیا جائے گا.

دفعہ ۱۸۱ **ریونیو افسر کے خلاف قانونی کارروائی کی ممانعت:۔**

کوئی دعویٰ استغاثہ یا کوئی دیگر قانونی کاروائیاں ریونیو افسر کے خلاف نہیں کی جاسکیں گی . ایکٹ ہذا کے احکام کی متابعت میں کسی کام کی وجہ سے یا تحت کسی دیگر قانون نافذ الوقت، جو اس نے نیک نیتی سے خود کیا ہو یا اپنے حکم سے کرایا ہو.

باب نمبر 15

دفعہ ۱۸۲ **قواعد وضع کرنے کا اختیار:۔**

بورڈ آف ریونیو حکومت کی پیشتر منظوری سے مجاز ہوگا. کہ علاوہ دیگر قواعد کے جو وہ تحت ایکٹ ہذا عمل میں لانے کا مجاز ہے. قواعد جو قانون ھذا سے متضاد نہ ہوں. وضع کرے.

(اے) در باب مقرر کرنے تعداد اور مقدار اقساط کے اور وقت اور مقام اور طریقہ کے جس میں اور جس کے بموجب کوئی رقم علاوہ لگان یا معاملہ زمین جو اس ایکٹ کی رو سے واجب الوصول ہوں. یا جس کی بابت تحت قانون ہذا مسل تیار ہوئی ہو. ادا کی جائے گی.

(بی) مقرر کرنے ان تاریخوں کے جن تاریخوں میں اس منافع کی تقسیم کی جائے گی. جو منافع نمبرداروں یا دیگر اشخاص نے شرکاء کی طرف سے وصول کیا ہو.

(سی) مقرر کرنے فیس کے جو حکم نامجات مصدرہ ریونیو افسران وعدالت ہائے مال کے پہنچانے اور تعمیل کرنے کے لیے وصول کی جاتی ہو. اوراس طریقہ کے جس میں زرہائے فیس مذکورہ وصول کی جائیگی. اور مقرر کرنے تعداد ان اشخاص کے جو حکم نامجات مذکور کے پہنچانے اور تعمیل کے لئے ملازم رکھے جائیں گے. اور اشخاص مذکور کے مواجب اور فرائض منصبی کے متعلق.

(ڈی) انتظام ضابطہ کارروائی کے ان صورتوں میں جو لوگ اس بات کے حق دار ہوں. کہ محکمہ ہائے مال کے امسلہ کو یا ان امسلہ یا کاغذات کو جو عھدہ داران دیہی کے قبضہ میں ہوں. معائنہ کریں یا ان کی نقول حاصل کریں. اور مقرر کرنے اور زرہائے فیس کے جو تلاش اور نقلوں کے سلسلے میں واجب الاداء ہوں.

(ای) مقرر کرنے نمونہ جات ایسے رجسٹروں اور اندراجات، اعداد و شمار اور حسابات کے جن کا محکمہ مال میں رکھنا یا تیار کرنا یا بنانا بورڈ آف ریونیو کی دانست میں ضروری ہو.

(ایف) عموماً برائے عمل درآمد مقاصد ایکٹ ہذا کے.

دفعہ ۱۸۳ **قواعد مشتہر کرنے کے بعد وضع کرنے چاہئیں:۔**

قانون ہذا کے تحت قواعد وضع کرنے کا اختیار اس شرط کا پابند ہے. کہ قواعد وضع کرنے سے قبل شائع کیے جائیں.

دفعہ ۱۸۴ **منسوخیاں و استثناء۔**

(۱) قوانین متذکرہ جدول حصہ اول کو منسوخ کیا جاتا ہے.

(۲) کسی بھی علاقے میں قانون ہذا کے عمل پزیر ہونے پر وہ قوانین جو جدول کے حصہ دوم میں مذکور ہیں۔اگر کوئی ہوں اس حد تک جتنا کہ وہ اس علاقے میں قابل اطلاق ہو. منسوخ قرار دیئے جاتے ہیں. اور ایکٹ ھذا کے مقرر شدہ احکام جن کا اطلاق کسی علاقہ کی صورت میں کہا گیا ہو. ایسے مذکور قوانین کے صرف مطابقت والے احکام کو منسوخ کیا جاتا ہے.

(۳) باوصف منسوخی ان قوانین کے جو ضمنی دفعہ (2) میں مذکور ہیں.

(اے) تمام قواعد تقرریاں اور تبادلے جو کیے گئے اشتہارات اور اعلانات جو جاری کیے گئے. اسلحہ حقیقت اور دیگر اسلحہ جو تیار کی گئی ہیں. ترمیم یا توثیق کی گئی ہیں. حقوق جو حاصل کیے گئے ہیں. ذمہ\داریاں جو لی گئیں. اوقات اور مقامات جو مقرر کیے گئے. اور دیگر امور جو کیے گئے تحت کسی ایسے مذکورہ قانون کے لازم ہے. کہ اگر ایکٹ ہذا کے احکام کے متضاد نہ ہوں. جاری رہیں گے. اور اس حد تک جتنا کہ ممکن ہو تصور کیے جائیں۔کہ علی الترتیب وضع کیے گئے. جاری کئے گئے، عطا کئے گئے، منظور کیے گئے۔ لیے گئے اور تحت ایکٹ ھذا کیے گئے اور

(بی) مالگزاری کی تمام تشخیص جو کسی ایسے قانون کے تحت با ضابطہ کی گئیں یا منظور کی گئیں یا توثیق کی گئیں اور مذکور منسوخی سے فوری قبل نافذ تھیں جاری رہیں گی۔ جب تک کہ ان احکام کے تحت وہ تشخیص جو کی گئیں. منظور ہوئیں یا توثیق ہوئیں. اثر پزیر ہوں.

جدول

دیکھیں دفعہ 184

حصہ اول

(1) ایکٹ حدود دریائے پنجاب 1899ء (پنجاب ایکٹ 1899 کا نمبر 1)

(2) ایکٹ (ترمیمی) معاملہ زمین پنجاب 1912ء (پنجاب ایکٹ 1912 کا نمبر 2)

(3) ایکٹ (ترمیمی) معاملہ زمین پنجاب 1928ء (پنجاب ایکٹ 1928 کا نمبر 3)

(4) ایکٹ (ترمیمی) معاملہ زمین پنجاب 1929ء (پنجاب ایکٹ 1929 کا نمبر 7)

(5) ایکٹ (ترمیمی) معاملہ زمین پنجاب 1934ء (پنجاب ایکٹ 1934 کا نمبر 6)

(6) ایکٹ (ترمیمی) خیبر پختونخواہ معاملہ زمین پنجاب 1935 (کے پی کے) ایکٹ 1935ء کا نمبر 8

(7) ایکٹ (ترمیمی) معاملہ زمین پنجاب 1950 (پنجاب ایکٹ 1950 کا نمبر 1)

(8) ایکٹ (دوسرا ترمیمی) معاملہ زمین پنجاب 1950 (پنجاب ایکٹ 1950ء کا نمبر 18)

(9) ایکٹ (ترمیمی خیبر پختونخواہ، معاملہ زمین پنجاب 1954ء (کے پی کے ایکٹ 1954 کا نمبر 5)

(10) ایکٹ (ترمیمی) معاملہ زمین پنجاب 1955ء (پنجاب ایکٹ 1955 کا نمبر 4)

(11) ایکٹ (ترمیمی) معاملہ زمین پنجاب 1955 (پنجاب کا نمبر 19)

(12) مغربی پاکستان (ایکٹ معاملہ زمین پنجاب) (ترمیمی) ایکٹ 1956ء

(13) پنجاب معاملہ زمین (مغربی پاکستان کا ترمیمی) آرڈیننس 1959

(14) مغربی پاکستان کا تعین معاملہ زمین و آبیانہ آرڈیننس 1959

(15) پنجاب معاملہ زمین (مغربی پاکستان کا ترمیمی) آرڈیننس 1962۔
(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر 1962 XXVIII)

(16) پنجاب معاملہ زمین (مغربی پاکستان کا ترمیمی) آرڈیننس 1962
(مغربی پاکستان آرڈیننس 1962 XXXVII)

(17) پنجاب معاملہ زمین (مغربی پاکستان کا ترمیمی) آرڈیننس 1963.
(W.P آرڈیننس نمبر XVIII آف 1962)

حصہ دوم

[ایک دو تین چار پانچ] *****

(6) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب 1887ء (پنجاب ایکٹ 1887ء کا نمبر 17) جو کہ فی الوقت خیبر پختونخواہ میں نافذ ہے.

[سات**********]